



PROFESSIONAL DEVELOPMENT
FOR QUALITY EDUCATION

جماعت پنجم

سبقی منصوبے برائے اساتذہ

معاشرتی علوم

Social Studies

Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE)
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad



جملہ حقوق بحق نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

مُصنِّفین:

1. حامد خان (ڈیک آفیسر) ماہر مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد
2. محمد اطہر، ماہر مضمون، سبجیکٹ سپیشلسٹ۔ ایم ڈی، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد
3. عبدالخالق، پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول نمبر 1، کوہاٹ
4. قاری محمد الیاس، (ماہر مضمون) پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، بگڑہ ہری پور
5. عبدالصبور، (ماہر مضمون)، ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول یوسفی، صوابی
6. خالد محمود خان (ورکنگ ٹیچر)، پی ایس ایچ ٹی، گورنمنٹ پرائمری اسکول، نیلور، ایبٹ آباد

نظر ثانی:

1. حامد خان (ڈیک آفیسر) ماہر مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد
2. قاری محمد الیاس، (ماہر مضمون) پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، بگڑہ ہری پور
3. عبدالخالق، پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول نمبر 1، کوہاٹ
4. عبدالصبور، (ماہر مضمون)، ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول یوسفی، صوابی

ملکی معاونت:

خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام

کو آرڈینیٹر:

ابرار احمد، ایڈیشنل ڈائریکٹر، (پیشہ ورانہ ترقی برائے اساتذہ)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

نگران و سرپرستی:

گوہر علی خان، ڈائریکٹر، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

اہم نوٹ:

محترم اساتذہ،

ان سبقی منصوبوں میں دیے گئے درسی کتب کے صفحہ نمبر کے حوالا جات،

تعلیمی سال 2021-22 میں چھپی ہوئی کتب کے مطابق ہیں۔

لہذا آپ سے گزارش ہے کہ آنے والے تعلیمی سالوں میں چھپنے والی کتب کے مطابق ترامیم کریں۔



**Directorate of Curriculum and Teacher Education
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad.**

Phone #:0992-385148 Fax #:0992-381527 E-mail: dcte-kpk@hotmail.com
https://twitter.com/DCTE_KP <https://www.facebook.com/detekp.abbottabad.3>

NOTIFICATION:

No.5073-5235/F.24/Vol-II/SLP/G-V/SS-M&E, dated: 30-08-2021 : Consequent upon its development and review by the respective development and review committees notified for the purpose, the Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE), Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad, being the competent authority under the Khyber Pakhtunkhwa Supervision of Curricula, Textbooks and Maintenance of Standards of Education Act 2011, is pleased to notify the scripted lessons for Grade-V in the subjects of English, Urdu, Mathematics and Social Studies based on Curriculum 2020 and the textbooks aligned on it for all educational institutions in Khyber Pakhtunkhwa for the Academic year 2021-22 and onwards.

DIRECTOR

Copy forwarded for information and necessary action to the:

1. Secretary, Elementary & Secondary Education Department Govt. of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
2. Director, Elementary & Secondary Education Khyber Pakhtunkhwa.
3. Director, Professional Development, Khyber Pakhtunkhwa Landey Sarak Charsadda Road Larama, Peshawar.
4. All District Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
5. PS to Minister, Elementary & Secondary Education Department Govt. of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
6. All Sub Divisional Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
7. Team Leader ASI-KESP, at PC Peshawar.
8. PS to the Director Local Office.

ADDITIONAL DIRECTOR (SS)

فہرست

1	سبق نمبر 1: شہری حقوق اور ذمہ داریاں
4	سبق نمبر 2: ڈیجیٹل شہری اور اس کی ذمہ داریاں
7	سبق نمبر 3: اقوام متحدہ اور انسانی حقوق
9	سبق نمبر 4: آزادیء اظہار اور اس کی اہمیت
11	سبق نمبر 5: تنازعات کے حل کے لیے بات چیت اور مذاکرات کی اہمیت
14	سبق نمبر 6: روزمرہ کے آداب اور ان پر عمل
16	سبق نمبر 7: قومیت اور ثقافتی گروہ
19	سبق نمبر 8: پاکستان کا ثقافتی تنوع
23	سبق نمبر 9: کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد
25	سبق نمبر 10: ماس میڈیا (Mass Media) اور سوشل میڈیا (Social Media)
28	سبق نمبر 11: ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات
30	سبق نمبر 12: وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر حکومت سازی
34	سبق نمبر 13: آئین، شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریاں
37	سبق نمبر 14: سیاسی جماعتیں
41	سبق نمبر 15: پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت کے مابین باہمی انحصار
46	سبق نمبر 16: یونانی، رومی اور گندھارا تہذیبیں
49	سبق نمبر 17: پاکستان کی تاریخی شخصیات
52	سبق نمبر 18: قیام پاکستان میں صوبوں کا کردار
55	سبق نمبر 19: نقشے کا تعارف اور BOLTS
58	سبق نمبر 20: نقشے کا پہچانہ اور اس کی اقسام
61	سبق نمبر 21: نقشے کی مختلف اقسام
64	سبق نمبر 22: طول بلد، عرض بلد اور جال (Grid Reference)
68	سبق نمبر 23: پاکستان کے طبعی خطے
70	سبق نمبر 24: پاکستان کے طبعی خطوں کی خصوصیات اور لوگوں کا طرز زندگی
73	سبق نمبر 25: موسم اور آب و ہوا
75	سبق نمبر 26: آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل اور گلوبل وارمنگ
78	سبق نمبر 27: قدرتی آفات، سیلاب اور زلزلے کی صورت میں بچاؤ کی تدابیر
81	سبق نمبر 28: آبادی میں اضافے کی شرح، گنجانیت اور پاکستان میں آبادی میں اضافے کے عوامل
84	سبق نمبر 29: طلبہ کی زندگی پر آبادی میں اضافے کے اثرات
86	سبق نمبر 30: ایشیا اور خدمات
88	سبق نمبر 31: افراط زر، قلت، ٹیکس اور قرضے
91	سبق نمبر 32: تجارت اور ذرائع نقل و حمل
94	سبق نمبر 33: کاروبار
97	سبق نمبر 34: رقم کا ارتقا
100	سبق نمبر 35: بینک اور بینکوں کا کردار

تعارف

کمرالجماعت میں تعلیم و تدریس کا عمل استاد کی صلاحیت، تجربے اور تربیت کے حوالے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ موثر تدریس کے لیے ہر اچھے استاد کو سبق منصوبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تدریس کو موثر بنانے اور طلبہ کی تفہیم اور تحصیل علم کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے سبق منصوبے کی تیاری بہت اہمیت رکھتی ہے۔

سبق منصوبے طلبہ کے قلیل المیعاد اور طویل المیعاد مقاصد کی تکمیل کے لیے بہت ضروری ہیں۔ سبق منصوبے جامع حاصلاتِ تعلیم پر مبنی ہوتے ہیں، جن کا تعلق درسی کتب سے ہوتا ہے اور یہ طلبہ کے لیے ضروری نصاب کی موثر تدریس کو یقینی بناتے ہیں۔ سبق منصوبے اسباق کی موثر تیاری اور درست سمت کے تعین میں استاد کو مدد دیتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے تناظر میں سبق منصوبے اساتذہ کو جدید طریقہ ہائے تدریس اور موثر اکتسابی عمل کے لیے درست سمت فراہم کرنے کے لئے تیار کیے جاتے ہیں۔

روایتی طرزِ تدریس:

پاکستان میں زیادہ تر اساتذہ پڑھائی کے دوران درسی کتاب پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ وہ کمرالجماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو کسی خاص صفحے پر کتاب کھول کر متن کا کوئی حصہ پڑھنے کا کہتے ہیں۔ درسی مواد کو سادہ زبان میں تبدیل کرنے اور اسے دُہرانے کے مقصد کے حوالے سے طلبہ سے سوالات پوچھتے ہیں۔ وہ تمام مضامین (سوائے ریاضی کے) اور اسباق اسی طریقے سے پڑھاتے ہیں۔ بعض حالات میں استاد نصاب یا کسی خاص درجے کے طلبہ کے لئے مخصوص حاصلاتِ تعلیم کی موثر تکمیل سے قاصر رہتا ہے۔ سبق منصوبے تدریس کے عمل کو موثر بناتے ہیں اور متعلقہ سرگرمیوں کے لیے واضح اہداف فراہم کرتے ہیں تاکہ طلبہ بہتر طریقے سے سیکھ کر نصابی سنگ میل سر کر سکیں۔

سبق منصوبہ کیا ہے؟

سبق منصوبہ ایک ایسا خاکہ ہے، جس میں مختلف قسم کی تدریسی ہدایات اور کسی خاص مضمون کا نصابی مواد موجود ہوتا ہے، نیز یہ حاصلاتِ تعلیم کے حصول کے لیے مرتب کیا جاتا ہے۔

سبق منصوبہ استاد کے لیے حاصلاتِ تعلیم کی تکمیل کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ استاد ایسی موزوں اور مناسب تدریسی سرگرمیاں ترتیب دیتا ہے، جن کے ذریعے سے طلبہ کے تعلیم کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ ایک اچھا تیار شدہ سبق منصوبہ استاد کو کمرالجماعت میں پر اعتماد بناتا ہے اور طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔ ایک کامیاب سبق منصوبہ تین اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

- حاصلاتِ تعلم
- تدریسی سرگرمیاں
- جائزہ

سبقی منصوبے کے فوائد:

- سبقی منصوبے کے اہم ترین فوائد درج ذیل ہیں:
- تدریس و تعلم کے معیار کو بہتر بنانا۔
- مقاصد کی واضح سمت کا تعین۔
- حاصلاتِ تعلم کے حصول میں معاونت۔
- دستیاب وقت اور وسائل کا مؤثر استعمال۔
- مناسب مواد کی تیاری اور اس کا بہتر استعمال۔
- استاد کے اعتماد میں اضافہ۔

سبقی منصوبے کی تیاری:

- سبقی منصوبہ بندی سوچنے کا ایک عمل ہے۔ سوچنے کا یہ عمل بنیادی طور پر چار حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- پہلا حصہ: حاصلاتِ تعلم کا تعین کرنا، یعنی طلبہ کیا سیکھیں گے؟ سبق اور سرگرمیوں کے بعد وہ کیا کرنے کے قابل ہوں گے؟
- دوسرا حصہ: اس بات کا تعین کرنا کہ طلبہ پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ سبق کے آغاز سے قبل ایسا کرنا نئے نصاب کی طرف رہ نمائی کر سکتا ہے۔
- تیسرا حصہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جو طلبہ کو نیا نصاب سیکھنے میں مدد دے۔
- چوتھا حصہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جس سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلم کے حصول کو جانچا جاسکے۔

سبقی منصوبے کے حصے:

- سبقی منصوبے کے اہم حصوں میں تدریسی سبق، عنوان / موضوع، طلبہ کے حاصلاتِ تعلم کی پہچان، سیکھنے کے عمل سے متعلق سرگرمیوں کا ترتیب وار سلسلہ: جس میں تعارفی سرگرمیاں، پختگی کے لئے نتیجہ خیز سرگرمیاں، استعمال ہونے والے مواد اور جائزے کی حکمت عملیوں کی فہرست شامل ہیں۔
- موضوع کا انتخاب: آپ متعلقہ درجے کی درسی کتاب سے کسی بھی موضوع کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جیسے: معلومات

اکٹھی کرنا، کوئی قدر جیسے: امن، حالاتِ حاضرہ سے متعلق موضوع یا خصوصی توجہ کا طالب کوئی موضوع جیسے: ماحولیاتی آلودگی وغیرہ۔

- نصاب میں سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم جاننا: قومی نصاب میں ہر موضوع کے حوالے سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کا تعین کر دیا گیا ہے۔ طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی نشان دہی، انہیں دی جانے والی معلومات، مہارتیں، رویے اور اقدار واضح کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اپنا سبق تیار کرنے کے لئے ایک سے تین حاصلاتِ تعلّم منتخب کریں۔
- (ایک یونٹ کی منصوبہ بندی کے لیے زیادہ حاصلاتِ تعلّم بھی لے سکتے ہیں۔)
- ذرائع / وسائل: یہ سبقی منصوبہ بندی کا ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے جو اساتذہ اور طلبہ دونوں کی ضروریات کے مطابق سبق کے لیے درکار وسائل کی موجودگی کو یقینی بناتا ہے۔

تیاری:

- تعارفی سرگرمیاں: تعارفی سرگرمیاں عنوان / ذیلی عنوان کو متعارف کرانے یا گزشتہ سبق سے ربط پیدا کرنے کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلبہ میں آمادگی، دلچسپی، سوالات اٹھانے، موضوع سے متعلق طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے، متعلقہ معلومات کی یاد دہانی، طلبہ کو ترغیب دلانے اور ان کی توجہ پڑھائے جانے والے موضوع پر مرکوز کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر تعارفی سرگرمیوں میں تصاویر اور عنوانات کو ترتیب وار شامل کیا جائے تو سوالات کے ذریعے طلبہ کی دلچسپی کو ابھارا جاسکتا ہے۔
- پختگی کی سرگرمیاں: پختگی کی سرگرمیاں، تعارفی سرگرمیوں سے ہی شروع ہونی چاہیے۔ ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی کی طرف منتقلی اس انداز سے ہو کہ سیکھنے کے عمل میں ربط پیدا ہو جائے۔ یہ سرگرمیاں حاصلاتِ تعلّم کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ نئے تصورات، مہارتوں اور اقدار کو متعارف کراتی ہیں یا پہلے سے سیکھے ہوئے تعلّم کو بنیاد بنا کر نئی معلومات کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں مربوط ہونی چاہئیں۔ اطلاقی سرگرمیاں طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے ساتھ انہیں تصورات اور مہارتوں کو استعمال میں لانے کے قابل بناتی ہیں۔ تخلیقی اور اظہاری سرگرمیاں تعلّم کو تقویت دیتی ہیں اور ان سے اکتسابی عمل کا حقیقی انداز میں اطلاق ممکن ہوتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں مل جل کر سیکھنے کے عمل کو ترجیح دی گئی ہے تاکہ طلبہ جوڑوں اور گروپوں میں ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور معاونت کر سکیں۔
- سبق کا اختتام: اختتامی سرگرمیاں وہ سرگرمیاں ہوتی ہیں جو تعلّم کو پختگی بخشنے، خلاصہ بیان کرنے اور طلبہ کو اپنے علم اور مہارت کو روزمرہ زندگی میں استعمال کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں عام طور پر سبق کے مرکزی خیال سے جڑی ہوتی ہیں۔ یہ کسی یونٹ کے مختلف مرکزی خیالات کو اکٹھا کرتی ہیں۔ اس صورت میں تعلیمی مقاصد کو پیش نظر رکھنا چاہیے ورنہ یہ محض ایک تفریحی سرگرمی بن جائے گی۔
- تعلّم کا جائزہ: جائزے کی حکمت عملیوں سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ کس حد تک حاصلاتِ تعلّم کا حصول ممکن ہوا ہے۔ سبق کے آغاز سے اختتام تک ہر مرحلے پر تعلّم کا جائزہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ حاصلاتِ تعلّم کے حصول کا

جائزہ لینے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں، مثلاً: نقشہ بنانا اور اس پر موجود مختلف اشیا کی نشان دہی کروانا، جائزے پر مبنی فہرست یا موضوع سے متعلق سوالات پوچھنا اور وقت سے پہلے آزمائشوں کی تیاری وغیرہ۔

■ تفویض کار: سبقی منصوبہ بندی کا یہ حصہ تدریس کے دوران انجام دی گئی سرگرمیوں سے متعلق تفویض کار پر مبنی ہوتا ہے جو طلبہ گھر سے کر کے لاتے ہیں۔

پیش لفظ

محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا عالمی اور قومی رجحانات کے تناظر میں تدریس و تعلم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت سی اصلاحات اور اقدامات کر رہا ہے۔ پرائمری سطح پر معیاری تعلیم اس مقصد کے حصول کی طرف پہلا قدم ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اور قبل از ملازمت تربیت کے لیے اساتذہ کی تدریسی مہارتوں میں بہتری لانے کے لئے مواد کی تیاری اور اس پر نظر ثانی کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ معیار کی بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں ایک قدم پرائمری سطح پر سبقی منصوبوں کی تیاری بھی ہے، جو اساتذہ کو نئے تدریسی طریقوں پر عمل درآمد میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ رہ نمائے اساتذہ، اساتذہ کو مواد کی فراہمی، مؤثر تدریسی طریقوں اور تعلم کا جائزہ لینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ یہ رہ نمائے اساتذہ سابق میں اساتذہ اور طلبہ کی مؤثر شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔ ان سبقی منصوبوں میں ایسی سرگرمیاں شامل ہیں جن کا مرکزی نقطہ طلبہ ہیں۔

سبقی منصوبوں کی یہ رہ نمائے پہلی مرتبہ ۲۰۱۳ء میں ترتیب دی گئیں، جو کہ ۲۰۰۶ء کے نصاب پر مبنی حاصلاتِ تعلم پر مشتمل تھیں۔ ۲۰۱۸-۱۹ء میں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے تعلیمی سیکنڈر کے مطابق جماعت اول تا سوم کے ان حاصلاتِ تعلم سے متعلق اسباق کی تیاری اور ان پر نظر ثانی کی ذمہ داری نبھائی جو پہلے سے موجود نہیں تھے۔

اب چون کہ نظر ثانی کے بعد جماعت اول تا پنجم کے لیے ۲۰۲۰ء میں نیا نصاب تیار کیا گیا ہے، اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ۲۰۲۰ء کے نصاب کے مطابق سبقی منصوبے تیار کر کے انھیں نئے نصاب سے ہم آہنگ کیا جائے۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے نصاب ۲۰۲۰ء کے عین مطابق سبقی منصوبوں کی تیاری کے لیے نصاب اور متعلقہ مضامین کے ماہرین پر مشتمل مختلف کمیٹیاں بنائیں۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا سبقی منصوبوں کی تیاری اور نظر ثانی کے لیے ان ماہرین کی کاوشوں پر انھیں خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔

علاوہ ازیں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ان سبقی منصوبوں کی تکمیل میں تکنیکی معاونت فراہم کرنے پر خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام (کے۔ ای۔ ایس۔ پی) کا بھی شکر گزار ہے۔

گوہر علی خان

ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

شہری حقوق اور ذمہ داریاں

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ پہچان سکیں کہ شہری حقوق (Civic Rights) اور ذمہ داریاں (Responsibilities) کیا ہوتی ہیں اور وقت کے ساتھ یہ کیوں بدلتی ہیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. کسی بھی ملک کے شہری ہونے کے ناطے ریاست کے ذمہ شہریوں کے کچھ حقوق ہوتے ہیں جن کا پورا کرنا ہر ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے۔
2. چند بنیادی حقوق درج ذیل ہیں:
 - آزادی اور زندہ رہنے کا حق
 - تعلیم کا حق
 - آزادی اظہار کا حق
 - ووٹ دینے کا حق
 - مذہب کا حق
 - تنظیم سازی کا حق
3. ان حقوق کے ساتھ ساتھ ہر شہری کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں۔ ایک اچھا شہری ہونے کی حیثیت سے یہ اس کی اخلاقی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ ان کو پورا کرے۔
4. چند اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:
 - اپنے ملک کا سچا وفادار ہونا
 - تمام ملکی قوانین کا احترام کرنا
 - دیانت داری سے ٹیکس ادا کرنا
 - تمام وسائل مثلاً پانی، بجلی اور گیس کا احتیاط سے استعمال کرنا
 - ماحول کو ہر قسم کی آلودگی سے بچانا
 - دوسروں کے حقوق، عقائد اور رائے کا احترام کرنا
5. گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ زندگی گزارنے کے طریقے بھی بدلتے رہتے ہیں لہذا شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریوں میں بھی تبدیلی آتی رہتی ہے۔
6. اس سبق کی تدریس کے لیے ”بحث و مباحثہ“ کا طریقہ اختیار کرنا بہتر ہوگا۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/ذرائع



تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چاک، ڈسٹر، فلپش کارڈز۔



طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

1. ہم کس ملک کے شہری ہیں؟ (پاکستان)
2. کیا ہمارے ملک کے ہر شہری کو روزگار کے مواقع حاصل ہیں؟ (ہاں/نہیں)
3. کیا ہر شہری کو بنیادی ضروریات مثلاً پانی، بجلی، گیس اور صحت کی سہولیات حاصل ہیں؟ (ہاں/نہیں)
4. کیا ہمارے ملک کے لوگ ٹیکس ادا کرتے ہیں؟ (ہاں/نہیں)
5. کیا پاکستانی عوام قانون کا احترام کرتے ہیں؟ (ہاں)

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ایک گروپ کو شہریوں کے حقوق کی فہرست بنانے کو کہیں اور دوسرے گروپ کو عوام پر عائد ذمہ داریوں کی فہرست تیار کرنے کو کہیں۔
3. گروپ اپنی اپنی فہرست کو چارٹ پر لکھیں اور جماعت کے سامنے پیش کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ دو گروپوں کو قیام پاکستان کے وقت کے حالات کے مطابق حقوق اور ذمہ داریاں تحریر کرنے کو کہیں اور دو گروپوں کو موجودہ حالات کے مطابق شہری حقوق اور ذمہ داریاں لکھنے کو کہیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی درسی کتاب کے متعلقہ صفحہ کو پڑھیں اور درج ذیل نکات اخذ کریں۔
3. طلبہ کے گروپوں میں کام کے دوران ان کی رہنمائی کریں۔
4. طلبہ اپنے کام کو چارٹ پر لکھیں اور کلاس کے سامنے پیش کریں۔ طلبہ کے نکات میں جہاں غلطی ہو، ان کو درست بھی کریں۔
5. گروپ نمبر 1 اور گروپ نمبر 4 کو یہ چارٹ لکھنے کو کہیں۔

قیام پاکستان کے وقت کے مطابق	
ذمہ داریاں	حقوق

گروپ نمبر 2 اور گروپ نمبر 3 کو یہ چارٹ لکھنے کو کہیں۔

موجودہ وقت کے مطابق	
ذمہ داریاں	حقوق

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



طلبہ کو درج ذیل بنیادی نکات بتا کر خلاصہ پیش کریں۔

1. شہریوں کے بنیادی حقوق یہ ہیں:
 - آزادی اور زندہ رہنے کا حق، تعلیم، صحت اور روزگار کا حق۔

- اظہارِ رائے کی آزادی اور تنظیم سازی کا حق۔
- 2. شہریوں کی ذمہ داریاں یہ ہیں:
 - محبِ وطن، دیانت دار اور ٹیکس گزار ہونا۔
 - قوانین کا پابند ہونا۔
 - تمام ملکی وسائل کا بہت احتیاط سے استعمال کرنا۔
 - دوسروں کے حقوق، عقائد اور رائے کا احترام کرنا۔
- 3. حقوق اور ذمہ داریاں وقت کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



- طلبہ سے جائزہ کے طور پر چند سوالات پوچھے جائیں:
1. شہریوں کے چند حقوق بیان کریں۔
 2. ان میں سے آپ کو کتنے حقوق حاصل ہیں؟
 3. بحیثیت ایک شہری آپ اپنی ذمہ داری بیان کریں۔
 4. آپ اور باقی عوام کس حد تک اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں؟

مشق: 5 منٹ



1. اپنی نوٹ بک کے ایک صفحے پر دو کالم بنائیں اور درسی کتاب کی مدد سے ایک کالم میں شہری کے حقوق اور دوسرے میں ذمہ داریاں تحریر کریں۔
2. قیام پاکستان کے وقت کے مقابلے میں موجودہ دور میں حقوق اور ذمہ داریوں میں جو تبدیلیاں آئی ہیں، لکھ کر لائیں۔

ڈیجیٹل شہری اور اس کی ذمہ داریاں

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ڈیجیٹل شہری (Digital Citizen) ہونے کے اخلاقی تقاضوں کو پہچان سکیں اور آن لائن ہونے کی صورت میں اختلاف رائے سے نمٹ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ڈیجیٹل شہری وہ شہری ہوتا ہے جو انٹرنیٹ اور ساتھ دیگر ڈیجیٹل ذرائع مثلاً فیس بک (Facebook) وٹس ایپ (WhatsApp) انسٹا گرام (Instagram) اور ٹویٹر (Twitter) وغیرہ کے ذریعے سماجی اور شہری سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیتا ہے۔ وہ اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لیے اخلاقی اصولوں کا خاص خیال رکھتا ہے۔
2. معلومات کی تیز ترین اور آسان فراہمی اور سماجی رابطوں کے لیے ڈیجیٹل ذرائع کا استعمال ہوتا ہے۔
3. چند اخلاقی اصول یہ ہیں:
 - تمام انٹرنیٹ سائٹوں (Sites) کے قوانین کی پابندی۔
 - دوسروں کے حقوق اور رائے کا احترام۔
 - بغیر اجازت لوگوں کی معلومات، تصاویر یا کام کے استعمال یا اشتراک سے گریز۔
 - تعصب اور غلط معلومات پھیلانے سے گریز۔
 - کسی شخص کی عزت اور کام کو نقصان پہنچانے سے گریز۔
4. آن لائن ہونے کی صورت میں اختلاف رائے سے نمٹنے کے لیے چند رہنما اصول درج ذیل ہیں:
 - کسی ناپسندیدہ پوسٹ پر فوراً جواب نہ دینا۔
 - اختلاف رائے کی صورت میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا۔
 - ہمیشہ مثبت رویہ اپنائے رکھنا۔
 - الزام تراشی سے گریز کرنا۔
 - بہتر الفاظ اور مناسب زبان استعمال کرنا۔
 - ٹھوس دلائل سے اپنی بات واضح کرنا۔
5. اس عنوان کو پڑھانے کے لیے ذہنی خاکہ اور بحث کا طریقہ تدریس اپنایا جاسکتا ہے جس میں طلبہ کے رجحان اور تجسس کو کام میں لایا جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/ذرائع



تختہ تحریر، مارکر، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چارٹ، موبائل فون، کمپیوٹر۔



تعارف: 5 منٹ

طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

1. شہری کسے کہتے ہیں؟
 2. کیا آپ نے ڈیجیٹل کا لفظ سنا ہے؟
 3. ڈیجیٹ کا معنی کیا ہے؟
 4. کیا آپ جانتے ہیں کہ ڈیجیٹل شہری کیا ہوتا ہے؟
- متوقع جواب (ہاں / تعریف / نہیں)
- متوقع جواب نہ ملنے کی صورت میں خود وضاحت کریں۔



تصور کی پختگی

سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی نوٹ بک پر ڈیجیٹل شہری کے لیے اخلاقی اصولوں کا ایک ذہنی خاکہ (Mind Map) درسی کتاب کی مدد سے بنائیں۔
2. جب طلبہ ذہنی نقشہ (Mind Map) بنالیں تو چند طلبہ سے ذہنی نقشہ (Mind Map) جماعت کے سامنے پیش کرائیں۔
3. اس دوران نئے الفاظ کی وضاحت کریں جیسے انٹرنیٹ سائٹ، اشتراک، تعصب وغیرہ۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. جماعت کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کے ذمہ یہ کام لگائیں کہ کسی سے آن لائن ہونے کے لیے اختلاف رائے کی صورت میں آپ کیا اصول اور طریقے اپنائیں گے۔
2. گروپ درسی کتاب کے متعلقہ مواد پر بحث کریں اور باہم بات چیت کر کے آن لائن ہونے کی صورت میں اختلاف رائے سے نمٹنے کے اصولوں پر متفق ہوں۔
3. ہر گروپ اپنے متفقہ اصولوں کو ایک چارٹ پر لکھے اور ہر گروپ کا ایک نمائندہ اپنے کام کو جماعت کے سامنے پیش کرے۔



نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ

- طلبہ سے سوالات اور ان کے جوابات کے ذریعے سبق کا خلاصہ اخذ کروائیں۔
1. ڈیجیٹل شہری کی تعریف کریں۔
 2. کیا آپ ڈیجیٹل شہری ہیں؟
 3. ڈیجیٹل شہری بننے وقت کن رہنما اصولوں کا اپنانا ضروری ہے؟
 4. آن لائن ہونے کی صورت میں اختلاف رائے سے کیسے نمٹنا چاہیے؟
 5. کیا آپ انٹرنیٹ کے استعمال کے وقت اخلاقی اصولوں کو مد نظر رکھتے ہیں؟



جائزہ/جانچ: 5 منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

1. کیا آپ ڈیجیٹل شہری کی اصطلاح سے واقف ہیں؟
2. ڈیجیٹل شہری کے فرائض کیا ہیں؟

3. ڈیجیٹل شہری بننے وقت کن مثبت رویوں کا اپنانا ضروری ہے؟

مشق: 5 منٹ



- گھر کے کام کے لیے درج ذیل سوالات کے جوابات لکھ کر لانے کو کہیں۔
1. ڈیجیٹل شہری بننے کے لیے کون سے رہنما اخلاقی تقاضے اپنانے ضروری ہیں؟
 2. اختلاف رائے کی صورت میں کن اصولوں کا استعمال ضروری ہے؟

اقوام متحدہ اور انسانی حقوق

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اقوام متحدہ (United Nations) کے وضع کردہ بنیادی انسانی حقوق کی شناخت کر سکیں۔
- جان سکیں کہ تمام انسانوں کو مذہبی اور نسلی تفریق سے بالاتر ہو کر مساوی حقوق حاصل ہیں اور انفرادی اختلافِ رائے کا احترام کرنا سیکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ہر انسان کو خوراک، لباس، رہائش، انصاف کا حصول، آزادی اظہار اور آزادی سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ یہ سارے ”انسانی حقوق“ کہلاتے ہیں۔ انسانی حقوق کے تحفظ اور انصاف کی فراہمی کے لیے اقوام متحدہ (UNO) نے 1945ء میں انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ Universal Declaration of Human Rights (UDHR) تیار کر کے 10 دسمبر 1948ء کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔

اعلامیہ کے اہم نکات یہ ہیں:

- تمام انسانوں کے لیے آزادی اور زندگی کا حق
 - آزادیِ فکر و مذہب کا حق۔
 - تعلیم، صحت، مناسب خوراک، رہائش، لباس اور سماجی تحفظ کا حق
 - آزادانہ روزگار اور جائیداد رکھنے کا حق
 - غلامی اور امتیازی سلوک سے آزادی کا حق
 - آزادی اظہار کا حق
 - قانون کے مطابق یکساں سلوک کا حق
2. مشاہدہ اور سوال و جواب کے ذریعے یہ عنوان بہتر طریقہ سے پڑھایا جاسکتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چارٹ، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے کہیں:

1. اقوام متحدہ نے 1948ء میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اعلامیہ تیار کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ یہی حقوق اور مزید انسانی حقوق ہمارے پیارے پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے آج سے تقریباً چودہ صدیاں پہلے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے خطبہ میں بیان کیے تھے جسے بنیادی انسانی حقوق کا پہلا منشور قرار دیا گیا ہے۔
2. آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا۔ ”اے لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک۔ آگاہ رہو! کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر، کسی سفید فام کو کسی سیاہ فام پر اور کسی سیاہ فام کو کسی سفید فام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔“



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. انہیں کہیں کہ اپنے آس پاس کے لوگوں کا مشاہدہ کریں کہ ان کو موضوع میں دیے گئے کون کون سے حقوق حاصل ہیں اور کون کون سے حقوق ابھی درکار ہیں۔
3. ہر گروپ ان حاصل شدہ معلومات کو ذیل میں دیے گئے جدول کی شکل میں ایک چارٹ پر لکھے۔
4. ہر گروپ سے ایک نمائندہ اپنا کام جماعت کے سامنے پیش کرے۔

درکار حقوق	حاصل شدہ حقوق

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے اعلامیے پر روشنی ڈالیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. اقوام متحدہ نے کب انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ (UDHR) جاری کیا؟
2. UDHR کا مطلب کیا ہے؟
3. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع کب پیش کیا؟

مشق: 2 منٹ



1. اپنی نوٹ بک پر چیدہ چیدہ انسانی حقوق لکھ کر لائیں۔

آزادیء اظہار اور اس کی اہمیت

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ آزادیء اظہار (Freedom of Speech) کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. 1948ء کے انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ (Universal Declaration of Human Rights (UDHR) کے مطابق ہر انسان کو رائے اور اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں کسی مداخلت کے بغیر رائے قائم کرنے اور کسی بھی میڈیا کے ذریعے سے اور کسی بھی سرحد سے قطع نظر معلومات اور نظریات کو تلاش کرنے، حاصل کرنے اور فراہم کرنے کی آزادی شامل ہے۔
2. آزادی اظہار کے نظریے کو انیسویں صدی کے برطانوی لبرل مفکر جان اسٹورٹ مل (John Stuart Mill) نے پیش کیا۔ اس کے مطابق معاشرتی ترقی صرف اس وقت ممکن ہے جب ہر انسان کو اپنے خیالات و نظریات کے اظہار کا حق حاصل ہو۔
3. آزادی اظہار سے معاشرے میں ہم آہنگی اور رواداری پیدا ہوتی ہے۔
4. یہ جمہوری نظام کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔
5. اس سے معاشرتی برائیوں سے نجات میں مدد ملتی ہے۔ کسی بھی معاشرتی برائی کا خاتمہ اس وقت تک نہیں کیا جاسکتا جب تک لوگ اس کے خلاف بات نہ کریں۔
6. آزادی اظہار میں دوسرے کا خاص خیال رکھنا چاہیے تاکہ کسی کی دل آزاری نہ ہو۔
7. اس عنوان کی تدریس و تکمیل کے لیے طلبہ کو منصوبہ (Project) تفویض کریں اور اپنی نگرانی میں پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک، ڈسٹر۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - کیا آپ سے کبھی کسی نے آپ کا خیال یا رائے پوچھی ہے؟
 - آپ سے کس مسئلہ پر رائے پوچھی گئی ہے؟
 - کیا دوسروں کا نقطہ نظر پوچھنا ضروری ہے؟
2. اس کے بعد طلبہ سے کہیں:
 - آزادی اظہار ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ اگر یہ حق انسان سے چھین جائے تو معاشرہ روبہ زوال ہو جاتا ہے۔ جس سے بہت سارے معاشرتی مسائل جنم لیتے ہیں۔



1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو منصوبہ (Project) کے ذریعے آزادی اظہار اور اس کی اہمیت پر ایک پیش کش (Presentation) بنانے کا کہیں۔ گروپوں سے کہیں کہ درسی کتاب کی معلومات سے درج ذیل اقدامات کرتے ہوئے اپنا منصوبہ مکمل کریں۔
 - آزادی اظہار کی تعریف کرنا۔
 - آزادی اظہار رائے کے نظریے کا آغاز معلوم کرنا۔
 - اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے اعلامیہ میں اظہار رائے کی آزادی کا ذکر معلوم کرنا۔
 - معاشرے کی بہتری میں آزادی اظہار کی ضرورت اور اہمیت کے نکات معلوم کرنا۔
2. تمام گروپ ان تمام اقدامات سے حاصل ہونے والی معلومات کو ایک چارٹ پر لکھیں اور جماعت کے سامنے پیش کریں۔
3. منصوبہ پر کام کرنے کے دوران ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔
4. گروپوں کی پیش کش (Presentation) کے دوران طلبہ کو سوال کرنے کا موقع فراہم کریں اور جواب دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ سے سوالات کریں اور ان سے اخذ کردہ نکات سے آزادی اظہار اور معاشرے کے لیے اس کے فوائد کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. آزادی اظہار کی تعریف کریں۔
2. آزادی اظہار کیوں ضروری ہے؟
3. کیا ہمارے ملک میں آزادی اظہار موجود ہے؟

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ سے آزادی اظہار کی تعریف اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھنے کو کہیں۔

تنازعات کے حل کے لیے بات چیت اور مذاکرات کی اہمیت

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- گھر اور اسکول میں ہونے والے تنازعات کو حل کرنے کے لیے بات چیت اور مذاکرات کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- امن (Peace) اور ہم آہنگی (Harmony) پیدا کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- امن اور ہم آہنگی سے مراد معاشرے میں سکون اور آپس میں صلح سے رہنے کے ہیں۔
- کسی مسئلہ پر اختلافات پیدا ہونے سے بعض اوقات تنازع پیدا ہو جاتا ہے۔
- ہم سب ایک معاشرے کے افراد ہیں۔ ہمارے اس معاشرے میں مختلف روٹیوں اور کردار کے لوگ شامل ہیں۔
- بعض اوقات معاشرے کے مختلف روٹیوں اور کردار کے حامل لوگوں میں اختلاف رائے پیدا ہوتا ہے جس سے تنازعات جنم لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر لوگ تنازعات سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ امن سے رہ سکیں۔
- اگر تنازعات لمبے عرصے تک موجود رہیں تو کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- ہمارا کام تنازعات کا ختم کرنا اور امن و امان پیدا کرنا ہے خواہ وہ گھریلو ہوں یا اسکول کی سطح پر ہوں۔
- امن کا دن 21 ستمبر کو ہر سال منایا جاتا ہے۔
- بات چیت کے ذریعے تنازعات حل ہو سکتے ہیں۔ اس سے دوسروں کے نقطہ نظر کو سمجھا اور اپنا نقطہ نظر ان کو سمجھایا جاسکتا ہے۔
- بات چیت میں مناسب الفاظ کا استعمال، دوسروں کی بات غور سے سُننا اور ان کو بات مکمل کرنے کا موقع دینا نہایت ضروری ہیں۔
- دوسروں کے ساتھ ہمیشہ نرمی اور رحم دلی سے پیش آئیں۔
- دوسروں کی رائے کا احترام کرنا چاہیے خواہ آپ کی رائے ان سے مختلف ہو۔
- غلطی ہوتے ہی معذرت کر کے معاملہ حل کریں۔
- دوسروں کے حقوق غصب کرنے سے بچیں۔
- ہر تنازعہ میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کر کے مصالحت اختیار کریں۔
- تنازعات اگر وقت پر ختم نہ کیے جائیں تو لڑائی جھگڑے کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔
- تنازعات میں لوگوں کی زندگیاں مختصر ہو جاتی ہیں اور ترقی رُک جاتی ہے۔
- اس موضوع کی تدریس کے لیے ذہنی مشق (Brainstorming) اور بحث کا طریقہ موزوں رہے گا۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/ذرائع



تختہ تحریر، مارکر، چارٹ، ڈسٹر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم۔



1. دو طرح کے مناظر کی تصاویر (ایک لڑائی جھگڑے اور ایک پُر امن ماحول کی) طلبہ کے سامنے آویزاں کریں اور طلبہ سے اخذ کروائیں کہ دونوں تصاویر میں کیا نظر آرہا ہے۔
2. دونوں میں سے کون سا منظر آپ کو اچھا لگتا ہے اور کیوں؟
3. لڑائی جھگڑے کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ (متوقع جواب: اختلافات کی وجہ سے)
4. اس مرحلے پر طلبہ سے موضوع اخذ کرنے کی کوشش کریں۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 15 منٹ

1. طلبہ کے سامنے درج ذیل دو چارٹ آویزاں کریں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان تنازعات کے حل کے لیے تجاویز بتائیں۔ ہر طالب علم / طالبہ سے کم از کم ایک تجویز ضرور لیں۔
3. تمام طلبہ کی تجاویز خواہ غلط ہوں یا صحیح، انہیں تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔

اسکول میں پیدا ہونے والے تنازعات کی ممکنہ وجوہات

- نشست (Seat) لینے پر
- آتے جاتے دھکا یا کہنی لگنے پر
- اشیا کی گمشدگی کی غلط فہمی پیدا ہونے پر
- کوئی چیز پہلے استعمال کرنے پر
- پسند کے فرق پر

گھر میں پیدا ہونے والے تنازعات کی ممکنہ وجوہات

- کھلونے خریدنے پر
- ایک دوسرے کی کوئی چیز بلا اجازت لینے پر
- والدین کے ساتھ باہر جانے کی ضد کرنے پر
- بڑے بہن بھائیوں کی بات نہ ماننے پر
- چیزوں کی تقسیم پر رضامند نہ ہونے پر

4. تمام تجاویز آنے کے بعد طلبہ کی مدد سے ہر تجویز پر مختصر بات چیت کریں اور صحیح تجاویز کو رہنے دیں، باقی مٹادیں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. ان کو بتائیں کہ کسی بھی مسئلہ یا تنازعہ کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔
3. انہیں کہیں کہ اپنی درسی کتاب سے متعلقہ مواد کا گروپوں میں مطالعہ کریں اور درج ذیل سوالات کے جوابات چارٹ پر لکھ کر جماعت کے سامنے پیش کریں۔
 - دو نکات میں بتائیں کہ تنازعات کے حل کے لیے بات چیت اور مذاکرات اہم ہیں۔
 - بات چیت اور مذاکرات کرتے ہوئے کن چار چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
2. انہیں امن اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے طریقوں پر گروپوں میں بحث کرنے کو کہیں۔
3. وہ درسی کتاب کے متعلقہ مواد سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔
4. گروپوں میں بحث اور درسی کتاب سے حاصل شدہ طریقوں کو نکات کی شکل میں چارٹ پر لکھیں۔
5. ہر گروپ سے ایک نمائندہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ اکثر سکول اور گھر میں معمولی باتوں پر جھگڑے پیدا ہوتے ہیں جنہیں اسی وقت حل کر لینا چاہیے۔ اپنے بڑوں، اُستاد اور پرنسپل کو آگاہ کرنا چاہیے تاکہ بروقت تنازع کو ختم کیا جاسکے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں:
1. ہر قسم کے تنازعات کا آخری حل کیا ہے؟
 2. سکول کی سطح پر پیدا ہونے والے تنازعات کو ہم کیسے ختم کر سکتے ہیں؟
 3. تنازعہ کے دوران بات چیت میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
 4. امن اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے چند طریقے بیان کریں؟

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ کو درسی کتاب کی مشق میں سے متعلقہ سوالات کے جوابات گھر سے لکھ کر لانے کو کہیں۔

روزمرہ کے آداب اور ان پر عمل

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ آج کل کی مہذب دنیا میں روزمرہ کے آداب (Common Etiquettes) پہچان سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. روزمرہ کے چیدہ چیدہ آداب درج ذیل ہیں۔
 - کسی سے ملتے وقت السلام علیکم کہیں۔
 - ہمیشہ خوش خلق رہنا چاہیے۔
 - اپنے بزرگوں (والدین، اساتذہ، بڑوں) سے ہمیشہ عزت و احترام سے پیش آئیں۔
 - ہمیشہ چھوٹوں سے پیار کریں۔
 - بڑوں اور بزرگوں کے لیے نشست خالی کریں۔
 - گفتگو میں ہمیشہ نرم اور شائستہ لہجہ اپنائیں۔
 - بغیر اجازت کسی کی چیز استعمال نہ کریں۔
 - کسی کی چیز واپس کرتے وقت اس کا شکریہ ادا کریں۔
 - مشکل وقت میں دوسروں کی مدد کریں۔
 - ہر جگہ اصول، ضوابط اور قوانین کی پابندی کریں۔
 - گھر، کمرہ جماعت، اسکول، پارک، ہسپتال وغیرہ کو ہمیشہ صاف رکھیں۔
 - کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں اور صاف ستھری اور مفید غذائیں کھائیں۔
 - ہمیشہ ہر معاملے میں ایمان دار اور دیانت دار رہیں۔
2. بحث و مباحثہ اور سوال و جواب کے ذریعے اس سبق کی تدریس موثر رہے گی۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذراع



تختہ تحریر، مارکر، چارٹ، ڈسٹر، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے عنوان اخذ کروانے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

1. جب آپ ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو پہلے کیا کہتے ہیں؟ (مکملہ جواب: السلام علیکم)
2. آپ کا ساتھی آپ سے کوئی چیز لینے کے بعد کیا کہتا ہے؟ (مکملہ جواب: شکریہ)
3. اگر کوئی شخص بڑوں کا احترام، چھوٹوں سے پیار کرتا ہو اور نرمی سے اور شائستہ گفتگو کرتا ہو تو ہم اُسے کیا کہتے ہیں؟ (مکملہ جواب: خوش اخلاق)

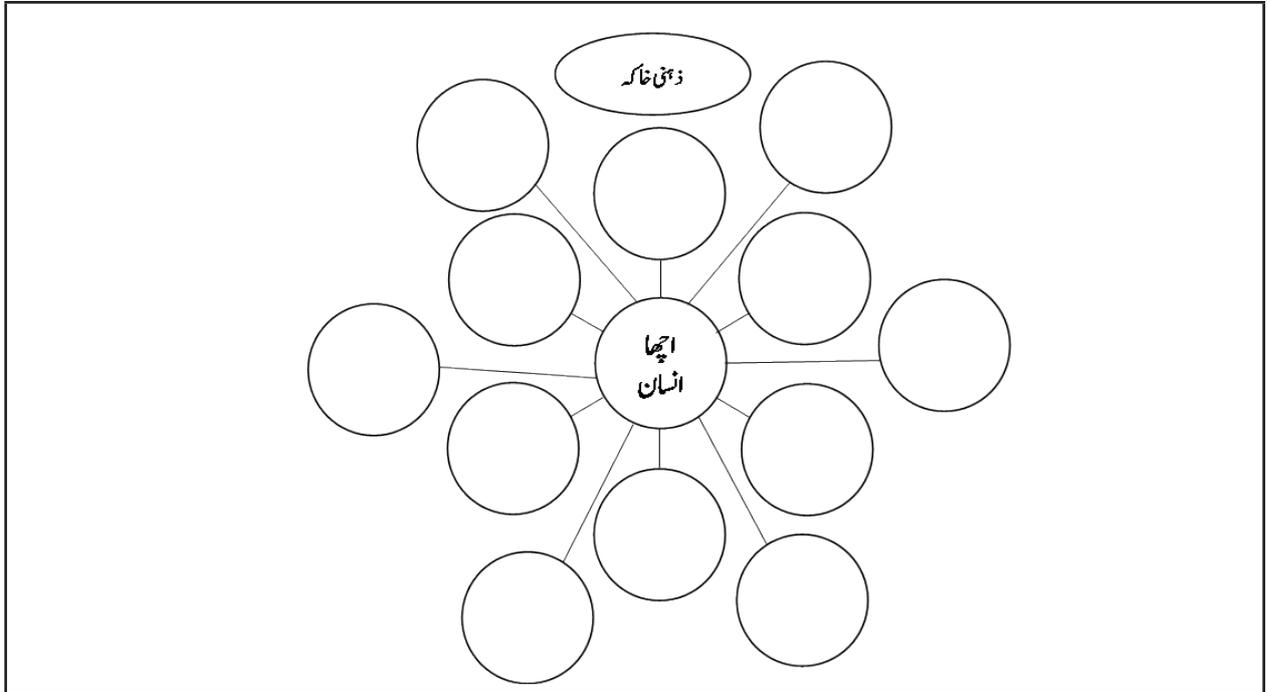
4. خوش اخلاقی سے پیش آنے کے ان طریقوں کو کیا کہا جاتا ہے؟ (مکملہ جواب: آداب، روزمرہ آداب) ان سوالات جوابات کے بعد سبق کے عنوان کا اعلان کریں۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ مہیا کریں جس پر درج ذیل ذہنی خاکہ (Mind Map) بناہو۔
2. ہر گروپ کو ایک اچھے انسان کی خصوصیات کا ذہنی خاکہ (Mind Map) بنانے کو کہیں۔
3. ہر گروپ کتاب سے متعلقہ موضوع کا مطالعہ کرے اور روزمرہ آداب پر بحث کرے۔
4. ان آداب کو ایک اچھے انسان کی خصوصیات کے طور پر لکھ اور دیے گئے ذہنی خاکہ (Mind Map) کو مکمل کرے۔
5. تمام گروپوں کے بنائے گئے ذہنی خاکوں کو دیوار پر آویزاں کر ائیں اور تمام جماعت کے سامنے ان پر بات جیت کریں۔
6. بہترین ذہنی خاکے کو کمرہ جماعت میں مستقل طور پر آویزاں کریں۔



نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



اچھے انسان کی خصوصیات تختہ تحریر پر تحریر کریں اور بطور ماڈل اپنے اسلاف میں سے کسی کا نمونہ پیش کریں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. روزمرہ کے آداب کیا ہیں؟
2. ایک اچھے انسان میں کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ اپنی نوٹ بک میں روزمرہ کے آداب لکھ کر لائیں۔

قومیت اور ثقافتی گروہ

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- قومیت (Nationalism) کی تعریف اور وضاحت کر سکیں اور بتا سکیں کہ کیسے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں۔
- پاکستان میں رہنے والے متنوع ثقافتی (Diverse Cultural) گروہوں کی نشان دہی کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- قوم (Nation) لاطینی زبان کے لفظ نیشو (Natio) سے ماخوذ ہے جس کے معنی ”پیدائش“ کے ہیں۔ قوم کا تعلق فرد کی پیدائش یا نسل سے ہے۔
- قومیت ایک احساس اور جذبے کا نام ہے جو افراد کے مابین نسل، مذہب، رنگ، علاقے، زبان اور رسم و رواج کی بنا پر پیدا ہوتا ہے۔ اسی جذبے کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے کے سماجی، معاشی اور معاشرتی حقوق کا خیال رکھتے ہیں۔
- ہم پاکستانی قوم ہیں اور ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر ہے۔ بحیثیت پاکستانی ہم محبت، امن اور بھائی چارے کے ساتھ رہتے ہیں۔
- اُردو زبان اور علاقائی زبانوں کا رسم الخط عربی زبان میں ہے۔ پاکستانی مدارس میں عربی زبان کی تعلیم کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں دفاتر میں انگریزی زبان رائج ہے۔
- کسی جگہ کے لوگوں کا آپس میں میل جول، رسم و رواج، مذہب، زبان اور رہن سہن کے طور طریقے وہاں کی ثقافت کہلاتی ہے۔
- پاکستان کی ثقافت اور بعض دوسرے ممالک کی ثقافت میں بنیادی فرق مذہب ہے۔
- پاکستان میں چاروں صوبوں اور مختلف علاقوں کے لوگوں کی زبان، لباس، رہائش اور طرز زندگی مختلف ہے۔
- پاکستانی ثقافت کی کچھ خصوصیات درج ذیل ہیں۔
 - مشترکہ مذہب: پاکستان کی 97 فیصد آبادی مسلمان ہے جس کی وجہ سے ہم میں کئی چیزیں مشترک ہیں مثلاً مذہب، بھائی چارہ، مذہبی رسومات اور فوٹگی کی رسومات وغیرہ یکساں ہیں۔
 - مخلوط ثقافت: پاکستانی ثقافت ایک گلدستہ کی مانند ہے۔ جس میں ہر صوبے اور علاقے کی ثقافت شامل ہے۔
 - معاشرت: طرز معاشرت بنیادی طور پر سادہ اور حیا دار ہے۔ بڑوں کی عزت، چھوٹوں پر شفقت اس ثقافت کا حصہ ہیں۔
 - لباس: پاکستان کا قومی لباس نہایت سادہ اور پروقار ہے۔ مرد شلوار قمیص اور سر پر ٹوپی، پگڑی پہنتے ہیں اور عورتیں شلوار قمیص اور سر پر دوپٹہ اوڑھتی ہیں۔
 - خوراک: لوگوں کی خوراک سادہ ہے۔ گندم کی روٹی اور چاول کے ساتھ تکراری استعمال کرتے ہیں۔
 - دستکاری: پاکستانی دست کاری میں مختلف علاقوں کا رنگ نظر آتا ہے کہیں کپڑے کی سلائی کڑھائی اور کہیں چمڑے کی دست کاریاں تیار کی جاتی ہیں۔ ان کی بناوٹ اور رنگ میں بھی فرق پایا جاتا ہے۔
 - زبان: پاکستان میں اُردو کے علاوہ پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، سرائیکی اور ہندکو سمیت کئی علاقائی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ تمام اہم زبانوں میں شعر و شاعری اور ادب کے فن پارے موجود ہیں۔ علاقائی تہوار، شادی بیاہ اور موت کے مواقع میں بھی فرق پایا جاتا ہے لیکن مجموعی طور پر ان کا رنگ اسلامی ہوتا ہے۔
- متنوع ثقافتی معاشرے میں مختلف ثقافتوں کا وجود ثقافتی تنوع کا باعث بنتا ہے، پاکستانی ثقافت کی خوب صورتی کی وجہ سے بھی پاکستان کا ثقافتی تنوع ہے۔
- اس موضوع کی تدریس کے لیے گروپوں میں بحث کا طریقہ مناسب ہو گا۔



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، چاک / مارکر، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چاروں صوبوں کے لباس والی تصاویر، چارٹس، چاروں صوبوں کی ایک ایک دستکاری کی تصویر، صوبے کے اہم تہواروں کی تصاویر۔

تعارف: 10 منٹ



طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

1. ہماری قومیت کیا ہے؟ (ممکنہ جواب: پاکستانی)
2. ہمارے صوبے کے لوگ کون سا لباس پہنتے ہیں؟
3. ہمارے صوبے میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟
4. پاکستان کے زیادہ تر لوگوں کا مذہب کون سا ہے؟
5. چاروں صوبوں کی مشترکہ زبان کون سی ہے؟
6. کیا لوگوں کا لباس، رسم و رواج، زبان، مذہب اور رہن سہن کے طور طریقے ثقافت کہلاتے ہیں؟

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کے چھ گروپ بنائیں۔ قومیت کی تعریف کی وضاحت کریں اور مختلف متنوع ثقافتی گروہوں کی نشاندہی کروائیں۔
2. تختہ تحریر پر ثقافت کی چھ بنیادی خصوصیات (مذہب، لباس، زبان، خوراک، فنون و دست کاریاں اور تہوار و میلے) لکھیں۔ ہر گروپ کو پاکستان کے ایک علاقے / صوبے جیسے خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ اور بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان پر کام دیں۔
3. انہیں بتائیں کہ تختہ تحریر پر لکھی چھ ثقافتی خصوصیات کے بارے میں صوبے کے متعلق چارٹ پر تحریر کریں۔ اس دوران انکی رہنمائی کریں۔
4. طلبہ اپنے گروپ میں درسی کتاب سے استفادہ کریں اور گروپ ورک مکمل کریں۔
5. ہر گروپ کا نمائندہ اپنا کام ایک چارٹ پر کلاس کے سامنے پیش کرے۔
6. ہر گروپ کے کام کی پیشکش کے بعد ضروری نکات کی وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو ایک صوبے / علاقے کے لباس والی تصاویر کا چارٹ یا درسی کتاب والی تصاویر بتائیں۔
2. ہدایت کریں کہ طلبہ گروپ میں دی گئی تصاویر پر بحث کر کے پھر چارٹ پر اس صوبے / علاقے کا نام لکھیں اور ہر صوبے / علاقے کے لباس کی خصوصیات لکھیں۔
3. اس دوران طلبہ کی مناسب رہنمائی کریں۔
4. ہر گروپ کا نمائندہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 3: 25 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں ہر گروپ کو کسی ایک صوبے کی کوئی مشہور دست کاری کی تصویر دیں۔
1. طلبہ گروپ میں تصاویر کا مشاہدہ کر کے اس دست کاری کی وضاحت کریں۔

2. پاکستان کے چاروں صوبوں، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے لوگوں کی دست کاری میں فرق واضح کریں۔
3. اس دوران طلبہ کی رہنمائی کریں اور ہر گروپ کے طلبہ اس دست کاری کی وضاحت کر کے صوبے/علاقے کا نام لکھیں۔
4. ہر گروپ کا نمائندہ اپنا کام کلاس کے سامنے باری باری پیش کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



طلبہ کی پیش کش اور سوالات کے جوابات کی روشنی میں یہ اخذ کروائیں اور تختہ تحریر پر لکھیں۔

1. قومیت کسے کہتے ہیں؟
 2. مختلف صوبوں اور علاقوں کی اہم زبانیں کون کون سی ہیں؟
 3. خیبر پختونخوا کے لوگ کیسا لباس پہنتے ہیں؟
 4. سندھی لوگ کیسا لباس پہنتے ہیں؟
 5. قومی لباس میں کیا چیز مشترک ہے؟
 6. ہمارے ملک کا طرز معاشرت کیسا ہے؟
 7. پاکستان میں قومی دن اور مذہبی تہوار کون کون سے ہیں؟
- طلبہ کے مختصر جوابات تختہ تحریر پر تحریر کریں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں:

1. پاکستان میں بولی جانے والی زبانوں کے نام بتائیں۔
2. ہمارے قومی دن اور مذہبی تہوار کون کون سے ہیں؟
3. بلوچستان کے مشہور کھانوں کے نام بتائیں۔
4. گلگت بلتستان میں لوگوں کی مشہور غذا کیا ہے؟

مشق: 5 منٹ



قومیت کی تعریف لکھیں اور مختلف ثقافتی گروہوں کے نام نوٹ بک پر لکھیں۔

پاکستان کا ثقافتی تنوع

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



پاکستان کے ثقافتی تنوع (مذہب، دست کاریاں، زبانیں، میلے، لباس، تہوار، لوک گیت، پکوان، آرٹ / فن) کو بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہے اور تقریباً 97 فی صد آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ لیکن دیگر مذاہب مسیحیت، ہندومت، سکھ مت اور بدھ مت کے پیروکار بھی یہاں آباد ہیں۔
- پاکستان کی قومی زبان اردو ہے یہ رابطے کی زبان ہے اس کے علاوہ بلوچی، پشتو، براہوی، پنجابی، سرائیکی، سندھی، ہندکو، بلتی، شینا، بروشکی، وخی کے علاوہ دیگر کئی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔
- اردو زبان کے ساتھ ساتھ علاقائی اور مقامی زبانوں میں بھی ادب اور شعر و شاعری کے فن پارے موجود ہیں۔
- ہمارا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ لیکن ہر صوبے اور علاقے کے لوگ اپنی روایات کے مطابق لباس زیب تن کرتے ہیں اور یہ موسمی حالات اور مذہبی ضرورتوں کے پیش نظر تیار کیے جاتے ہیں۔
- پاکستانی لوگ کھانے، پینے کے بھی بہت شوقین ہیں۔ ملکی اور علاقائی کھانے خوشبو اور ذائقے میں بہت زیادہ مشہور ہیں۔ مثلاً خیبر پختونخوا کے ثقافتی پکوانوں میں دُبزی غونہ (بکری کا گوشت) سیخ کباب، کابل پلاؤ، چلی کباب، شامی کباب، شینواری کباب وغیرہ زیادہ معروف کھانے ہیں۔
- پنجاب کے لوگ مرغ چنے، سری پائے، حلوہ پوری، پراٹھے کھانا پسند کرتے ہیں۔ روایتی کھانوں میں تکتے، قورمہ، مکئی کی روٹی اور سرسوں کا ساگ، دہی بھلے اور سموسے پکوڑے شامل ہیں۔ مشروب میں لوگ مہکین اور میٹھی لسی بھی خوب پیتے ہیں۔
- سندھ میں لوگ مشہور روایتی پکوان سندھی بریانی، حلیم، سہی بھاجی، آلوکباب اور نہاری شوق سے کھاتے ہیں۔ میٹھے میں مٹکا قلفی، بڑی فالودہ اور لب شیریں ذائقے اور لذت میں بے مثال ہیں۔
- سبھی بلوچ ثقافت کا ایک مشہور اور مرغوب پکوان ہے۔ لاندی، دم پخت، لگن گوشت، بیسنی فٹ کڑی، کاک اور کھڈی کباب بھی بلوچستان کے روایتی پکوان ہیں۔
- گلگت بلتستان کے مشہور پکوان ہریسہ، متو، سنا باچی (شربت)، مولدہ، گوشت شوربہ، مارزن اور پڑاپو ہیں۔ کشمیر کے ذائقے دار پکوان شب دیگ، روغن جوش اور کشمیری گشتابہ ہیں۔
- میلے اور تہوار قومی ثقافت کے آئینہ وار ہوتے ہیں۔ یہ میلے اور تہوار باہمی میل جول اور روابط میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مذہبی تہوار (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) مسلمانوں کے بڑے مذہبی تہوار ہیں۔ دوسرے مذاہب کے لوگ کرسمس، بیساکھی اور دیوالی وغیرہ کے تہوار مناتے ہیں۔
- ملک میں قومی سطح پر آزادی کا دن، قرار داد پاکستان 23 مارچ، یوم پیدائش قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ جوش و خروش سے منائے جاتے ہیں۔
- علاقائی تہواروں اور میلوں میں پنجاب میں جشن بہاراں، سندھ میں جشن لاڑکانہ، میلہ میویشیاں اور بلوچستان میں سب میلا اور کلام فیسیٹول خیبر پختونخوا کا مشہور میلہ ہے۔ علاقائی تہواروں میں شندور پولو فیسیٹول اور جشن نوروز کو بہت جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ لوگ ثقافتی تہوار، شادی بیاہ اور ساگرہ بھی مناتے ہیں۔
- بہت سے صوفیائے کرام کے سالانہ عرس بھی منائے جاتے ہیں مثلاً علی بنجویری رحمۃ اللہ علیہ المعروف داتا گنج بخش، لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ، بہاؤ الدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کے سالانہ عرس میں پورے ملک سے لوگ شامل ہوتے ہیں۔
- پاکستان میں بہت سے خطاط ہیں۔ سید صادقین معروف مصور اور خطاط تھے۔ ان کے علاوہ گل جی اور عبدالرحمن چغتائی نے اپنے فن سے دنیا میں نام پیدا کیا۔

- سنگ تراشی، نقاشی اور مختلف دھاتوں سے زیورات سازی نمایاں فنون ہیں۔
- خواتین دست کاریاں اپنے گھروں پر تیار کرتی ہیں۔ آزاد کشمیر کی شالیں اور کڑھائی والے کپڑے اپنی خوب صورتی کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہیں۔
- پنجاب میں کھڈی پر بننے والی علی معیار کی سوسی، بوسکی، کھیس، چڑی، کرنڈی اور شال کی دنیا بھر میں مانگ ہے۔
- پاکستان میں لوک گیت زبانوں کے اعتبار سے اپنے اپنے مزاج کا لہجہ اور خاص انداز رکھتے ہیں۔ پنجاب میں ماہیا، لوک گیت لوری، بھنگڑا، لڈی اور سندھ میں دھمال اور ہوجمالو، بلوچی لیوا، چاپ اور جھومر جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں اتنز، خٹک ڈانس اور چترالی ڈانس مشہور رقص ہیں۔ گلگت میں تلوار کی تھاپ پر رقص قابل دید ہیں۔
- اس موضوع کی تدریس کے لیے معلومات اکٹھی کرا کر پیش کرانا مناسب رہے گا۔

دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، مارکر، چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چاروں صوبوں کے لباس والی تصاویر، کھانوں کی تصاویر، میلوں کے ناموں والی تصاویر اور فنون والی تصاویر (جو کتاب میں موجود ہیں اور اخبارات و رسائل سے بھی)۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے سوالات اور جوابات کے ذریعے عنوان کی طرف جائیں۔

1. ہمارا قومی لباس کون سا ہے؟
2. ہمارے صوبے میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں اور ہماری قومی زبان کون سی ہے؟
3. کیا لوگوں کا لباس، رسم و رواج، زبان، رہن سہن کے طور طریقے ثقافت کہلاتے ہیں اور کیا ہر گروہ کی اپنی ثقافت ہوتی ہے؟
4. ہمارے مذہب کا کیا نام ہے؟ کیا اس کے علاوہ بھی پاکستان میں دوسرے مذاہب کے لوگ آباد ہیں؟ اور وہ بھی اس ثقافت کا حصہ ہیں؟ ان سوالات کو بنیاد بنا کر اپنے سبق کی تدریس کی طرف جائیں۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ کتاب سے زبانوں اور لباس کے متعلق مواد پڑھ کر دیے گئے جدول کو مکمل کریں۔
2. جدول کو تختہ تحریر پر بنائیں اور طلبہ کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔

صوبے / علاقے	زبانیں	لباس
خیبر پختونخوا		
پنجاب		
سندھ		
بلوچستان		
آزاد جموں و کشمیر		
گلگت بلتستان		

3. مکمل جدول کو چارٹ پر بنا کر ہر گروپ کلاس میں پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ کتاب سے پکوان، میلے اور تہوار کے متعلق مواد پڑھ کر دیے گئے جدول کو مکمل کریں۔

2. جدول کو تختہ تحریر پر بنائیں اور طلبہ کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔

صوبے/علاقے	پکوان	میلے اور تہوار
خیبر پختونخوا		
پنجاب		
سندھ		
بلوچستان		
آزاد جموں و کشمیر		
گلگت بلتستان		

3. مکمل جدول کو چارٹ پر بنا کر ہر گروپ کلاس میں پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 3: 25 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں اور ہر گروپ سے کہیں کہ وہ کتاب سے فنون، دست کاریاں اور لوک گیت کے متعلق مواد پڑھ کر دیے گئے جدول کو مکمل کریں۔

2. جدول کو تختہ تحریر پر بنائیں اور طلبہ کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔

صوبے/علاقے	فنون اور دست کاریاں	لوک گیت
خیبر پختونخوا		
پنجاب		
سندھ		
بلوچستان		
آزاد جموں و کشمیر		
گلگت بلتستان		

3. مکمل جدول کو چارٹ پر بنا کر ہر گروپ کلاس میں پیش کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. ہر سرگرمی کے بعد طلبہ سے اس سرگرمی کے متعلق چند سوالات کیے جائیں اور خلاصہ پیش کیا جائے:
2. مختلف صوبوں اور علاقوں کے لباس کون کون سے ہیں؟
3. مختلف صوبوں اور علاقوں کے اہم کھانوں کے نام بتائیں۔
4. زبانوں کے لحاظ سے پاکستان میں کیا رنگارنگی پائی جاتی ہے؟
5. قومی تہوار اور میلے کون کون سے ہیں؟
6. صوبوں اور علاقوں کی اہم دست کاریاں کون کون سی ہیں؟



1. کیا پاکستان کے مختلف صوبوں/علاقوں کی ثقافت میں فرق ہے؟
2. مختلف صوبوں/علاقوں کے دو اہم پکو ان کے نام بتائیں۔
3. مسلمانوں کے دو مذہبی تہوار کون سے ہیں؟
4. مختلف صوبوں/علاقوں میں بولی جانے والی زبانوں کے نام بتائیں۔



1. پاکستان میں بولی جانے والی اہم زبانوں کے نام لکھ کر لائیں۔
2. پاکستان کے چاروں صوبوں اور علاقوں کے قومی، مذہبی اور علاقائی تہواروں کے نام لکھ کر لائیں۔

کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد کی نشان دہی کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- ہم کثیر الثقافتی ملک میں رہتے ہیں۔ یہاں مختلف ثقافتی گروہ آباد ہیں۔ کثیر الثقافتی معاشرے کے بہت سے فوائد ہیں۔
- ہر گروہ کی ثقافت دوسرے سے مختلف اور منفرد ہے۔
- کثیر الثقافتی معاشرے میں امن، بھائی چارے اور رواداری کی فضا قائم ہوتی ہے۔
- ہمارے ملک میں مختلف ثقافتی گروہ آباد ہیں جیسے پنجابی، سندھی، بلوچ، پشتون، سرائیکی، گلگتی بلتستانی اور کشمیری وغیرہ۔
- پاکستان کے تمام ثقافتی گروہوں کا مخصوص طرز زندگی ہے۔
- کثیر الثقافتی معاشرے میں مختلف اقدار، روایات اور نظریات کو فروغ ملتا ہے۔
- مختلف قسم کے لباس، پکوان، کھیلوں اور فنون کے امتزاج سے رسم و رواج اور ثقافت میں نمایاں تبدیلیاں اور نئے نئے انداز سامنے آتے ہیں۔
- رواداری اور برداشت کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔
- اس تصور کی تدریس کے لیے سوال و جواب کو گروپوں میں لکھایا جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/ذرائع



تختہ تحریر، مارکر/چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم۔

تعارف: 10 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کے علاقے میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟ (مکملہ جواب: اُردو، پشتو، ہندکو، پنجابی وغیرہ)
 - آپ کے پڑوس میں دوسری زبان بولنے والے رہتے ہوں تو کیا وہ زبان آپ سیکھ سکیں گے؟ (مکملہ جواب: جی ہاں سیکھ لیتے ہیں)
 - کیا مختلف لوگوں سے ملنے سے ہم ان کے خیالات اور احساسات جان سکتے ہیں؟
 - کیا آپ دوسرے لوگوں سے کچھ اقدار اور عادات بھی سیکھتے ہیں؟
 - کیا ہم دوسرے لوگوں سے میل جول کے ذریعے اچھی اقدار سیکھتے ہیں؟
 - کیا دوسروں سے تبادلہ خیال کرنا ہمارے لیے مفید ہوتا ہے؟
 - کیا دوسروں کے ساتھ میل جول کے ذریعے ہم اپنے خیالات میں تبدیلی لاسکتے ہیں؟
- ان سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے بعد سبق کا اعلان کریں۔



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. یہ سرگرمی طلبہ کے مناسب گروپ بنا کر گروپوں کی صورت میں کروائی جائے۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کی معلومات سے کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد کو نکات کی شکل میں لکھیں۔
3. طلبہ کی رہنمائی اور نگرانی کریں۔
4. طلبہ اپنے نکات چارٹ پر لکھیں۔
5. ہر گروپ کا نمائندہ نکات کو جماعت کے سامنے پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. درج ذیل سوالات تختہ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ ان سوالات کو نوٹ بک پر لکھ کر ان کے جوابات لکھیں۔
 - کیا مختلف ثقافتوں کے کھانوں/خوراک میں کوئی فرق ہے؟
 - ہمارے صوبے/علاقے میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟
 - دوسرے صوبوں اور علاقوں کی ثقافتوں میں آپ کو کیا چیزیں پسند ہیں؟
 - پاکستان کے صوبوں اور علاقوں میں کون کون سے ثقافتی گروہ آباد ہیں؟
 - دوسری ثقافتوں سے ہمیں کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟
2. ان سوالات کو تختہ تحریر پر لکھا جائے اور طلبہ سے ان کے جوابات نوٹ بک پر لکھنے کو کہا جائے۔
3. اس دوران طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



- طلبہ کی پیش کش کے نکات اور سوالات کے جوابات کی روشنی میں یہ اخذ کرائیں اور تختہ تحریر پر لکھیں۔
1. آج کثیر الثقافتی معاشرے کے متعلق آپ نے کیا سیکھا؟
 2. کثیر الثقافتی معاشرے کے کون کون سے فوائد ہیں؟
 3. ہمارے ملک میں کون کون سے ثقافتی گروہ آباد ہیں؟

جائزہ/جاہلیج: 8 منٹ



1. ایک ہی معاشرہ میں جب کئی ثقافتی گروہ ہوں تو اس کے کیا فائدے ہوتے ہیں؟
2. آپ نے کثیر الثقافتی معاشرے کے متعلق کیا سیکھا؟
3. کیا کثیر الثقافتی معاشرے میں مختلف اقدار و روایات کو فروغ ملتا ہے؟

مشق: 2 منٹ



1. کثیر الثقافتی معاشرے کے متعلق چار فائدے اپنی نوٹ بک پر گھر سے لکھ کر لائیں۔

ماس میڈیا (Mass Media) اور سوشل میڈیا (Social Media)

باب دوم
ثقافت

طلبہ کے حاصلات تعلم



■ ماس میڈیا (Mass Media) اور سوشل میڈیا (Social Media) کی تعریف کر سکیں اور ان کے مابین فرق کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- ذرائع ابلاغ (Means of Communication) سے مراد ایسے ذرائع ہیں جن کے ذریعے سے ہم پیغامات اور معلومات دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔
- ماضی میں لوگ اپنے پیغامات دوسروں تک پہنچانے کے لیے پرندوں کے ذریعے خط و کتابت کرتے تھے۔ اسی طرح ڈھول یا نقارے پر ضرب لگا کر معلومات دوسروں تک پہنچاتے مگر ان ذرائع ابلاغ میں کافی وقت صرف ہوتا تھا۔
- جدید ذرائع ابلاغ میں ٹیلی فون، ٹیلی وژن، ای میل اور انٹرنیٹ شامل ہیں جو پیغام رسانی کا تیز ترین ذریعہ ہیں۔
- ابلاغ کے بہت سے طریقے ہیں جیسا کہ:
 - وسیع پیمانے کے ذرائع ابلاغ: اخبار، رسائل، ٹیلی وژن، ریڈیو اور انٹرنیٹ۔
 - سوشل میڈیا: ابلاغ کی جدید ترین شکل ہے اس سے مراد ایپلیکیشنز (Applications) اور ابلاغ کے دوسرے آن لائن (Online) ذرائع ہیں۔ فیس بک (Facebook)، ٹویٹر (Twitter)، واٹس ایپ (WhatsApp)، یوٹیوب (Youtube) بلاگز (Blogs) لنکڈ ان (LinkedIn) اور ویسٹو (Vimeo) کے ذریعے معلومات، خیالات، پیغامات اور ویڈیو پیغامات ایک دوسرے کے ساتھ آسانی سے شیئر کیے جاتے ہیں۔
- دونوں ذرائع ابلاغ میں مختلف آلات استعمال کرتے ہیں جیسے وسیع پیمانے کے ذرائع ابلاغ (ماس میڈیا) میں کاغذ اور سیاہی کے علاوہ ریڈیو، ٹیلی ویژن اور کمپیوٹر (انٹرنیٹ) کا استعمال ہوتا ہے جبکہ سماجی ذرائع ابلاغ (سوشل میڈیا) میں موبائل فون، لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ اور مختلف ایپلیکیشنز (Applications) کا استعمال ہوتا ہے۔ وسیع پیمانے کے ذرائع ابلاغ معلومات یا اطلاعات کو زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جبکہ سوشل میڈیا لوگوں کے درمیان سماجی روابط قائم کرنے کا ذریعہ ہے جس میں معلومات، اطلاعات، خیالات اور پیغامات وغیرہ آڈیو یا ویڈیو پیغامات کے ذریعے پہنچائے جاتے ہیں۔
- وسیع پیمانے کے ذرائع ابلاغ میں صارفین متحرک نہیں ہوتے جبکہ سوشل میڈیا میں صارفین بیک وقت استعمال بھی کر رہے ہوتے ہیں اور اطلاعاتی مواد بھی بنا رہے ہوتے ہیں۔
- اس سبق کی تدریس کے لیے مختصر منصوبہ (Project) دیا جائے تاکہ طلبہ خود معلومات حاصل کر سکیں۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، مارکر/چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، ذرائع ابلاغ اخبارات، رسائل، ریڈیو، ٹیلی وژن، کمپیوٹر اور موبائل، لیپ ٹاپ اور موبائل فون کی تصاویر۔

تعارف: 7 منٹ



1. طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔

جماعت پنجم

- آپ نے کبھی کسی دوست کو خط لکھا ہے؟
 - آپ گھر بیٹھے کرکٹ میچ اور ڈرامے کیسے دیکھتے ہیں؟ (ٹی وی، کمپیوٹر، موبائل فون وغیرہ پر)
 - کیا آپ کے گھر پر کوئی اخبار پڑھتا ہے؟
 - ٹیلی فون اور موبائل فون میں کیا فرق ہے؟
 - موبائل فون کے کیا فوائد ہیں؟
2. طلبہ کے جوابات کو بنیاد بنا کر بتائیں کہ آج ہم ماس میڈیا اور سوشل میڈیا کے متعلق پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں اور ان کو کہیں کہ آپ کو 15 منٹ کا وقت دیا جاتا ہے۔ کتاب کے متعلقہ صفحات کو پڑھیں۔
2. ذیل میں دیے گئے جدول کے مطابق معلومات اکٹھی کر کے لکھیں۔

ماس میڈیا کے ذرائع ابلاغ	سوشل میڈیا کے ذرائع ابلاغ
تعریف	تعریف
ذرائع کی مثالیں	ذرائع کی مثالیں

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. طلبہ کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ سے کہا جائے کہ پچھلی سرگرمی میں دو اقسام کے ذرائع ابلاغ سے واقفیت حاصل کرنے کے بعد اب اسی مواد سے ان ذرائع کے درمیان موجود فرق کو واضح کریں۔
2. فرق معلوم کرنے کے لیے طلبہ کی رہنمائی کریں۔

ماس میڈیا کے ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا کے ذرائع ابلاغ میں فرق	
ماس میڈیا کے ذرائع ابلاغ	سوشل میڈیا کے ذرائع ابلاغ

نتیجہ / خلاصہ: 5 منٹ



1. طلبہ کو یہ سرگرمیاں کروانے کے بعد ان سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - ذرائع ابلاغ سے کیا مراد ہے؟
 - جدید ذرائع ابلاغ کے نام بتائیں۔

- سوشل میڈیا سے کیا مراد ہے؟
 - وسیع پیمانے کے ذرائع ابلاغ کون کون سے ہیں؟
 - مختلف ذرائع ابلاغ کے نام بتائیں۔
2. ان جوابات کو تختہ تحریر پر تحریر کرتے جائیں۔

جائزہ/جانچ: 10 منٹ



3. ذرائع ابلاغ کا پرانا طریقہ کون سا تھا؟
4. جدید ذرائع ابلاغ کون کون سے ہیں؟
5. ذرائع ابلاغ کے طریقے بتائیں۔
6. ان ذرائع ابلاغ کے کون کون سے فائدے ہیں؟
7. سوشل میڈیا پر کن ایپلیکیشنز (Applications) کے ذریعے ہم معلومات اور پیغامات شیئر کرتے ہیں؟

مشق: 3 منٹ



1. ماس میڈیا اور سوشل میڈیا کی تعریف اور ان کے درمیان فرق لکھ کر لائیں۔

ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- مختلف ذرائع ابلاغ (Means of Communication) کے فوائد (Advantages) اور نقصانات (Disadvantages) کی نشان دہی کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- موجودہ دور میں ذرائع ابلاغ کے بہت سے فوائد ہیں:
- حالاتِ حاضرہ سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔
- جدید ذرائع ابلاغ سے مختصر وقت میں معلومات کو آسانی حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- جدید ذرائع ابلاغ سے تعلیم، بینک، صحت، معیشت اور دیگر شعبوں کے بارے میں معلومات آسانی حاصل کر سکتے ہیں۔
- ذرائع ابلاغ عوامی مسائل کو نمایاں کر کے حکام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- 1962ء میں عالمی گاؤں (Global Village) کی اصطلاح کینیڈا کے ایک (Media Theorist) مارشل میک لوہن نے اپنی کتاب میں استعمال کی تھی۔ اس کے مطابق تیز ترین ذرائع ابلاغ کی وجہ سے پوری دنیا کے حالات سے ہم ایسے باخبر رہ سکتے ہیں جس طرح ایک گاؤں میں ہمیں ہر چیز کی خبر ہوتی ہے۔
- ذرائع ابلاغ کے کچھ نقصانات بھی ہیں:
- ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور موبائل فون کے مسلسل اور بے جا استعمال سے ذہنی اور جسمانی تھکاوٹ، آنکھوں اور جلد کا متاثر ہونا جیسے منفی اثرات پڑتے ہیں۔
- لوگوں کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔
- لوگوں کا باہمی میل جول کم ہو جاتا ہے۔
- تحقیق، تجسس اور کتب کے مطالعہ کی بجائے انٹرنیٹ کی فوری معلومات پر اکتفا کیا جاتا ہے۔
- کسی بھی شخص کے بارے میں بغیر تصدیق کے کوئی بات پھیلائی جاتی ہے جس سے متعلقہ شخص کی ساتھ متاثر ہو سکتی ہے۔
- اس سبق کی تدریس کے لیے گروپوں میں بحث کے بعد طلبہ سے کام پیش کرایا جائے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، مارکر / چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چارٹس وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کی دلچسپی کو بڑھانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں:
1. کیا آپ کے گھر میں کوئی اخبار پڑھتا ہے؟
 2. کیا آپ کے والدین ریڈیو یا ٹیلی وژن پر خبریں سنتے ہیں؟

3. کیا آپ نے کمپیوٹر دیکھا ہوا ہے؟
 4. آپ گھر پر ڈرامے کیسے دیکھتے ہیں؟
 5. کیا آپ ٹیلی وژن کے نقصانات بتا سکتے ہیں؟
- طلبہ کے جوابات کو بنیاد بنا کر بتائیں کہ آج ہم ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں اور طلبہ سے کہا جائے کہ درسی کتاب کے متعلقہ صفحہ کو پڑھیں۔
2. اسی دوران تختہ تحریر پر اس طرح کا جدول بنائیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ ذرائع ابلاغ کے پانچ پانچ فائدے اور نقصانات کو نکات کی صورت میں نیچے لکھیں۔
3. ہر گروپ کے طلبہ آپس میں بحث کر کے ایک چارٹ پر لکھیں۔
4. اس دوران ان کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔

ذرائع ابلاغ کے نقصانات	ذرائع ابلاغ کے فوائد

5. چارٹ پر جدول مکمل کرنے کے بعد گروپ لیڈر اسے جماعت کے سامنے پیش کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. درج ذیل سوالات پوچھ کر خلاصہ اخذ کرائیں:
 - کون سے ایسے جدید ذرائع ابلاغ ہیں جن سے ہم مختصر وقت میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں؟
 - جدید ذرائع ابلاغ سے ہم کن کن شعبوں میں فوائد حاصل کرتے ہیں؟
 - کیا جدید ذرائع ابلاغ کے بے جا استعمال سے ہمیں کوئی نقصان ہو سکتا ہے؟ وضاحت کریں۔

جائزہ/پانچ: 5 منٹ



1. عالمی گاؤں (Global Village) کی اصطلاح سب سے پہلے کس نے استعمال کی؟
2. ہم سب سے زیادہ کن ذرائع سے معلومات حاصل کرتے ہیں؟
3. ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ کے زیادہ استعمال سے ہمارے کون سے اعضا متاثر ہوتے ہیں؟
4. کیا ذرائع ابلاغ کے زیادہ استعمال سے ہمارے میل جول میں کمی آتی ہے؟

مشق: 2 منٹ



ذرائع ابلاغ کے دو فائدے اور دو نقصانات گھر سے اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر حکومت سازی

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- وفاقی حکومت (Federal Government) کی ضرورت بیان کر سکیں۔
- مقامی (Local)، صوبائی (Provincial) اور وفاقی (Federal) سطح پر حکومت سازی کا موازنہ کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- پاکستان ایک وفاقی ملک ہے جس میں چار صوبے (پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان)، گلگت بلتستان، آزاد جموں و کشمیر اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد شامل ہیں۔
- پاکستان میں وفاقی پارلیمانی نظام حکومت ہے۔
- ایک ملک میں مختلف ثقافتوں والے لوگ آباد ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ملک کو مختلف صوبوں/علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- انتظامی امور کو بہتر طور پر چلانے کے لیے ملک کو کئی صوبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ حکومت کے تمام کام وفاق اکیلا سرانجام نہیں دے سکتا۔
- صوبائی حکومتیں اپنے اپنے صوبے میں مختلف شعبوں کے معاملات چلانے کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔
- قومی اسمبلی کے ممبران کے انتخاب کے لیے الیکشن ہوتا ہے جس میں مختلف سیاسی جماعتیں حصہ لیتی ہیں۔
- صوبائی اسمبلی کے ممبران کے انتخاب کے لیے بھی الیکشن ہوتا ہے جس میں مختلف سیاسی جماعتیں حصہ لیتی ہیں۔
- مضبوط وفاق کے لیے صوبوں کو خود مختاری دی گئی ہے۔
- وفاقی حکومت میں ریاست کا سربراہ صدر مملکت ہوتا ہے جبکہ حکومت کا سربراہ وزیر اعظم ہوتا ہے۔
- صوبائی حکومت میں صوبے کا آئینی سربراہ گورنر اور انتظامی سربراہ وزیر اعلیٰ ہوتا ہے۔
- وفاق میں قومی اسمبلی کے ممبران وزیر اعظم کو منتخب کرتے ہیں۔ جس پارٹی کے ممبران کی تعداد زیادہ ہو۔ اُس پارٹی کا وزیر اعظم منتخب ہوتا ہے۔
- صوبوں میں صوبائی اسمبلی کے ممبران وزیر اعلیٰ کا انتخاب کرتے ہیں۔ جس پارٹی کے ممبران کی تعداد زیادہ ہو اُس پارٹی کا وزیر اعلیٰ منتخب ہوتا ہے۔
- وفاق میں قانون سازی کے لیے دو ایوان ہوتے ہیں۔ ایوان زیریں کو قومی اسمبلی اور ایوان بالا کو سینٹ کہا جاتا ہے۔ جبکہ صوبوں میں قانون سازی کے ادارے کو صوبائی اسمبلی کہا جاتا ہے۔
- ممبر قومی اسمبلی کو MNA، ممبر سینٹ کو سینیٹر، ممبر صوبائی اسمبلی کو MPA کہا جاتا ہے۔
- مقامی حکومت کا انتخاب لوکل سطح پر کیا جاتا ہے جس کو لوکل باڈی بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں کونسلر، ممبر ڈسٹرکٹ کونسل، چیئرمین یونین کونسل، چیئرمین تحصیل کونسل اور چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل یا میئر وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔
- مقامی حکومت الیکشن کے ذریعہ بنائی جاتی ہے اور کونسلر، ممبر ڈسٹرکٹ کونسل اور ممبر تحصیل کونسل کے لیے الیکشن ہوتا ہے۔ عوام ووٹ کے ذریعے ان سب عہدوں کے لیے اپنی پسند کے افراد کا انتخاب کرتے ہیں۔
- کونسلرز ووٹ کے ذریعے چیئرمین یونین کونسل/ناظم کا انتخاب کرتے ہیں۔
- تحصیل کونسل کے ممبران چیئرمین تحصیل کونسل/ناظم کا انتخاب کرتے ہیں۔
- ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبران چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل/ناظم ضلع کونسل کا انتخاب کرتے ہیں۔

- بڑے شہروں میں میئر اور ڈپٹی میئر بھی الیکشن کے ذریعے منتخب کیے جاتے ہیں۔
- ان عہدوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب عوام براہ راست بھی کرتے ہیں۔
- اس عنوان کی تدریس کے لیے گروپ ورک اور فلیش کارڈز کے استعمال کا طریقہ اپنائیں۔

دورانیہ: 140 منٹ / چار پیریڈ



وسائل / ذرائع



چارٹ، تختہ تحریر، فلیش کارڈز، تصاویر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، مارکر/چاک۔

تعارف: 5 منٹ



موضوع کی طرف توجہ دلانے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. پاکستان کے دارالخلافہ کا نام کیا ہے؟ (مکملہ جواب: اسلام آباد)
2. پاکستان میں کتنے صوبے ہیں؟ (مکملہ جواب: چار صوبے)
3. کسی ملک کو صوبوں میں تقسیم کیوں کیا جاتا ہے؟ (مکملہ جواب: وفاق کو مضبوط کرنے کے لیے/انتظامی امور کو بہتر طور پر چلانے کے لیے/کام کی تقسیم کے لیے)
4. آپ کس صوبے میں رہتے ہیں؟ اور اس کا صدر مقام کہاں ہے؟ (مکملہ جواب: صوبہ خیبر پختونخوا/صدر مقام پشاور)
5. آپ کے علاقہ کے MPA اور MNA کے نام کیا ہیں؟ (مکملہ جواب: جو موجودہ وقت میں ہو ان کا نام)
6. آپ کی مقامی حکومت کے چیئرمین صاحب کا نام کیا ہے؟ (مکملہ جواب: جو موجودہ وقت میں ہو ان کا نام)
7. وفاقی وزیر تعلیم کا نام بتائیں۔ (مکملہ جواب: جو موجودہ وقت میں ہو ان کا نام)
8. آپ کے صوبے کے وزیر اعلیٰ کا کیا نام ہے؟ (مکملہ جواب: جو موجودہ وقت میں ہو ان کا نام)

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 10 منٹ

1. طلبہ کے درمیان سادہ فلیش کارڈ تقسیم کریں۔ اور ان سے کہیں کہ پاکستان میں شامل صوبوں اور علاقوں کے نام لکھیں۔
2. اس سرگرمی میں طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
3. ایک گروپ صوبوں کے نام لکھے۔
4. دوسرا گروپ پاکستان میں شامل دیگر علاقوں (وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کا نام لکھے۔)

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

- طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
- ان سے کہیں کہ کتاب کے متعلقہ صفحات کا دس منٹ تک مطالعہ کریں اور اپنی اپنی نوٹ بک پر یہ کام کریں۔
- گروپ نمبر 1: وفاقی حکومت کی ضرورت کے متعلق چار اہم نکات لکھے۔
- گروپ نمبر 2: وفاقی حکومت کے ڈھانچے میں اہم عہدوں کے نام لکھیں اور ان عہدوں پر فائز عہدیداروں کے نام لکھیں۔
- گروپ نمبر 3: صوبائی حکومت کا ڈھانچہ لکھیں۔ اہم عہدوں کے نام لکھیں اور ان عہدوں پر فائز عہدیداروں کے نام لکھیں۔
- گروپ نمبر 4: مقامی حکومت کی تعریف کریں۔ مقامی حکومت کے اہم عہدوں کے نام لکھیں اور موجودہ عہدیداروں کے نام لکھیں۔

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ مہیا کریں۔
2. کتاب کے متعلقہ صفحہ پر موجود وفاقی حکومت کا ڈھانچہ دیکھ کر طلبہ کا پہلا گروپ مقتنہ (Legislature) کا ڈھانچہ بنائے، دوسرا گروپ انتظامیہ (Executive) کا ڈھانچہ بنائے اور تیسرا گروپ عدلیہ (Judiciary) کا ڈھانچہ بنائے۔
3. آخر میں تینوں گروپ آپس میں ان چارٹوں کا تبادلہ کریں۔

1. طلبہ کے سامنے صوبائی حکومت کا ڈھانچہ کتاب کے متعلقہ صفحہ کے مطابق تختہ تحریر پر بنائیں۔ اور اس پر مقتنہ، انتظامیہ اور عدلیہ لکھیں۔ مثلاً:

صوبائی حکومت کا ڈھانچہ
مقتنہ

2. طلبہ سے سوال کریں کہ صوبہ میں قانون سازی کون سا ادارہ کرتا ہے۔ جواب ملنے پر خالی جگہ میں صوبائی اسمبلی لکھیں۔
3. اسی طرح انتظامیہ لکھ کر طلبہ سے سوال کریں۔ اور جواب ملنے پر لکھتے جائیں۔

صوبائی انتظامیہ

4. عدلیہ کے بارے میں بھی ایسے ہی عدلیہ لکھیں اور طلبہ سے پوچھ کر پڑ کریں۔

آزاد جموں و کشمیر عدلیہ	صوبائی عدلیہ	گلگت بلتستان عدلیہ



- طلبہ سے سوال کریں اور ان کے جوابات سے خلاصہ اخذ کریں۔
- پاکستان میں کون سا نظام حکومت رائج ہے؟ (وفاقی پارلیمانی نظامی حکومت)
- وفاقی پارلیمانی نظام کا سربراہ کیا کہلاتا ہے؟ (وزیر اعظم)
- پاکستان میں قومی اسمبلی اور سینٹ کیا کام کرتے ہیں؟ (قانون سازی)
- صوبوں میں قانون سازی کون کرتا ہے؟ (صوبائی اسمبلی)
- صدر مملکت کا انتخاب کون کرتا ہے؟ (قومی و صوبائی اسمبلیاں اور سینٹ)
- مقامی سہولیتیں ہم تک پہنچانا کس کی ذمہ داری ہے؟ (مقامی حکومت)
- جمہوری حکومت میں صوبے کا سربراہ کیا کہلاتا ہے؟ (وزیر اعلیٰ)



1. طلبہ سے پوچھیں:

- | | |
|---|---|
| □ وفاقی حکومت کس کی نمائندگی کرتی ہے؟ | (پورے ملک کی) |
| □ وفاقی مقننہ کس کے لیے قانون سازی کرتی ہے؟ | (پاکستان کے لیے) |
| □ پاکستان کے کتنے اور کون کون سے صوبے ہیں؟ | (چار: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان) |
| □ پاکستان میں وفاقی حکومت کے دفاتر کہاں ہیں؟ | (اسلام آباد) |
| □ صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی دفاتر کہاں واقع ہیں؟ | (پشاور) |
| □ پاکستان میں ممبرانِ اسمبلی کا انتخاب کون کرتا ہے؟ | (عوام) |
| □ وزیر خارجہ کا عہدہ وفاقی حکومت میں ہوتا ہے یا صوبائی حکومت میں؟ | (وفاقی حکومت میں) |
| □ مقامی حکومت کی کیا ذمہ داری ہے؟ | (مقامی مسائل حل کرنا) |
| □ مقامی حکومت کو وسائل کون مہیا کرتا ہے؟ | (صوبائی حکومت) |

مشق: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے والدین/بھائی/بہن سے وفاقی حکومت کی ذمہ داریوں اور اہمیت سے متعلق پوچھ کر اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔
2. صوبائی حکومت کی ذمہ داریوں سے متعلق بھی والدین سے بحث کریں اور اہم نکات اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔
3. مقامی حکومت کی تشکیل سے متعلق اہم نکات لکھ کر لائیں۔

آئین، شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریاں

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- آئین کی اہمیت (Importance of Constitution) کا تجزیہ کر سکیں۔
- 1973ء کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریوں (Rights and Responsibilities) پر تبادلہ خیال کر سکیں۔
- غیر منصفانہ اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف قانون کی حکمرانی کی اہمیت بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- کسی ملک کے نظامِ حکومت کو چلانے کے لیے کچھ بنیادی قواعد و ضوابط بنائے جاتے ہیں اور ان کے مطابق ملک کو چلایا جاتا ہے۔ ان قوانین اور اصولوں کو آئین کہا جاتا ہے۔
- آئین ملکی اداروں کے اختیارات کا تعین کرتا ہے۔ اگر اختیارات متعین نہ ہوں تو جس کا جو جی چاہے کرتا پھرے۔ اور ہر طرف بد نظمی اور افراتفری پیدا ہو جائے۔
- آئین عوام کے مفاد اور بہتری کے لیے بنایا جاتا ہے۔ آئین سے عوام کے حقوق کا تحفظ ہوتا ہے۔
- پاکستان میں پہلی مرتبہ 1956ء میں آئین نافذ کیا گیا، پھر 1962ء میں اور اب پاکستان میں 1973ء کا آئین نافذ ہے۔
- 1973ء کے آئین میں تمام شہریوں کو حقوق جیسے جان و مال کا تحفظ، عقیدہ، کاروبار اور اظہارِ رائے کی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے۔ نیز جائیداد کی خرید و فروخت، مفت اور لازمی تعلیم کے حصول کا حق بھی دیا گیا ہے۔ بنیادی انسانی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔
- پاکستان کے تمام شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ملک کے وفادار ہوں۔ اس ملک کی حفاظت اور دفاع کریں۔ پاکستان کو اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھ کر اس کی قدر کریں۔ ملکی قوانین کی مکمل پابندی کریں، ملک کے تمام اداروں کا احترام کریں اور ٹیکس بروقت ادا کریں۔
- قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں۔ کسی کو بھی قانون شکنی پر قانون کے مطابق سزا دی جاتی ہے۔ اس لیے کوئی بھی شہری اپنے آپ کو قانون سے بالاتر نہ سمجھے جب لوگ قانون توڑنے کی کوشش کرتے ہیں تو قانون حرکت میں آجاتا ہے اور ملزم کو قانون کے مطابق سزا دی جاتی ہے۔
- غیر منصفانہ اور غیر قانونی سرگرمیوں سے اجتناب کریں۔ خلافِ قانون سرگرمیاں شہریوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ قانون کے مطابق ایسی سرگرمیوں پر قید، جرمانہ اور سزا ہو سکتی ہے۔
- اس عنوان کی تدریس کے لیے گروپ ورک اور فلیش کارڈز کا استعمال مناسب ہو گا۔

دورانیہ: 140 منٹ / چار پیریڈ



وسائلِ اذرائع



چارٹ، تختہ تحریر، فلیش کارڈز، مارکر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم۔

تعارف: 15 منٹ



- طلبہ کو موضوع کی طرف متوجہ کرنے کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔
- ہمارا سکول صبح کس وقت کھلتا ہے؟ اور چھٹی کس وقت ہوتی ہے؟ (7:30 تا 1 بجے)

- سکول میں تمام بچے ایک جیسا لباس کیوں پہنتے ہیں؟ (حکومت کا آرڈر ہے، یونیفارم لازمی ہے / قانون ہے)
- کیا سکول میں تمام طلبہ ایک ہی کلاس میں پڑھتے ہیں؟ (نہیں)
- سکول میں نظم و نسق کی نگرانی کون کرتا ہے؟ (ہیڈ ماسٹر صاحب)
- ہمارے ملک میں پولیس اور انتظامیہ چیکنگ کیوں کرتے ہیں؟ (قانون کی پابندی کروانے کے لیے)
- اگر کوئی شخص کسی جرم کا ارتکاب کرے تو اسے گرفتار کیوں کیا جاتا ہے؟ (تاکہ اسے سزا دی جائے اور دوسرے لوگ ایسا کام نہ کریں)
- کیا قانون کے تحت 14 سال سے کم عمر بچوں کو مزدوری کی اجازت ہے؟ (نہیں)
- پاکستان میں کون سا آئین لاگو ہے؟ (1973ء کا آئین)
- سرکاری املاک کی حفاظت کرنا اور ملک کا دفاع کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟ (ہر پاکستانی شہری کی)
- 1973ء کے آئین کے مطابق ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟ (اسلامی جمہوریہ پاکستان)
- پاکستان کا ریاستی مذہب کون سا ہے؟ (اسلام)

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں اور ہر گروپ کا ایک گروپ لیڈر بنائیں۔
2. ہر گروپ کو جماعت پنجم کی درسی کتاب کے متعلقہ صفحات پڑھنے کے لیے کہیں۔ (پانچ منٹ پڑھنے کے لیے، پانچ منٹ گروپ میں بحث کرنے کے لیے)۔ 10 منٹ کے بعد ہر گروپ لیڈر سے کہیں کہ وہ آئین کی اہمیت پر اپنی رائے کا اظہار کرے۔
3. گروپ لیڈر کے نکات کو تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ جو نکات گروپ لیڈر نہ بتا سکیں وہ نکات خود لکھ دیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھے گئے آئین کی اہمیت کے نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

- طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
- گروپ نمبر 1 1973ء کے آئین کے تحت شہریوں کے حقوق درسی کتاب کے متعلقہ صفحہ سے پڑھ کر پانچ حقوق ایک چارٹ پر لکھے اور اسے کلاس روم میں نمایاں جگہ پر آویزاں کرے۔
- گروپ نمبر 2 شہریوں کی ذمہ داریاں درسی کتاب کے متعلقہ صفحہ سے پڑھ کر اپنے چارٹ پر لکھے اور اس چارٹ کو نمایاں جگہ پر آویزاں کرے۔ ایک گروپ کے طلبہ کو دوسرے گروپ کے طلبہ کا بنایا ہوا چارٹ دیکھنے کا موقع فراہم کریں۔ دوسرے گروپ کے چارٹ پر لکھے گئے نکات کے متعلق طلبہ کے کوئی سوالات ہوں تو چارٹ بنانے والا گروپ سوالات کا جواب دے۔ اگر وہ جواب نہ دے سکے تو خود رہنمائی اور وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر 3: 25 منٹ

1. چند طلبہ میں سادہ فلڈس کارڈز تقسیم کریں۔ اور انہیں کہیں کہ وہ اپنے ساتھیوں کی مدد سے ایک وہ کام اپنے کارڈ پر لکھیں۔ جس سے آپ کو سکول میں اساتذہ منع کرتے ہیں۔ مثلاً: دیر سے سکول آنا۔ یونیفارم کے بغیر آنا، شور کرنا، دوسروں کی چیز بلا اجازت لینا وغیرہ۔ جب یہ طلبہ اس سرگرمی سے فارغ ہو جائیں تو ان سے کہیں یہ سب کام جن سے منع کیا جاتا ہے، غیر قانونی کام ہیں۔ اب جن طلبہ نے وہ کارڈز لکھے ہوں ان سے کہیں وہ اپنے کارڈز پڑھ کر سنائیں اور ساتھ بتائیں کہ ہم یہ کام نہیں کریں گے کیونکہ سکول کے قانون کے خلاف ہیں اور ان کاموں کی وجہ سے سزا اور جرمانہ ہوتا ہے۔

سرگرمی نمبر 4: 20 منٹ

- طلبہ سے سوال کریں۔ کہ کچھ لوگوں کو پولیس والے پکڑ کر لے جاتے ہیں کیوں؟ وہ جواب دیں گے کہ جرم کرنے کی وجہ سے۔ طلبہ سے پوچھیں ہمارے ملک میں کن جرائم پر سزا دی جاتی ہے؟ وہ جواب دیں گے چوری، ڈاکہ، قتل وغیرہ۔ ان کے بتائے ہوتے جواب تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ آخر میں طلبہ سے پوچھیں کہ قانون کی پابندی نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟ قانون پر عمل کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟



- سرگرمیوں کے اختتام پر طلبہ کی بحث کے نکات کی روشنی میں طلبہ سے اخذ کروائیں۔
- جس طرح کوئی کھیل بغیر قواعد و ضوابط کے نہیں کھیلا جاسکتا اور جس طرح ایک سکول قواعد کے تحت چلایا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ملک کو چلانے کے لیے سب سے پہلی ضرورت آئین ہے۔
- آئین کے بغیر ملکی نظام نہیں چلایا جاسکتا۔
- کسی ملک کا امن اور سلامتی آئین کی وجہ سے ممکن ہے۔ جہاں آئین پر عمل نہ ہو وہاں ہر طرف بد امنی ہوتی ہے اور ملک سلامت نہیں رہتا۔
- آئین پر عمل درآمد تمام شہریوں کی ذمہ داری ہے۔ آئین اور قانون کی پاسداری کا فائدہ عمل کرنے والے کو ہوتا ہے۔
- پاکستان میں 1973ء کا آئین رائج ہے جس میں تمام شہریوں کو برابر حقوق دیے گئے ہیں۔
- پاکستان میں رہنے والے تمام شہریوں کو اپنے ملک سے وفاداری کرنی چاہیے اور اس کا دفاع کرنا چاہیے۔
- کسی ملک میں غیر منصفانہ اور غیر قانونی سرگرمیوں کو قانون کی طاقت سے روکا جاتا ہے۔
- قانون کی پاسداری نہ کرنے سے اپنا نقصان بھی ہوتا ہے اور ملک و قوم کا بھی اور سزا بھی ملتی ہے۔
- قانون پر عمل درآمد کرنا اچھا شہری ہونے کی علامت ہے اور قانون پر عمل کرنے سے اپنا فائدہ بھی ہے اور ملک و قوم کا بھی۔



طلبہ سے پوچھیں:

- کسی ملک کا نظام حکومت چلانے کے لیے بنائے گئے قواعد و ضوابط کیا کہلاتے ہیں؟ (آئین)
- اگر کھیل کے میدان میں کھیل کے قوانین پر عمل نہ کیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟ (جھگڑا، فساد، بد امنی)
- پاکستان میں سب سے پہلا آئین کب نافذ ہوا؟ (1956ء کا آئین)
- پاکستان میں شہری حقوق کی ضمانت کون دیتا ہے؟ (1973ء کا آئین)
- پاکستان کے شہری کی حیثیت سے آپ کی پہلی ذمہ داری کیا ہے؟ (ملک سے وفاداری، ملک کا و دفاع کرنا، قومی املاک کی حفاظت کرنا)
- آئین کے تحت کتنی عمر کے بچوں سے مزدوری کرانا جرم ہے؟ (14 سال سے کم)
- اچھا شہری بننے کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟ (قانون پر عمل کرنا)
- 1973ء کے آئین کے مطابق ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟ (اسلامی جمہوریہ پاکستان)



1. طلبہ کو بتائیں کہ
 - آئین کی اہمیت پر 5 جملے اپنی نوٹ بک میں لکھ کر لائیں۔
 - 1973ء کے آئین میں درج شہریوں کے پانچ حقوق لکھ کر لائیں۔
 - 1973ء کے آئین کے مطابق شہریوں کی پانچ ذمہ داریاں لکھ کر لائیں۔
 - قانون پر عمل کے دو فائدے لکھ کر لائیں۔
 - قانون پر عمل نہ کرنے کے دو نقصانات لکھ کر لائیں۔

سیاسی جماعتیں

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ جمہوری نظام (Democratic System) میں سیاسی جماعتوں (Political Parties) کے افعال بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- ہر ملک کے لوگوں کے بہت سے مسائل ہوتے ہیں۔ لوگ چاہتے ہیں کہ حکومتی سطح پر ان کے مسائل حل کیے جائیں۔ حکومت تک ہر ایک شخص کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ حکومت اور عوام میں سیاسی ورکرز کے ذریعے رابطہ ہوتا ہے۔ سیاسی جماعتیں عوام میں سیاسی شعور اجاگر کرتی ہیں۔
- عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر ملک میں سیاسی جماعتیں قائم کی جاتی ہیں۔ ہر سیاسی جماعت کا مقصد عوامی مسائل حل کرنا ہوتا ہے۔
- ہر سیاسی جماعت کا اپنا منشور ہوتا ہے۔ یہ منشور وہ عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ عوام جس پارٹی کے منشور کو پسند کرتے ہیں، اس پارٹی کو الیکشن میں ووٹ دے کر کامیاب کرتے ہیں۔
- جس پارٹی کو قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل ہو جائے، وہ ملک کا وزیر اعظم منتخب کرتی ہے۔
- اکثریتی پارٹی کے قائد کو قائد ایوان کہا جاتا ہے۔
- جس پارٹی کے اسمبلی کے ممبران کی تعداد زیادہ ہو وہ حکومت بناتی ہے اور حزب اقتدار کہلاتی ہے۔
- حزب اقتدار کے علاوہ دیگر جماعتیں حزب اختلاف کہلاتی ہیں۔
- قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں میں قانون کے بل پیش کیے جاتے ہیں جن پر حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی طرف سے بحث کی جاتی ہے۔ اور ہر بل کثرت رائے کی بنیاد پر منظور کیا جاتا ہے۔
- سیاسی جماعتیں عوام میں سیاسی شعور پیدا کرتی ہیں۔ اور عوام کو احساس دلاتی ہیں کہ عوام کے ووٹ کی طاقت سے حکومت بنتی ہے۔
- جمہوری نظام حکومت میں عوام سیاسی جماعتوں کے توسط سے اقتدار میں شامل ہوتے ہیں۔
- جب کوئی سیاسی جماعت عوامی امنگوں پر پورا نہ اُترے تو اگلے الیکشن میں عوام اُسے مسترد کر کے اقتدار سے محروم کر دیتی ہے۔
- سیاسی جماعتیں نہ صرف ملک کے اندر عوام کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ملک کی نمائندگی کرتی ہیں۔
- عوام کے لیے ضروری ہے کہ وہ انتخابات میں سوچ سمجھ کر مخلص، دیانتدار اور اہل امیدواروں کو ووٹ دیں تاکہ ملک میں اچھی حکومت قائم ہو جو ملک و قوم کے لیے مفید ثابت ہو۔
- اس عنوان کی تدریس کے لیے فلیش کارڈز کا استعمال اور رول پلے (Role Play) کا طریقہ اختیار کیا جائے۔

دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، فلیش کارڈز، رول پلے (Role play) کے لیے درکار سامان۔

تعارف: 10 منٹ



طلبہ کو موضوع کی طرف متوجہ کرنے کے لیے درج ذیل سوال کریں۔

- پاکستان کے وزیر اعظم صاحب کا نام کیا ہے؟
 - آپ کے صوبہ کے وزیر اعلیٰ صاحب کا نام کیا ہے؟
 - موجودہ وزیر اعظم صاحب سے پہلے وزیر اعظم کون تھا؟
 - موجودہ وزیر اعظم صاحب کس سال وزیر اعظم بنے؟
 - کیا آپ نے الیکشن کا عمل دیکھا ہے؟
 - الیکشن میں کون لوگ ووٹ مانگنے کے لیے آپ کے علاقے میں آئے تھے؟
 - آپ کے حلقہ میں کس کس پارٹی کا جلسہ ہوا تھا؟
 - سیاسی جماعتیں اپنی پہچان کے لیے کون سی چیزیں استعمال کرتی ہیں؟
 - آپ کو کتنی سیاسی جماعتوں کے نام آتے ہیں؟
- (سیاسی جماعتوں کے لوگ)
- (پارٹی جھنڈا/انتخابی نشان)

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. گروپ نمبر 1 اور گروپ نمبر 2 کے طلبہ سے کہیں کہ وہ معاشرتی علوم جماعت پنجم کے متعلقہ صفحہ کا مطالعہ کریں۔ ان کو اس مقصد کے لیے پانچ منٹ کا وقت دیں۔
3. گروپ نمبر 3 اور گروپ نمبر 4 کے طلبہ سے کہیں کہ وہ معاشرتی علوم جماعت پنجم کے متعلقہ صفحہ کا مطالعہ کریں۔ اور ان کو بھی اس مقصد کے لیے پانچ منٹ کا وقت دیں۔
4. وقت پورا ہونے کے بعد گروپ 1 اور 2 کو کارڈز پر درج ذیل ایک ایک سوال لکھا ہوا دیں اور کارڈز کی پشت پر جواب لکھنے کا کہیں۔
 - جمہوری ملک میں ملکی مسائل حل کرنے کے لیے کون کام کرتا ہے۔؟ (سیاسی جماعتیں)
 - پاکستان میں طرز حکومت کیا ہے؟ (وفاقی پارلیمانی نظام حکومت)
 - جمہوری نظام میں عوام کے نمائندے کیسے منتخب ہوتے ہیں؟ (ووٹ کے ذریعے)
 - سیاسی جماعت کے لائحہ عمل یا پروگرام کو کیا کہتے ہیں؟ (منشور)
 - جمہوری نظام میں حکومت بنانا کس کا حق ہے؟ (اکثریتی پارٹی کا)
5. گروپ نمبر 3 اور 4 کے طلبہ میں درج ذیل ایک ایک سوال پر مشتمل کارڈز تقسیم کریں اور کارڈز کی پشت پر جواب لکھنے کا کہیں۔
 - سیاسی جماعتیں لوگوں میں کس چیز کا شعور پیدا کرتی ہیں؟ (سیاسی شعور)
 - بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کون کرتا ہے؟ (وفاقی حکومت)
 - سیاسی جماعتیں کس عمل کے نتیجے میں اقتدار حاصل کرتی ہیں؟ (الیکشن/انتخابات)
 - وفاقی حکومت کس کے ماتحت ہوتی ہے؟ اور صوبائی حکومت کس کے؟ (وفاقی حکومت وزیر اعظم/صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ)
 - کیا آپ نے گذشتہ الیکشن کا عمل دیکھا تھا؟ (جی ہاں)
6. اب طلبہ کے دیے گئے جوابات نکات کی صورت میں تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور دونوں گروپوں کے طلبہ سے کہیں کہ وہ ان نکات کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

رول پلے (Role play)

1. طلبہ سے کہیں کہ ایک ڈرامہ کی صورت میں ہم سیاسی جماعتوں کے افعال کو واضح کریں گے۔ طلبہ میں سے تین طلبہ کا انتخاب کریں اور ان سے کہیں کہ آپ اپنی اپنی سیاسی جماعت بنائیں اور اس جماعت کا نام رکھیں۔ اور اپنی جماعت کا منشور پیش کریں۔

- ان کو فلیش کارڈز پر مکالمے لکھ کر دیں۔
- حزب اقتدار کو دائیں طرف اور حزب اختلاف کو بائیں طرف بٹھائیں۔
- وزراء کو اگلی صف میں بٹھائیں۔ اور سپیکر کو اکیلی کرسی پر بٹھائیں۔
- اسمبلی کی کاروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع کرائیں۔
- سپیکر ممبران اسمبلی کو عوام کے مسائل پیش کرنے کا کہے۔ ایک ممبر پینے کے صاف پانی کی عدم موجودگی کا مسئلہ پیش کرے۔
- سپیکر متعلقہ محکمے کے وزیر سے کہے کہ آپ اس مسئلے کا جواب دیں۔
- وزیر اس مسئلے کے متعلق جواب دے اور مطمئن کرے۔
- ممبر صوبائی اسمبلی! جناب سپیکر! وزیر صاحب کے جواب سے میں مطمئن ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ہمارے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔
- اب سپیکر دوسرے رکن اسمبلی کو اپنا مسئلہ پیش کرنے کی باری دے۔
- یہ رکن اسمبلی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع سے متعلق مسئلہ پیش کرے۔
- سپیکر متعلقہ محکمے کے وزیر سے کہے کہ آپ اس مسئلے کا جواب دیں۔
- وزیر اس مسئلے کے متعلق جواب دے اور مطمئن کرے۔
- ممبر صوبائی اسمبلی! جناب سپیکر! وزیر صاحب کے جواب سے میں مطمئن ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ہمارے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔
- تمام ممبران اسمبلی ڈیسک بجائیں۔
- سپیکر: آج کی اسمبلی کی کاروائی ختم کی جاتی ہے۔ آئندہ اجلاس کل صبح 10 بجے ہوگا۔
- رول پلے کے اختتام پر تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 8 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں اور ان کے جوابات کو آگے بڑھاتے ہوئے خلاصہ پیش کریں:
1. اس رول پلے میں آپ نے سیاسی جماعتوں کے کن دو افعال کے بارے میں آگاہی حاصل کی؟
 2. سیاسی پارٹیاں اس کے علاوہ کون سے افعال سرانجام دیتی ہیں؟

جائزہ/جانچ: 10 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں:
- سیاسی جماعتیں عوام میں کس چیز کا شعور اجاگر کرتی ہیں؟
 - جمہوری نظام میں حکومت بنانے کا حق کس کو حاصل ہوتا ہے؟
 - انتخابی نشان کس مقصد کے لیے ہوتا ہے؟
 - پاکستان میں کتنے عرصہ کے بعد قومی اور صوبائی اسمبلی کا الیکشن ہوتا ہے؟
 - عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے کون کون کوشش کرتا ہے؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے علاقے کے ممبر صوبائی اسمبلی کو ایک درخواست لکھیں اور علاقے کے مسائل اُجاگر کریں۔ ان سے ان مسائل کو حل کرنے کی درخواست کریں۔

پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت کے مابین باہمی انحصار

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت کے مابین باہمی انحصار (Interdependence) کی وضاحت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- پاکستان میں وفاقی پارلیمانی نظام حکومت (Federal Parliamentary System of Government) رائج ہے۔
- اسلامی جمہوریہ پاکستان چار صوبوں (پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان)، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد پر مشتمل ایک وفاق ہے۔
- وفاق اکائیوں کے مجموعے کا نام ہے۔ وفاق ملک کی تمام اکائیوں کو آپس میں جوڑ کر رکھتا ہے۔
- وفاقی حکومت مرکزی حکومت ہوتی ہے۔ جو پورے ملک کا نظام حکومت اور نظم و نسق چلاتی ہے۔ اور بین الاقوامی تعلقات، معاہدات، ملکی و غیر ملکی پالیسی بنانا مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔
- وفاقی حکومت خارجی سطح پر پوری قوم کی نمائندگی کرتی ہے۔
- وفاقی حکومت ملکی دفاع، امور خارجہ، امور داخلہ، خزانہ اور وزارتِ مواصلات کی نگرانی کرتی ہے۔
- ملک کا خزانہ وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے مابین مشترک ہوتا ہے۔
- صوبائی حکومت کا اختیار صرف اپنے صوبے تک محدود ہوتا ہے۔
- صوبائی حکومتیں تمام قومی معاملات میں وفاقی حکومت کی پالیسیوں پر عمل کرتی ہیں۔
- صوبائی حکومت کا درجہ وفاقی حکومت کے بعد آتا ہے۔ صوبائی حکومت وفاق کے ماتحت ہوتی ہے۔
- صوبوں کی اپنی اپنی حکومت ہونے کے باوجود وہ وفاقی حکومت کا حصہ ہوتے ہیں۔
- وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کو قومی مالیاتی ایوارڈ اور دیگر مددات میں مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔
- وفاقی حکومت وفاقی محصولات میں سے صوبوں کی آبادی کے تناسب سے صوبائی حکومتوں کو حصہ دیتی ہے جس سے صوبے اپنی مالیاتی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ جبکہ صوبے وفاقی محصولات کی وصولی میں مدد فراہم کرتے ہیں۔
- حکومت کی تمام سطحیں (وفاقی، صوبائی اور مقامی) ایک ہی آئین کے تحت کام کرتی ہیں۔
- مقامی حکومتوں کے تمام تر وسائل کا انحصار صوبائی حکومت کے فراہم کردہ ذرائع پر ہوتا ہے جبکہ کچھ صوبائی محصولات مقامی حکومتوں کی مدد سے وصول کیے جاتے ہیں۔
- وفاقی حکومت ملک میں بڑے بڑے منصوبوں کی منصوبہ بندی کرتی ہے۔
- صوبائی حکومت اپنے صوبے میں منصوبوں کی منظوری دیتی ہے اور وسائل فراہم کرتی ہے جبکہ چھوٹے ترقیاتی منصوبے مقامی حکومت کے زیر انتظام مکمل کیے جاتے ہیں۔
- مقامی حکومت کسی ملک کی حکومت کی چلی ترین سطح ہوتی ہے جو مرکزی اور صوبائی قوانین کے دائرے میں کام کرتی ہے۔
- پاکستان میں مقامی حکومتیں صوبائی حکومتوں پر اور صوبائی حکومتیں وفاقی حکومت پر انحصار کرتی ہیں۔ جبکہ وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں اور صوبائی حکومتیں مقامی حکومتوں پر انحصار کرتی ہیں۔
- اس عنوان کی تدریس کے لیے گروپوں میں بحث اور رول پلے (Role Play) مفید ثابت ہو گا۔



تختہ تحریر، چارٹ، فلیش کارڈز، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، مارکر۔



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں تاکہ ان کی توجہ موضوع کی طرف مبذول کرائی جاسکے۔

- آپ کے گھر کا سربراہ کون ہے؟ (والد صاحب)
- والد صاحب کے بعد گھر میں کس کا حکم چلتا ہے؟ (والدہ صاحبہ)
- والدہ صاحبہ کے بعد گھر میں کون بڑا ہے؟ (بڑا بھائی، بڑی بہن)
- آپ والدہ صاحبہ سے روزانہ جیب خرچ لیتے ہیں؟ (جی ہاں)
- والدہ صاحبہ کو پیسے کون دیتا ہے؟ (والد صاحب)
- گھر کا سودا سلف لانے کے لیے بھائی صاحب پیسے کہاں سے لاتے ہیں؟ (والد صاحب، والدہ صاحبہ سے)
- آپ کا سکول کس نے بنایا ہے؟ (حکومت)
- اساتذہ کو تنخواہ کون دیتا ہے؟ (حکومت)
- ہمارے ملک میں بڑی شاہراہیں کس نے بنائی ہیں؟ (وفاقی حکومت)
- آپ کے علاقے کی سڑک کس نے بنائی ہے؟ (صوبائی حکومت)
- آپ کی گلی کس نے پختہ کروائی ہے؟ (مقامی حکومت / کونسلر)
- مقامی حکومت کو پیسے کون دیتا ہے؟ (صوبائی حکومت)
- صوبائی حکومت کو رقم کون دیتا ہے؟ (وفاقی حکومت)

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے درمیان باہمی انحصار کو چارٹ اور رول پہلے (Role Play) کے ذریعے سمجھیں گے۔



1. وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے باہمی انحصار کو واضح کرنے کے لیے ذیل میں دیا گیا چارٹ طلبہ کے سامنے آویزاں کریں۔ اور ان سے سوالات کے ذریعے ان کے باہمی انحصار کو واضح کریں۔ طلبہ کی طرف سے دیے گئے نکات کو تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور پھر اس عمل کو طلبہ کے ذریعے دہرائیں تاکہ ان کے ذہنوں میں وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے مابین انحصار واضح ہو سکے۔



2. اس چارٹ کی مدد سے طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں وفاقی حکومت، صوبائی حکومتیں اور مقامی حکومتیں ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں اور تمام حکومتیں اپنے اپنے دائرہ کار میں ایک دوسرے کو تقویت دینے کا باعث بنتی ہیں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

طلبہ کے تین گروپ بنائیں:

- گروپ نمبر 1:
 - طلبہ وفاقی حکومت کے اہم کاموں پر بحث کریں اور اہم نکات ایک چارٹ پر تحریر کریں۔ نیز وفاقی حکومت کے ذرائع و وسائل آمدن بھی لکھیں۔
- گروپ نمبر 2:
 - طلبہ صوبائی حکومت کے اہم کاموں پر بحث کریں اور اہم نکات ایک چارٹ پر تحریر کریں۔ نیز صوبائی حکومت کے ذرائع آمدن بھی لکھیں۔
- گروپ نمبر 3:
 - مقامی حکومت کے اہم کاموں پر بحث کریں اور اہم نکات اپنے چارٹ پر تحریر کریں۔ نیز مقامی حکومت کے ذرائع آمدن بھی تحریر کریں۔
 - سرگرمی کے اختتام پر گروپ نمبر 1 کا چارٹ گروپ نمبر 2 کو گروپ نمبر 2 کا چارٹ گروپ نمبر 3 کو اور گروپ نمبر 3 کا چارٹ گروپ نمبر 1 کو دیں اور اپنے گروپ میں ان چارٹس کو پڑھنے کا کہیں۔ اس طرح ہر گروپ دوسرے دو گروپوں کے چارٹ پڑھے۔

سرگرمی نمبر 3: 15 منٹ

رول پلے (Role Play):

- وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے باہمی انحصار کے تصور کو راسخ کرنے کے لیے طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔ ایک گروپ کو وفاقی حکومت کا پلے کارڈ دیں۔ دوسرے گروپ کو صوبائی حکومت کا پلے کارڈ اور تیسرے گروپ کو مقامی حکومت کا پلے کارڈ دیں۔ ان تینوں گروپوں کو ایک زنجیر کی شکل میں بانہوں میں بانہیں دے کر انسانی زنجیر بنانے کا کہیں۔ جب یہ ایک زنجیر کی شکل اختیار کرے تو ان سے پوچھیں کہ آپ نے اس سرگرمی سے کیا سیکھا؟
- طلبہ کو باور کرائیں کہ جس طرح زنجیر کی ایک کڑی دوسری سے ملی ہوتی ہے۔ اور ایک دوسرے کو طاقت اور سہارا دیتی ہیں۔ اسی طرح مرکزی، صوبائی اور مقامی حکومتیں ایک دوسرے سے مل کر کام کرتی ہیں۔ اور ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں۔

تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ (کالم آگے بنے ہوئے ہیں)

1. طلبہ کو جوابات پر مشتمل کارڈز دیں اور ان سے کہیں کہ متعلقہ خانہ میں اس کو لگائیں۔
2. الگ الگ کارڈ پر یہ لکھیں:
 - تمام صوبوں کو آپس میں جوڑنا۔
 - خارجہ پالیسی بنانا۔
 - قومی مالیاتی ایوارڈ دینا۔
 - ملک کا دفاع کرنا۔
 - صوبے میں امن وامان برقرار رکھنا۔
 - محکمہ تعلیم میں سہولیات بہم پہنچانا۔
 - صوبائی محصولات جمع کرنا۔
 - وفاقی حکومت کے بعد دوسرا درجہ۔
 - ملک کی معیشت کو سنبھالنا۔
 - صوبے کا نظم و نسق چلانا۔
 - مقامی مسائل حل کرنا۔
 - گلیاں اور راستے پختہ کرنا۔
 - مصالحتی کردار ادا کرنا۔
 - برتھ سرٹیفیکیٹ جاری کرنا۔

مقامی حکومت	صوبائی حکومت	وفاقی حکومت

نتیجہ/خلاصہ: 8 منٹ



طلبہ کو بتائیں کہ:

1. پاکستان ایک پارلیمانی جمہوری ملک ہے۔
2. پاکستان ایک وفاقی ملک ہے جس میں صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ خیبر پختونخوا، صوبہ بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد شامل ہیں۔
3. پاکستان کا نظام ایک ہی آئین کے تحت ہے اور وفاقی حکومت پورے پاکستان کی نمائندگی کرتی ہے۔
4. صوبائی حکومتیں، علاقائی/مقامی حکومتیں اور وفاقی حکومت عوامی مسائل کو حل کرتی ہیں۔
5. وفاقی، صوبائی، علاقائی/مقامی حکومتیں الگ الگ نہیں ہیں بلکہ باہم مربوط ہیں اور ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں۔

جائزہ/جانچ: 10 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

- اسلامی جمہوریہ پاکستان کی کتنی اکائیاں ہیں؟ اور کون کون سی ہیں؟ (چار صوبے، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان، اسلام آباد)
- وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کی کس طرح مدد کرتی ہے؟ (قومی مالیاتی ایوارڈ وغیرہ)

- صوبائی حکومتیں وفاقی حکومت سے کیسے مربوط ہیں؟ (وفاقی آئین پر عمل کرتی ہیں)
- مقامی حکومتیں کس کے حکم پر عمل کرتی ہیں؟ (وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے حکم پر)
- کیا وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتیں ایک دوسرے سے الگ ہوتی ہیں؟ (نہیں، ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں)
- کیا صوبائی اور علاقائی/مقامی حکومتیں وفاقی حکومت کی مدد کے بغیر اپنے امور سرانجام دے سکتی ہیں؟ (نہیں)

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اپنے والدین سے پوچھ کر اپنے علاقے میں وفاقی حکومت کے منصوبے، صوبائی حکومت کے منصوبے اور مقامی حکومت کے منصوبے اپنی نوٹ بک میں الگ الگ لکھ کر لائیں۔

یونانی، رومی اور گندھارا تہذیبیں

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- یونانی، رومی اور گندھارا تہذیبوں کی نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- انسانی زندگی قدیم زمانے سے آج تک کئی مراحل سے گزری ہے۔
- انسان اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے محنت کرتا ہے اور رہن سہن کو بہتر بناتا ہے جس سے اس کے طرزِ زندگی میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔
- اس طرح انسانی زندگی میں تہذیب اور ٹیکنالوجی کی ترقی آتی رہی ہے۔
- انسانوں کی قدیم تہذیبوں میں یونانی تہذیب، رومی تہذیب اور گندھارا تہذیب بھی شامل ہیں۔
- ان قدیم تہذیبوں کے مطالعے سے ہمیں ان کے طرزِ زندگی اور دیگر حالات معلوم ہوتے ہیں۔
- قدیم تہذیبوں کے مقامات اور جگہوں کے بارے میں معلومات کے ساتھ ساتھ یہ بھی پتا چلتا ہے کہ جہاں اب ہم رہ رہے ہیں، انہی مقامات پر قدیم زمانے میں کوئی اور انسانی تہذیب موجود تھی۔
- یورپ اور مغربی ایشیا کے بیشتر علاقے قدیم یونان کا حصہ تھے۔
- یونانی تہذیب کا آغاز تقریباً تین ہزار سال پہلے ہوا۔ یونانی تہذیب کا زمانہ 1200 قبل مسیح سے 146 قبل مسیح تک ہے۔
- قدیم یونان کے مشہور شہروں میں اسپتھنز (Athens)، اسپارٹا (Sparta)، تھیبز (Thebes) اور اولمپیا (Olympia) شامل ہیں۔
- رومی تہذیب کا زمانہ 753 قبل مسیح سے 476 عیسوی تک ہے۔
- رومی تہذیب کا آغاز روم (موجودہ اٹلی کا ایک شہر) سے ہوا۔
- گندھارا تہذیب کا دور 600 قبل مسیح سے پانچویں صدی عیسوی تک ہے۔
- گندھارا میں موجودہ پشاور، دریائے سوات اور دریا کابل کی وادیاں شامل تھیں یعنی پاکستان کے شمال مغربی اور افغانستان کے شمال مشرقی علاقے گندھارا تہذیب کا حصہ تھے۔
- اس موضوع کی تدریس کے لیے گروپ ورک اور پیش کش (Presentation) کرائی جائے۔

دورانیہ: 140 منٹ / چار پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، نوٹ بک، تختہ تحریر، چاک، تصاویر، چارٹس، مارکر۔

تعارف: 10 منٹ



1. طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

- کیا پاکستان کا علاقہ کسی قدیم تہذیب کا حصہ رہا ہے؟ (مکمل جواب: ہاں / نہیں)

- موجودہ پاکستان کے علاقے کس قدیم تہذیب کا حصہ رہے ہیں؟ (مکنہ جواب: وادی سندھ، گندھارا)
 - گندھارا تہذیب میں شامل موجودہ پاکستان کے علاقوں کے نام بتائیں۔ (مکنہ جواب: پشاور، چارسدہ، مردان، ٹیکسلا)۔
 - گندھارا تہذیب کے علاوہ قدیم تہذیبوں کے نام بتائیں۔ (مکنہ جواب: رومی تہذیب، وادی سندھ کی تہذیب، یونانی تہذیب، مصر کی تہذیب) اگر طلبہ تہذیبوں کے نام نہ بتاسکیں تو خود بتادیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ اس سبق میں ہم یونانی، رومی اور گندھارا تہذیب کے بارے میں پڑھیں گے۔

تصور کی چنگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کو بتائیں کہ ٹائم لائن کے ذریعے تاریخی واقعات اور ان کے دن، مہینے، سال اور صدی کو ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ سے ہم بہت سے واقعات کو وقت (دن، مہینہ، سال اور صدی) کے لحاظ سے آسانی سے سیکھ جاتے ہیں۔
2. اپنی نگرانی میں طلبہ سے یونانی، رومی اور گندھارا تہذیب کی ٹائم لائن بنوائیں۔

سرگرمی نمبر 2: 30 منٹ

1. طلبہ کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ہر گروپ کے طلبہ 10 منٹ تک درسی کتاب کے موضوع یونانی تہذیب کو انفرادی طور پر پڑھیں۔
3. ہر گروپ سے کہیں کہ وہ موضوع میں دی گئی یونانی تہذیب کی معلومات پر مبنی ایک چارٹ پر پیش کش تیار کریں۔ پانچ گروپوں کی پیش کش کے عنوان یہ ہوں گے۔
 - گروپ نمبر 1: یونانی تہذیب کے شہر اور حکومتیں
 - گروپ نمبر 2: یونانی تہذیب میں عبادت / مذہبی حالات
 - گروپ نمبر 3: یونانی تہذیب میں فن تعمیرات
 - گروپ نمبر 4: یونانی تہذیب کے لوگوں کے پیشے
 - گروپ نمبر 5: اولمپک کھیل
4. پیش کش چارٹ پر لکھنے کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔
5. تمام گروپوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی پیش کش 2، 2 منٹ میں تمام کلاس کے سامنے پیش کریں۔
6. پیش کش کے دوران اگر طلبہ سوال پوچھیں تو پیش کش (Presentation) کرنے والا گروپ جواب دے اور اگر گروپ جواب نہ دے تو خود جواب دیں اور وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر 3: 30 منٹ

1. طلبہ کو چھ گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تمام گروپوں کے طلبہ درسی کتاب کے موضوع رومی تہذیب کو 10 منٹ تک انفرادی طور پر پڑھیں۔
3. ہر گروپ کو رومی تہذیب کے ایک پہلو پر معلومات اکٹھی کرنے اور اسے چارٹ پر لکھنے کا کہیں۔ یہ کام 10 منٹ میں مکمل کروائیں۔
 - گروپ نمبر 1: رومی تہذیب کے علاقے
 - گروپ نمبر 2: معاشرہ و عبادت کا نظام
 - گروپ نمبر 3: زبان، اعداد کا نظام، حروف تہجی
 - گروپ نمبر 4: رومی تہذیب کے لوگوں کے پیشے
 - گروپ نمبر 5: رومی تہذیب میں فن تعمیر
 - گروپ نمبر 6: رومی تہذیب میں خاندانی نظام
4. ہر گروپ کو اپنی پیش کش (Presentation) پیش کرنے کو کہیں۔

5. اگر طلبہ کے موضوع سے متعلق سوال ہوں تو پیش کش کرنے والا گروپ جواب دے۔ اگر گروپ جواب نہ دے سکتے تو خود طلبہ کو جواب دے کر مطمئن کریں۔

سرگرمی نمبر 4: 30 منٹ

1. طلبہ کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ہر گروپ کے طلبہ سے کہیں کہ وہ ”گندھارا تہذیب“ کے موضوع کو درسی کتاب سے 10 منٹ تک پڑھیں اور گروپ کو دیے گئے عنوان سے متعلق معلومات اکٹھی کریں۔
 - گروپ نمبر 1: گندھارا تہذیب کے علاقے
 - گروپ نمبر 2: گندھارا تہذیب کے لوگوں کے پیشے / شعبے
 - گروپ نمبر 3: گندھارا تہذیب کے مذہبی حالات
 - گروپ نمبر 4: گوتم بدھ
 - گروپ نمبر 5: گندھارا آرٹ
3. معلومات اکٹھی کرنے کے بعد ہر گروپ اپنے موضوع کی پیش کش (Presentation) ایک چارٹ پر لکھے۔
4. ہر گروپ 2 منٹ میں اپنی پیش کش جماعت کے سامنے کرے۔
5. طلبہ کو سوال کرنے کا موقع دیں اور ان کے جواب متعلقہ گروپ دے۔
6. اگر گروپ جواب نہ دے سکے تو خود ان سوالوں کے جواب دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



- طلبہ سے سوالات کریں اور سبق کا خلاصہ اخذ کرائیں۔
- انہیں بتائیں کہ اس سبق میں ہم نے مختلف قدیم تہذیبوں کے زمانے کے اہم واقعات اور خصوصیات پڑھی ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 8 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوالات کریں:
1. قدیم تہذیبوں کے نام بتائیں۔
 2. یونانی تہذیب کے دور کا آغاز اور اختتام کب ہوا؟
 3. رومی تہذیب کا آغاز اور اختتام کب ہوا؟
 4. گندھارا تہذیب کا آغاز اور اختتام کب ہوا؟
 5. یونانی تہذیب کے اہم شہر/علاقے کون سے تھے؟
 6. گندھارا تہذیب کے اہم علاقے کون سے تھے؟
 7. یونانی، رومی اور گندھارا تہذیب کی اہم خصوصیات کیا تھیں؟

مشق: 2 منٹ



یونانی، رومی اور گندھارا تہذیبوں کے متعلق تصاویر اخبارات اور رسائل سے اکٹھی کریں اور نوٹ بک پر چسپاں کریں۔

پاکستان کی تاریخی شخصیات

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- قیام پاکستان میں قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، سرسید احمد خان، بیگم رعنا لیاقت علی خان اور بیگم جہاں آرا شاہنواز کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات سے اجتماعی زندگی تبدیل ہو گئی۔ زندگی کے ہر شعبہ کی کاپی پلٹ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے تہذیب و تمدن اور تاریخ کا دھارا بدل ڈالا۔ دنیا کی تاریخ میں ایسی مثال نہیں ملتی کہ انسانی سوچ اور عمل میں ایسی تبدیلی آئی ہو جیسے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے لئے ہوئے انقلاب نے انسانی زندگی کو متاثر کیا۔
- قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کے مسلمانوں کے وہ عظیم رہنما تھے جنہوں نے آزاد مسلم ریاست کے لیے جدوجہد کی اور پاکستان ایک آزاد ریاست کے طور پر وجود میں آیا۔
- سرسید احمد خان نے اس سے قبل مسلمانوں کے لیے پہلی بار 'قوم' کا لفظ استعمال کیا۔
- دو قومی نظریہ کا بانی بھی سرسید احمد خان کو کہا جاتا ہے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں اور ان کا مذہب، تاریخ، ثقافت اور تہذیب ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے نہیں رہ سکتے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کے درمیان خلیج بڑھتی جائے گی۔
- سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی تعلیمی، معاشرتی اور سیاسی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔
- سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی شناخت برقرار رکھنے کے لیے جدید تعلیم کو ضروری قرار دیا۔ انہوں نے کئی تعلیمی ادارے قائم کیے۔ 1859ء میں مراد آباد اور 1862ء میں غازی پور میں سکول قائم کیا۔ 1864ء میں سائٹفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔ اس ادارے کا مقصد انگریزی زبان میں لکھی گئی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کرنا تھا تاکہ لوگ ان کتابوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔
- انہوں نے مسلمانوں کی ترقی اور اصلاح کے لیے رسالہ تہذیب الاخلاق بھی جاری کیا۔
- 1875ء میں علی گڑھ میں مڈرن اینگلو اورینٹل ہائی سکول بھی قائم کیا۔ اس کو بعد میں کالج اور پھر یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا۔
- علی گڑھ سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ نے بعد میں تحریک پاکستان میں بھرپور کردار ادا کیا۔
- بیگم رعنا لیاقت علی خان بھی تحریک پاکستان کی نہایت متحرک کارکن رہی ہیں۔ آپ سیاست کے میدان کی نامور شخصیت تھیں۔
- بیگم رعنا تحریک پاکستان کے عظیم رہنما اور پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کی اہلیہ تھیں۔ انہوں نے تحریک پاکستان میں اپنے شوہر کے شانہ بشانہ کام کیا۔
- خواتین میں سیاسی شعور کی بیداری بیگم رعنا لیاقت علی خان کی ایک یادگار خدمت ہے۔
- بیگم رعنا مسلم لیگ کی ایگزیکٹو ممبر اور اکنامک ڈویژن کی چیئر پرسن مقرر ہوئیں۔
- قیام پاکستان کے بعد انہوں نے خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے کئی منصوبے شروع کیے۔ بھارت سے ہجرت کر کے آنے والی خواتین اور بچوں کی صحت کے لیے سہولیات فراہم کیں۔
- 1949ء میں بیگم رعنا نے آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (APWA) کے نام سے ایک تنظیم بنائی جس کے تحت سکول، کالج اور صنعتی گھر قائم کیے گئے۔
- بیگم رعنا نے مختلف ممالک میں پاکستان کی سفیر کے طور پر بھی کام کیا۔

- 1973ء میں بیگم رعنا صوبہ سندھ کی گورنر مقرر ہوئیں۔ آپ کو پاکستان کی پہلی خاتون صوبائی گورنر بننے کا امتیاز حاصل ہے۔
- بیگم جہاں آرا شاہنواز تحریک پاکستان کی اہم کارکن تھیں۔ آپ آل انڈیا مسلم لیگ کی پہلی خاتون رکن تھیں۔
- بیگم جہاں آرا شاہنواز نے گول میز کانفرنسوں میں برصغیر کی خواتین کی نمائندگی کی۔
- بیگم جہاں آرا شاہنواز نے 1935ء میں پنجاب میں خواتین مسلم لیگ تشکیل دی۔ 1937ء میں پنجاب کی قانون ساز اسمبلی کی رکن منتخب ہوئیں۔
- بیگم جہاں آرا شاہنواز نے پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم، میڈیکل ریلیف اور صحت عامہ کی حیثیت سے بھی خدمات سرانجام دیں۔
- قیام پاکستان کے بعد پاکستان کی قانون ساز اسمبلی کی رکن کے طور پر خدمات بھی سرانجام دیں۔
- بیگم جہاں آرا شاہنواز خواتین اور بچوں کی بہبود کی مختلف تنظیموں سے وابستہ رہیں جیسے انجمن حمایت اسلام اور ریڈ کراس سوسائٹی۔
- بیگم جہاں آرا شاہنواز نے تعلیمی اور معاشرتی موضوعات پر کئی پمفلٹ بھی جاری کیے۔
- اس سبق کی تدریس کے لیے ورک شیٹ پر کام کرایا جائے اور طلبہ ورک شیٹ اپنی نوٹ بک پر بنائیں۔

دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے سوال کریں:

- تحریک پاکستان کی چند شخصیات کے نام بتائیں۔
- (مکملہ جواب: قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ، سرسید احمد خان، محترمہ فاطمہ جناح، لیاقت علی خان، بیگم رعنا لیاقت علی خان، بیگم جہاں آرا شاہنواز)

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 90 منٹ (وقت کی مناسب تقسیم کر لیں)

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں اور ورک شیٹ پر کام کرنے کا کہیں۔
2. دی گئی ورک شیٹ تختہ تحریر پر بنائیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی نوٹ بک پر اسے نقل کریں۔
3. ورک شیٹ میں ایک طرف چند واقعات، حالات اور کارنامے لکھے ہیں جن کے سامنے شخصیت کا نام لکھنے کے لیے جگہ دی گئی ہے۔
4. طلبہ جوڑوں میں درسی کتاب سے موضوع کو پڑھیں اور بحث کرنے کے بعد ہر جملے کے سامنے اُس شخصیت کا نام لکھیں جس سے یہ جملہ متعلق ہو۔
5. شخصیات یہ ہیں: (1) سرسید احمد خان (2) بیگم رعنا لیاقت علی خان (3) بیگم جہاں آرا شاہنواز

ورک شیٹ	
شخصیت کا نام	واقعات / حالات / کارنامے
	1859ء میں مراد آباد اور 1862ء میں غازی پور میں سکول قائم کیا۔

قیام پاکستان کے وقت بھارت سے ہجرت کر کے آنے والی خواتین اور بچوں کی صحت کے لیے سہولیات فراہم کیں۔
گول میز کانفرنسوں میں برصغیر کی خواتین کی نمائندگی کی۔
دو قومی نظریے کا بانی کہا جاتا ہے۔
1949ء میں آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن قائم کی۔
مسلمانوں کی ترقی اور اصلاح کے لیے رسالہ تہذیب الاخلاق نکالا۔
مختلف ممالک میں پاکستان کی سفیر کے طور پر فرائض انجام دیے۔
1937ء میں پنجاب کی قانون ساز اسمبلی کی رکن منتخب ہوئیں۔
مسلمانوں کے لیے جدید تعلیم کو لازمی قرار دیا۔
پہلی صوبائی خاتون گورنر بننے کا اعزاز حاصل ہے۔
انجمن حمایت اسلام اور ریڈ کراس سوسائٹی سے وابستہ رہیں۔
علی گڑھ میں مڈرن اینگلو اورینٹل سکول قائم کیا۔
قیام پاکستان کے بعد ملک کی خاتون اول بن گئیں۔
1935ء میں پنجاب میں مسلم خواتین لیگ تشکیل دی۔
تعلیمی اور معاشرتی موضوعات پر کئی پمفلٹ لکھے۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ جو لوگ ملک و قوم کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں وہ دنیا میں شہرت حاصل کرتے ہیں اور تاریخ میں اُن کا نام ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا جاتا ہے۔
2. سرسید احمد خان نے مسلمانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنے کے لیے دن رات محنت کی اور کامیاب بھی ہوئے۔
3. بیگم رعنا لیاقت علی خان اور بیگم جہاں آرا شاہنواز نے خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے انتھک محنت کی۔ تحریک پاکستان میں اُن کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

جائزہ/جانبج: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں:
1. دو قومی نظریہ سب سے پہلے کس نے پیش کیا؟
 2. وہ کون سی پہلی خاتون تھیں جو صوبہ سندھ کی گورنر بنیں؟
 3. بیگم رعنا لیاقت علی خان کی چند خدمات بیان کریں؟
 4. 1937ء میں کون سی خاتون پنجاب کی قانون ساز اسمبلی کی رکن بنی تھیں؟

مشق: 2 منٹ



سرسید احمد خان، بیگم رعنا لیاقت علی خان اور بیگم جہاں آرا شاہنواز کی خدمات نکات کی شکل میں نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

قیام پاکستان میں صوبوں کا کردار

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- قیام پاکستان میں اپنے علاقے/صوبے کی شرکت اور جدوجہد کی وضاحت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- پاکستان کا قیام برصغیر کے مسلمانوں کی ایک علیحدہ وطن کے قیام کے لیے جدوجہد کا نتیجہ تھا۔
- اس جدوجہد میں پاکستان کے مختلف علاقوں/صوبوں کے لوگوں کی جدوجہد شامل ہے۔
- صوبوں/علاقوں سے تعلق رکھنے والے عوام اور سیاسی قائدین نے پاکستان کی جدوجہد میں عملی طور پر حصہ لیا۔
- اس جدوجہد میں تحریک پاکستان کے رہنماؤں نے اپنے اپنے علاقوں/صوبوں کے عوام میں حقوق حاصل کرنے کا شعور پیدا کیا، انھیں منظم کیا اور ان کی جدوجہد کو اجتماعی جدوجہد کی شکل میں آگے بڑھایا۔
- جب 3 جون 1947ء کو ہندوستان کو تقسیم کر کے پاکستان اور بھارت کے قیام کا اعلان ہوا تو برصغیر کے مختلف علاقوں/صوبوں کے لیے بھارت یا پاکستان میں شامل ہونے کا طریقہ بھی متعین کیا گیا۔
- مختلف علاقوں اور صوبوں کا پاکستان میں شامل ہونا ایک تاریخی حقیقت ہے جس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان کے قیام میں کس طرح صوبوں/علاقوں نے کردار ادا کیا۔
- اس موضوع کی تدریس کے لیے طلبہ کو متعلقہ مواد سے معلومات اخذ کر کے ان کا تجزیہ کرایا جائے اور اسی تجزیہ کی پیش کش (Presentation) کرائی جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/ادوپیریٹ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چاک، ڈسٹر، چارٹس، مارکر۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے سوال پوچھیں:

- آپ کا تعلق پاکستان کے کس صوبے/علاقے سے ہے؟
(مملکتہ جواب: خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ، بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر)
- پاکستان میں کون سے صوبے اور علاقے شامل ہیں؟
(مملکتہ جواب: صوبے: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان)
(مملکتہ جواب: علاقے: آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد)



سرگرمی نمبر 1: 30 منٹ

1. طلبہ کو چھ گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو پاکستان کا ایک صوبہ یا علاقہ تفویض کریں جیسے:

- گروپ نمبر 1: صوبہ سندھ
- گروپ نمبر 2: صوبہ پنجاب
- گروپ نمبر 3: صوبہ خیبر پختونخوا
- گروپ نمبر 4: صوبہ بلوچستان
- گروپ نمبر 5: گلگت بلتستان
- گروپ نمبر 6: آزاد جموں و کشمیر

2. ہر گروپ سے کہیں کہ وہ دیے گئے صوبے/علاقے پر متعلقہ مواد کو درسی کتاب سے 15 منٹ تک پڑھیں۔ اس دوران تمام گروپوں کی نگرانی کریں۔

3. اب طلبہ سے کہیں کہ ہر گروپ دیے گئے صوبے/علاقے کے متعلق معلومات کو ذیل میں دیے گئے جدول کی شکل میں لکھے۔

صوبے/علاقے کا نام
قیام پاکستان کی جدوجہد میں شامل شخصیات
تحریک پاکستان کے دوران پیش آنے والے اہم واقعات
پاکستان میں شامل ہونے کا عمل

4. ہر گروپ اپنا اپنا کام ایک چارٹ پر لکھے۔ اس کام کے لیے 15 منٹ دیں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. سرگرمی نمبر 1 میں بنائے گئے چارٹ کے ذریعے پیش کش کریں۔
2. ہر گروپ کا نمائندہ جماعت کے سامنے چارٹ کے ذریعے معلومات پیش کرے۔
3. دیگر گروپوں کے طلبہ غور سے سُنیں اور اگر کوئی سوال پوچھنا چاہیں تو انہیں موقع دیا جائے۔
4. تمام گروپوں کی پیشکش مکمل ہونے پر وضاحت طلب نکات کی وضاحت کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ سے سوال و جواب کے ذریعے اخذ کریں۔

- قیام پاکستان کے لیے خیبر پختونخوا کی چند اہم شخصیات کے نام بتائیں۔
- قیام پاکستان کی جدوجہد میں حصہ لینے والی سندھ کی دو شخصیات کے نام بتائیں۔
- پنجاب میں تحریک پاکستان کے دوران اہم واقعات کیا تھے؟
- بلوچستان میں تحریک پاکستان کے دوران کا کوئی واقعہ بتائیں۔
- پاکستان میں شمولیت کے لیے گلگت بلتستان کی کن شخصیات نے نمایاں کردار ادا کیا؟
- آزاد جموں و کشمیر کے پاکستان میں شامل ہونے کا عمل کیا تھا؟



- طلبہ سے سوال کریں اور باری باری مختلف طلبہ سے جواب لیں۔
1. صوبہ سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے کب صوبہ بنایا گیا؟
 2. 1930ء کے خطبہ الہ آباد میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا تجویز پیش کی؟
 3. خیبر پختونخوا کے کن تعلیمی اداروں نے تحریک پاکستان کے لیے کردار ادا کیا؟
 4. بلوچستان میں کس شخصیت نے مسلم لیگ کو مستحکم کیا؟
 5. گلگت بلتستان نے ڈوگر راج سے آزادی کا اعلان کب کیا؟
 6. برصغیر کی تقسیم کے وقت کشمیر کے لوگ کس ملک کے ساتھ شامل ہونا چاہتے تھے؟



مختلف صوبوں/علاقوں کے پاکستان کے قیام میں کردار اور شرکت کے بارے میں ایک مضمون لکھ کر لائیں۔

نقشے کا تعارف اور BOLTS

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- نقشے کی وضاحت کر سکیں اور BOLTS کی مدد سے نقشے کو پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- نقشہ زمین کے کسی حصے کا علاقائی خاکہ ہوتا ہے۔
- نقشے پر علامات کی مدد سے زمین کی مختلف خصوصیات دکھائی جاتی ہیں۔
- نقشہ کم وقت میں زیادہ معلومات فراہم کرتا ہے۔
- نقشے کو آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔
- نقشے کے عناصر کو مختصراً BOLTS کہا جاتا ہے۔

BOLTS

- ”B” حدود (Border) نقشے کے چاروں طرف لگی لائینیں ہیں جو اس کو فریم کی طرح بند کرتی ہیں۔
- ”O” سمتیں (Orientation) نقشے پر سمت کو معلوم کرنے کو Orientation کہا جاتا ہے۔
- ”L” علامتی فہرست (Legend) نقشوں پر خاص علامات ہوتی ہیں۔ جو زمینی خدوخال مثلاً پہاڑ، میدان، صحرا، جنگلات، دریا، عمارات، سڑکوں اور ریلویز کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ علامات کی اس فہرست کو علامتی فہرست یا Legend کہا جاتا ہے۔
- ”T” عنوان (Title) نقشے کو علاقے اور مقصد کے مطابق عنوان دیا جاتا ہے جس کو نقشے کے اوپر جلی حروف میں لکھا جاتا ہے۔
- ”S” پیمانہ (Scale) زمین اور نقشے کے فاصلے کو ایک خاص نسبت میں لکھنے کو پیمانہ یا سکیل کہتے ہیں۔ سکیل کی مدد سے نقشے پر موجود مقامات کا درمیانی فاصلہ معلوم کیا جاتا ہے۔
- اس سبق کی تدریس کے لیے نقشوں پر کام اور مظاہراتی طریقہ اختیار کیا جائے۔

دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، نقشہ، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، فلیش کارڈز، مارکر، سفید کاغذ۔

تعارف: 5 منٹ



- پاکستان کا نقشہ دیوار پر آویزاں کریں اور طلبہ سے پوچھیں:
1. آپ کو اس نقشے میں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. دو یا تین طلبہ کو بلا کر نقشے پر موجود اجزا کے نام اُونچی آواز میں دہرانے کو کہیں۔
3. اب صوبہ خیبر پختونخوا کا نقشہ سامنے کی دیوار پر لٹکائیں۔
4. طلبہ سے پوچھیں کہ یہ نقشہ آپ کے خیال میں کہاں کا ہے؟

- (مکملہ جواب: ہمارے صوبے خیبر پختونخوا کا نقشہ)
5. اب طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کو اس نقشے میں کون سی مختلف چیزیں نظر آرہی ہیں؟
- (مکملہ جوابات: مختلف رنگ کی لکیریں، شہروں کے نام، نقشے پر بڑے حروف میں لکھا ہوا خیبر پختونخوا، نقشے پر موجود پہاڑ)
6. طلبہ کو بتائیں کہ اس سبق میں ہم نقشے کے مختلف اجزا کے بارے میں پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. دیوار پر آویزاں نقشے میں مختلف اجزا کی نشاندہی کریں۔
3. پانچ منٹ تک گروپوں میں کو اس پر بحث کرنے دیں۔
4. اب گروپوں میں مختلف فلیش کارڈ تقسیم کریں جن پر نقشے کے مختلف اجزا عناصر لکھے ہوں۔
5. اب نقشے کو آویزاں کریں اور ہر گروپ متعلقہ فلیش کارڈ کو صحیح جگہ پر چسپاں کرے اور اس جز کا نام بلند آواز سے پڑھے۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کے مختلف گروپوں میں مقابلے کا رجحان پیدا کرنے کے لیے گروپوں میں نقشے کے مختلف اجزا عناصر کے فلیش کارڈز تقسیم کر دیں۔
2. ان سے تفویض کردہ فلیش کارڈز پر بحث کروائیں۔
3. اب ایک گروپ سے دو طلبہ کو تختہ تحریر کے سامنے بلا کر سب گروپوں کے سامنے "Present" کروائیں۔
4. Presentation کے بعد خود اس جُز کی وضاحت کریں اور ان کی Presentation کا حوالہ دیں۔

سرگرمی نمبر 3: 20 منٹ

1. طلبہ کے سامنے نقشہ آویزاں کریں اور اہم مقامات کی نشاندہی کریں۔
2. اب گروپوں میں سے باری باری طلبہ کو مختلف مقامات اور شہروں کے درمیان رابطے کی سڑکوں اور ریلوے لائنوں کو تلاش کرنے کو اور نقشے پر درج علامات سے مدد لینے کا کہیں اس طرح ان کو علامات کی اہمیت کا احساس بھی ہوگا اور علامات کی سمجھ بھی آجائے گی۔
3. اب پہانے کی مدد سے دو مقامات کے درمیان فاصلہ ناپنے کا نمونہ پیش کریں۔
4. پھر ہر گروپ سے دو شہروں کے درمیان فاصلہ ناپنے کو کہیں اور خود ان کے پاس جا کر رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 4: 18 منٹ

1. ایک طالب علم کو دیوار پر آویزاں نقشے کے سامنے کھڑا کریں۔
2. طالب علم کو دونوں ہاتھ اطراف میں پھیلانے کو کہیں۔
3. اب ان کو سمجھائیں کہ آپ کے سر کی طرف نقشے کا شمال ہے، پیروں کی طرف جنوب، آپ کے دائیں ہاتھ کی طرف مشرق اور بائیں ہاتھ مغرب ہے۔
4. یہی عمل مختلف طلبہ سے نقشے کو مختلف چاروں دیواروں پر آویزاں کر کے دہرائیں۔
5. طلبہ کی غلطیوں کی تصحیح کریں۔ اس طرح سے نقشے کے سب اجزا کی پہچان اور استعمال سیکھ لیں گے۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ آج انہوں نے کیا سیکھا؟
2. سبق کا خلاصہ تختہ تحریر پر لکھ دیں۔

- نقشہ
- نقشے کے اجزا
- حدود
- سمتیں
- علامتی فہرست
- عنوان
- پیمانہ

جائزہ/جانیچ: 10 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

1. نقشہ کیا ہے؟
2. نقشے کے کتنے اجزا ہیں؟
3. اجزاء کے نام کیا ہیں؟
4. ان کی اہمیت کیا ہے؟

مشق: 2 منٹ



درسی کتاب کی مشق سے متعلقہ سوالات کے جوابات گھر سے لکھ کر لانے کو کہیں۔

نقشے کا پیمانہ اور اس کی اقسام

طلبہ کے حاصلات تعلم



- نقشے کو پڑھتے ہوئے پیمانے (Scale) کی تعریف کر سکیں اور اشکال کی مدد سے اس کی اقسام بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. نقشے پر دکھائے گئے فاصلے اور زمین کے اصل فاصلے کے درمیان نسبت کو پیمانہ کہتے ہیں۔
2. پیمانے کی مدد سے ہم نقشے پر کوئی سے دو مقامات کے درمیان زمینی فاصلہ معلوم کر سکتے ہیں۔
3. زمین کے اصل فاصلے کو کاغذ پر دکھانا ممکن نہیں اس لیے ہمیں پیمانہ کی ضرورت پڑتی ہے۔
4. نقشے پر عام طور سے تین قسم کے پیمانے استعمال ہوتے ہیں:
 - خطی پیمانہ (Linear Scale) ایک افقی خط کی صورت میں دیا ہوتا ہے۔ جو کہ برابر حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ یہ خط زمین پر فاصلے اور نقشے پر فاصلے کے درمیان نسبت کو ظاہر کرتا ہے۔
 - بیانیہ پیمانہ (Statement of Scale) میں خط کی جگہ فاصلوں کو الفاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے ایک سنٹی میٹر = 10 کلومیٹر۔
 - کسرا اعتباری (Representative Fraction) پیمانے میں کسرا کا استعمال ہوتا ہے۔ یعنی نقشے کے فاصلے اور زمینی فاصلے کے درمیان نسبت کو کسرا میں لکھا جاتا ہے۔ شمار کنندہ (Numerator) نقشے کے فاصلے کو ظاہر کرتا ہے جبکہ کسرا کا نسب نما (Denominator) زمینی فاصلے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس پیمانے کو دونوں طرح یعنی کسرا اور نسبت میں لکھا جاسکتا ہے۔
 - مثال کے طور پر 1/1000 یا 1:1000
5. اس سبق کی تدریس کے لیے نقشوں پر کام اور مظاہراتی طریقہ اختیار کیا جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/اذراع



تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر، پیمانے کے اعتبار سے مختلف نقشے، فلیش کارڈز، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، نوٹ بک، کلرز، چارٹ۔

تعارف: 10 منٹ

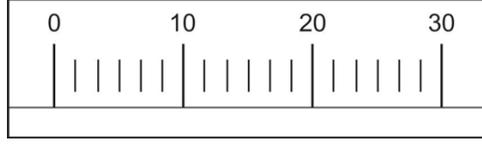


1. نقشے کو طلبہ کے سامنے والی دیوار پر لٹکا دیں۔
2. مختلف طلبہ سے نقشے کے اجزا کی نشان دہی کرنے کو کہیں۔
3. ہر طالب علم ایک جز کا نام آواز بلند پڑھے۔
4. اب پیمانے پر Pointer رکھ کر آج کے عنوان کا اعلان کریں۔

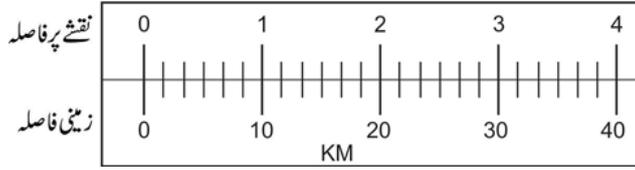


سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. دیوار پر نقشے کو آویزاں کریں اور اس پر بنے پیمانے کی نشاندہی کریں۔
2. اب یہ شکل تختہ تحریر پر مارکر سے بنائیں۔



3. اب دوسری دفعہ پیمانے کو اس طرح تختہ تحریر پر بنائیں۔



4. اب طلبہ کو بتائیں کہ:
 - پیمانے پر موجود اوپر کے ہندسے نقشے کی پیمائش کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور نیچے کے ہندسے زمین کی اصل پیمائش کو ظاہر کرتے ہیں۔
 - یعنی نقشے پر ایک سنٹی میٹر کے نیچے دس کلو میٹر لکھا ہے۔
 - نقشے پر دو نقاط کے درمیان فاصلہ اگر ایک سنٹی میٹر ہے تو زمین پر وہ فاصلہ دس کلو میٹر ہوگا۔
 - یہ سمجھائیں کہ اس نسبت کو نقشے کا پیمانہ کہتے ہیں۔
 - اب طلبہ کے مناسب گروپ بنا کر ہر گروپ کو علیحدہ علیحدہ پیمائش کے پیمانے بنانے کا کام دیں جیسے ایک سنٹی میٹر برابر ہو 5 میل کا، ایک انچ برابر ہو 1000 کلو میٹر کا وغیرہ۔
5. اب طلبہ کو 10 منٹ گروپ میں کام کرنے دیں۔ وہ اپنا کام چارٹ پر لکھیں۔
6. ہر گروپ سے ایک طالب علم کو بلا کر چارٹ کو تختہ تحریر پر چسپاں کرنے کو کہیں اور اسکا ساتھی طالب علم پیمانے پر موجود نسبت کو باآواز بلند پڑھے۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. اب طلبہ پیمانے کو سمجھ چکے ہیں تو طلبہ کو بتائیں کہ مذکورہ پیمانے کو خطی پیمانہ کہتے ہیں۔
 2. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
 3. ہر گروپ کو ان کے بنائے ہوئے پیمانوں کے چارٹ واپس کر دیں۔
 4. اب ایک گروپ کا چارٹ تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔
- مثلاً:



5. چارٹ کے نیچے تختہ تحریر پر مارکر سے ایک سنٹی میٹر = 10 کلو میٹر اور اس کے گرحاشیہ لگائیں۔

ایک سنٹی میٹر = 10 کلو میٹر

6. اب سب گروپوں کو یہی عمل خود سے دہرانے کو کہیں۔

7. ہر گروپ سے باری باری ایک ہی سوال پوچھیں کہ ان دونوں میں کیا فرق ہے۔
8. کم و بیش ایک ہی جواب ملے گا کہ یہ تو ایک ہی طرح ہیں۔
9. طلبہ کو بتائیں کہ پیمانے کو اس طرح سے لکھنے کو بیانیہ پیمانہ کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 3: 8 منٹ

1. نقشے پر موجود پیمانے کو چارٹ پر بنا کر آویزاں کریں۔

$$\frac{1}{10} \quad \text{یا} \quad 1:10$$

2. طلبہ کے گروپوں کو مل کر اس طرح کا پیمانہ نوٹ بک پر بنانے کو کہیں۔
3. تختہ تحریر پر یہ بتایا جائے کہ اس پیمانے کو کسر اعتباری پیمانہ کہتے ہیں۔
4. اب پہلے سے تیار شدہ تینوں قسم کے پیمانوں کی اشکال کے فلیش کارڈ تقسیم کریں۔
5. طلبہ کو 5 منٹ میں ان فلیش کارڈ پر متعلقہ قسم کے پیمانے کا نام لکھنے کو کہیں۔
6. ایسا کرنے کے بعد طالب علم کے ہاتھ میں جو کارڈ موجود ہے کھڑے ہو کر کارڈ کو پوری کلاس کو دکھانے اور اس کا نام پکارنے کو کہیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



تینوں اقسام کے پیمانوں کی اشکال کے چارٹس تختہ تحریر پر چسپاں کریں اور ان کے ساتھ جلی حروف میں ان کے نام تحریر کریں۔

- خطی پیمانہ
- بیانیہ پیمانہ
- کسر اعتباری پیمانہ

جائزہ/انجی: 5 منٹ



طلبہ سے مختلف سوالات پوچھیں۔

1. پیمانہ کسے کہتے ہیں؟
2. پیمانے کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟
3. پیمانے کی اقسام کون کون سی ہیں؟
4. ہر پیمانے کی شکل کا فلیش کارڈ دکھا کر ان کے نام پوچھیں۔

مشق: 2 منٹ



گھر کے کام کے طور پر یہ سوال تفویض کریں۔

1. نقشے کے پیمانے کی تعریف کریں اور پیمانے کی مختلف اقسام کو اشکال کی مدد سے بیان کریں۔

نقشے کی مختلف اقسام

طلبہ کے حاصلات تعلم



- نقشے کی مختلف اقسام کی پہچان کر سکیں جیسے راستے کا نقشہ (Road Map)، سیاحتی نقشہ (Tourist Map)، موسمیاتی نقشہ (Weather Map)، سیاسی نقشہ (Political Map) اور مساحتی نقشہ (Topographic Map)۔

معلومات برائے اساتذہ

- نقشے مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان مقاصد کے اعتبار سے نقشوں کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جیسے:
 - سیاسی نقشہ:
 - دنیا کے مختلف ممالک کی سرحدات، ملک کے اندر صوبوں کی سرحدات، صوبوں کے اندر مختلف اضلاع اور تحصیلوں کی سرحدات اور اہم شہروں کو تلاش کرنے کے لیے استعمال ہونے والے نقشے کو سیاسی نقشہ (Political Map) کہتے ہیں۔
 - سیاحتی نقشہ:
 - ایسے نقشے جو مختلف مقامات کے بارے میں مکمل معلومات (وہاں کی آبادی، تعلیمی ادارے، صحت کے مراکز، عبادت گاہیں، سڑکیں، بازار اور دوسری سہولیات) فراہم کرتے ہیں۔ یہ نقشے عموماً سیاحتی مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اس لیے ان کو سیاحتی نقشہ کہا جاتا ہے۔
 - موسمیاتی نقشہ:
 - ایسے نقشے جو کسی علاقے کا موسمی حال جاننے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ایک مخصوص وقت میں ہوا کا دباؤ، نمی کا تناسب اور بارش کا حال جاننے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ایسے نقشوں کو موسمیاتی نقشے کہا جاتا ہے۔
 - مساحتی نقشہ:
 - یہ نقشہ زمین کے طبعی خدوخال جاننے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس نقشے سے پہاڑوں، وادیوں اور میدانوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ کنٹور لائنوں کی مدد سے کسی مقام کی سطح سمندر سے بلندی معلوم ہوتی ہے۔ اس نقشے سے ماڈل کی طرح کسی مقام کے خدوخال کو آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے۔ اس نقشے سے کان کنی (Mining) اور معدنیات تلاش کرنے میں مدد ملتی ہے اور یہ نقشہ کوہ پیمائی (Hiking) کے مقاصد کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اور سیاحتی مقاصد کے لیے بھی۔
 - راستے کا نقشہ:
 - اس نقشے میں ہائی ویز (Highways)، سڑکیں (Roads)، ریلوے لائنز مختلف قسم کی موٹی اور پتلی لائنوں کی مدد سے ظاہر کی جاتی ہیں۔ یہ نقشہ رسل و رسائل کو آسان بناتا ہے۔ اس طرح یہ سفر کرنے میں بھی آسانی پیدا کرتا ہے۔
 - اس سبق کی تدریس کے لیے گروپوں میں بحث اور نقشوں پر کام موثر رہے گا۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ





درسی کتاب برائے معاشرتی علوم جماعت پنجم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر، مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے نقشے اور فلیش کارڈز۔

تعارف: 7 منٹ



1. سامنے کی دیوار پر نقشہ آویزاں کریں۔ طلبہ سے نقشے کے متعلق بنیادی سوالات پوچھیں جیسے:
 - نقشہ کیا ہے؟
 - کیا ہر نقشے کی علامتی فہرست ایک جیسی ہوتی ہے؟
 - کیا ہر نقشے کا عنوان ایک ہی ہوتا ہے؟
 - نقشے بنانے کا کیا فائدہ ہے؟
2. اس کے بعد عنوان کے بارے میں بتادیں کہ آج ہم ”نقشوں کی اقسام“ کے بارے میں پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 24 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ کو علامات اور عنوان کے اعتبار سے مختلف نقشہ دیں۔
3. ہر گروپ نقشے میں دکھائی گئی چیزوں/مقامات کی فہرست بنائے جیسے سیاحتی نقشے پر
 - گھر
 - ہسپتال
 - مساجد
 - پارک، جنگل وغیرہ
4. ہر گروپ 10 منٹ میں یہ کام مکمل کرے۔
5. ہر گروپ سے ان فہرستوں کو جمع کریں اور ان کو تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔
6. ہر فہرست کے مندرجات کے نام لیں اور یہ بتائیں کہ جیسا کہ اس نقشے کو (اوپر کی فہرست کے مطابق) سیاحتی نقشہ کہتے ہیں۔
7. دیگر گروپوں کے پاس موجود نقشے بھی مختلف اشیاء کے بارے میں بتاتے ہیں۔ ان کا مجموعہ ان کا عنوان کہلاتا ہے۔

سرگرمی نمبر 2: 24 منٹ

1. اب سب نقشے طلبہ سے لے کر سامنے کی دیوار پر آویزاں کر دیں۔
2. گروپوں میں ایسے فلیش کارڈ تقسیم کریں جن پر علامات موجود ہوں لیکن مکمل عنوان موجود نہ ہو۔
3. طلبہ کو 5 منٹ آزادانہ بحث کرنے دیں کہ وہ علامات/چیزوں/مقامات کی مدد سے نقشے کا عنوان فلیش کارڈ پر مکمل کر کے لکھ دیں۔
4. اب گروپوں سے ان کے پاس موجود فلیش کارڈ کو موجود نقشے کے ساتھ موازنہ کرائیں۔
5. باآواز بلند اپنے ہاتھ میں موجود نقشے کا عنوان پڑھیں۔
6. اس دوران اگر طلبہ کہیں غلطی کریں تو ان کی غلطیوں کی تصحیح کر دیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ کلاس کا ہر طالب علم ہر قسم کے نقشے کو پہچان سکتا ہے۔



1. تختہ تحریر پر سبق کا خلاصہ فہرست کی شکل میں تحریر کریں۔
2. نقشے کی مختلف اقسام:

(Political Map)	سیاسی نقشہ	□
(Tourist Map)	سیاحتی نقشہ	□
(Weather Map)	موسمیاتی نقشہ	□
(Topographic Map)	مساحتی نقشہ	□
(Road Map)	راستے کا نقشہ	□



- طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔
1. نقشے کی کتنی اقسام ہیں؟
 2. نقشے کی کون کون سی اقسام ہیں؟
 3. دیوار پر آویزاں ہر نقشے پر Pointer رکھ کر پوچھیں کہ اُس کا عنوان کیا ہے؟
 4. اس نقشے کی اہمیت کیا ہے؟



درسی کتاب کی مشق سے متعلقہ سوالات کے جوابات گھر سے لکھ کر لانے کو کہیں۔

طول بلد، عرض بلد اور جال (Grid Reference)

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- خطوط عرض بلد (Lines of Latitudes)، خطوط طول بلد (Lines of Longitudes) اور ٹائم زونز (Time Zones) کی خصوصیات اشکال کی مدد سے پہچان سکیں۔
- خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد کا استعمال کرتے ہوئے جال (Grid Reference) کی مدد سے کوئی مقام تلاش کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- وہ فرضی خطوط جو گلوب یا نقشے پر عمودی کھینچے گئے ہیں، طول بلد کے خطوط (Lines of Longitudes) کہلاتے ہیں۔
- یہ خطوط قطبین کو آپس میں ملاتے ہیں۔
- ان کو زمین کا طول بھی سمجھا جاتا ہے۔
- وہ خط جو انگلستان کے مقام گرینچ (Greenwich) سے گزرتا ہے، اس کو 0° طول بلد مانا گیا ہے۔
- 0° طول بلد کے خط کو نصف النہار اعظم (Prime Meridian) کہا جاتا ہے۔
- صفر درجہ طول بلد کے دونوں طرف یعنی 180° خطوط مشرق کی طرف اور 180° خطوط مغرب کی طرف کھینچے گئے ہیں۔
- خط نصف النہار اعظم زمین کو عمودی طور پر دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔
- خط نصف النہار اعظم سے مشرق کی جانب ہر خط کو طول بلد مشرقی اور مغرب کی طرف ہر خط کو طول بلد مغربی کہا جاتا ہے۔
- خط نصف النہار اعظم سے دائیں بائیں خطوط طول بلد کی مدد سے دنیا کے مختلف مقامات کے درمیان وقت کا فرق معلوم کیا جاسکتا ہے۔
- عرض بلد کے خطوط وہ خطوط ہیں جو نقشے یا گلوب پر شرقاً غرباً متوازی اور برابر فاصلے پر کھینچے گئے ہیں۔ ان کی کل تعداد 180 ہے۔
- درمیانی خط کو 0° عرض بلد جانا جاتا ہے۔ اس کو خط استوا (Equator) کہتے ہیں۔
- خط استوا زمین کو افقی طور پر دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ اوپر (شمال) کی طرف کے حصے کو نصف کرہ شمالی اور نیچے (جنوب) کی طرف کے حصے کو نصف کرہ جنوبی کہتے ہیں۔
- خط استوا کے شمال میں $23 \frac{1}{2}^\circ$ کے خط کو خط سرطان (Tropic of Cancer) کہتے ہیں۔
- خط استوا کے جنوب میں $23 \frac{1}{2}^\circ$ کے خط کو خط جدی (Tropic of Capricorn) کہتے ہیں۔
- سال بھر سورج انہی خطوط (خط سرطان، خط جدی) کے درمیان حرکت کرتا دکھائی دیتا ہے۔
- دنیا کی زیادہ آبادی انہی خطوط کے درمیان ہے۔
- اسی طرح خط استوا کے دونوں طرف میں $66 \frac{1}{2}^\circ$ پر جو خطوط کھینچے گئے ہیں، دائرہ قطب شمالی اور دائرہ قطب جنوبی کہلاتے ہیں۔
- خطوط طول بلد اور خطوط عرض بلد کو مجموعی طور پر جال (Grid) کہتے ہیں۔
- 1884ء میں بین الاقوامی کانفرنس میں گرینچ (Greenwich) سے گزرنے والے خط کو 0° طول بلد مانا گیا ہے اور گرینچ کے وقت کو معیاری وقت مانا گیا ہے۔
- زمین کو اپنے محور میں ایک گردش مکمل کرنے میں 24 گھنٹے لگتے ہیں تو جو حصے گرینچ پر آنے سے پہلے سورج کے سامنے آتے ہیں ان کے اوقات کو GMT میں جمع کیا جاتا ہے۔ یعنی وہ ممالک جو گرینچ سے مشرق کی طرف ہیں۔

- جو ممالک مغرب میں واقع ہیں اور سورج کے سامنے بعد میں آتے ہیں۔ ان کے اوقات کو GMT سے منفی کیا جاتا ہے۔
- خطوط طول بلد کی کل تعداد 360 ہے اور سورج کی گردش 24 گھنٹے میں مکمل ہوتی ہے۔

$$\text{اس طرح} \frac{\text{خطوط}}{\text{وقت}} = \frac{360}{24} = 15 \text{ خطوط}$$

$$\frac{\text{وقت}}{\text{خطوط}} = \frac{60}{15} = 4 \text{ منٹ}$$

- سورج کو ایک خط سے دوسرے خط تک 4 منٹ لگتے ہیں اور ہر پندرہ (15) خطوط طول بلد کے سورج کے سامنے آنے میں ایک گھنٹہ لگتا ہے۔
- اس طرح 15 خطوط (60 منٹ) کے اعتبار سے 24 ٹائم زون بنائے گئے۔
- 12 ٹائم زون جو مشرق میں ہیں ان کا وقت گرینچ سے آگے ہوتا جیسے پاکستان GMT + 5 اور GMT + 4
- 12 ٹائم زون جو مغرب میں ہیں ان کا وقت گرینچ سے پیچھے ہوتا ہے یعنی جیسے امریکہ GMT - 5
- کسی مقام کو طول بلد اور عرض بلد کے خطوط کو استعمال کرتے ہوئے ہم بہت آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں جیسے پاکستان 24° اور 37° عرض بلد شمالی اور 61° اور 76° طول بلد مشرقی کے درمیان واقع ہے۔
- اس سبق کی تدریس کے لیے بحث اور عملی کام مفید رہے گا۔

دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر، فلڈ کارڈز، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، نوٹ بک، کلرز، چارٹ، نقشے، گلوب۔

تعارف: 8 منٹ



نقشہ سامنے والی دیوار پر آویزاں کریں اور گلوب میز پر رکھ کر طلبہ سے پوچھیں۔

1. نقشہ کیا ہوتا ہے؟
2. نقشے اور گلوب میں کیا فرق ہے؟
3. نقشے کے عنوان سے ہمیں کس چیز کا پتا چلتا ہے؟
4. نقشے کے استعمال سے ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے؟

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

- طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
- ہر گروپ کو ایک ایک ایسا نقشہ اور گلوب دیں جن پر طول بلد اور عرض بلد کے خطوط بنے ہوں۔
- طلبہ کو ایک گیند دیں۔
- طلبہ سے گیند کو ایک افقی خط سے دو برابر حصوں میں تقسیم کرنے کو کہیں۔
- اسی طرح گیند کو عمودی خط سے دو برابر حصوں میں تقسیم کرنے کو کہیں۔
- اب طلبہ سے کہیں کہ گلوب سے دیکھ کر ان افقی اور عمودی خطوط کی تعداد لکھیں۔

- ممکنہ جواب: عمودی خطوط = 360
- افقی خطوط = 180
- نقشے یا گلوب پر طلبہ سے 0° کا افقی خط تلاش کرنے کو کہیں۔
- اب درسی کتاب سے 0° درجہ عمودی خط اور 0° درجہ افقی خط کا نام تلاش کر کے چارٹ پر بنے دائروں پر لکھنے کو کہیں۔
- ممکنہ جوابات: خط نصف النہار اعظم، خط استوا
- گیند پر افقی اور عمودی خط کے متوازی خطوط کھینچنے کو کہیں اور کتاب سے ان کے نام لکھوائیں۔
- سرگرمی کے دوران رہنمائی کریں اور 20 منٹ میں مکمل کرائیں۔
- اب ہر گروپ میں سے ایک ایک طالب علم / طالبہ اخذ کردہ درج ذیل معلومات کلاس کے سامنے باآواز بلند بولے۔
- صفر درجہ کے افقی خط کا نام۔ خط استوا
- افقی خطوط کی کل تعداد = 180
- افقی خطوط کے نام = عرض بلد کے خطوط
- صفر درجہ عمودی خط کا نام = خط نصف النہار اعظم
- عمودی خطوط کی تعداد = 360
- عمودی خطوط کے نام = طول بلد کے خطوط
- اب ان سب چیزوں کو خود نقشے اور گلوب پر دکھا کر اگلی سرگرمی پر منتقل ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

- طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
- ہر گروپ کو نقشہ، گلوب اور سفید چارٹ مہیا کریں۔
- اب ان سے چارٹ پر تین دائرے بنانے کو کہیں۔
- ایک دائرے پر طول بلد کے خطوط کھینچنے کو کہیں۔
- دوسرے دائرے پر عرض بلد کے خطوط کھینچنے کو کہیں۔
- تیسرے دائرے پر دونوں طرح یعنی طول بلد اور عرض بلد کے خطوط کھینچنے کو کہیں۔
- طلبہ کو یہ بتائیں کہ اس طرح خطوط طول بلد اور عرض بلد سے بننے والی شکل کو جال (Grid) کہتے ہیں۔
- اب ہر دائرے کے نیچے ان خطوط کے نام لکھنے کو کہیں۔
- اب ہر گروپ سے ایک طالب علم یہی اشکال طلبہ کو دکھائے اور ان کے نام پڑھے۔
- ایک چارٹ لے کر تختہ تحریر پر چسپاں کر کے خود پڑھائیں۔

سرگرمی نمبر 3: 20 منٹ

- طلبہ کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔
- طلبہ کے گروپوں میں نقشے تقسیم کر کے ان سے کم از کم دو ممالک جن میں سے ایک خط نصف النہار اعظم کے مشرق میں واقع ہو جیسے پاکستان اور ایک مغرب میں واقع ہو جیسے امریکہ کو تلاش کرنے کو کہیں۔
- ان ممالک میں سے گزرنے والے خطوط کو تلاش کریں۔
- اب کتاب میں موجود ٹائم زون کے نقشے پر ملک تلاش کرنے کو کہیں کہ یہ کون سے ٹائم زون میں واقع ہے۔
- ممکنہ جوابات: پاکستان 5 + اور امریکہ 4 -
- اب ان کو کتاب کا اقتباس غور سے پڑھ کر اس پر بحث کروائیں۔
- اب ان سے پوچھیں کہ اگر گرتیج میں اس وقت رات 12 بجے ہیں تو پاکستان اور امریکہ میں کیا وقت ہوگا۔
- طلبہ اس قابل ہوں گے کہ پاکستان اور امریکہ کا وقت بتائیں گے۔ جہاں جہاں رہنمائی کی ضرورت ہو تو رہنمائی کریں۔

- پھر یہی عمل دوسری دفعہ اور دو ممالک کے لیے دہرائیں۔
- اس سرگرمی میں کم از کم 20 منٹ کے لیے طلبہ کو مصروف رکھیں۔

سرگرمی نمبر 4: 20 منٹ

- پچھلی سرگرمی کو مربوط کرنے کے لیے پاکستان پر سے گزرنے والے طول بلد کے خطوط تلاش کروائیں۔
- اب عرض بلد کے خطوط کو تلاش کروائیں۔
- نقشے پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تلاش کرنے کو کہیں۔
 - پاکستان مغرب میں کس طول بلد پر واقع ہے؟
 - پاکستان مشرق میں کس طول بلد پر واقع ہے؟
 - پاکستان شمال میں کس عرض بلد پر واقع ہے؟
 - پاکستان جنوب میں کس عرض بلد پر واقع ہے؟
- طلبہ کی رہنمائی کی جائے اور ہر گروپ سے درج بالا سوالات کے تحریر کردہ جوابات کو سب کے سامنے پڑھنے کو کہیں اور یہ جوابات خود تختہ تحریر پر مار کر سے لکھیں۔
 - جیسے طول بلد $61^{\circ} E - 76^{\circ} E$
 - عرض بلد $24^{\circ} N - 37^{\circ} N$

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں کہ انہوں نے کیا سیکھا؟ سبق کا خلاصہ تختہ تحریر پر اس طرح تحریر کریں۔
 - خطوط طول بلد (Lines of Longitudes)
 - خطوط عرض بلد (Lines of Latitudes)
 - خط نصف النہار / اعظم (Prime Meridian)
 - خط استوا (Equator)
 - جال (Grid)
 - ٹائم زون (Time Zone)

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں:
 - نقشہ کیا ہے؟
 - خط استوا سے کیا مراد ہے؟
 - خط نصف النہار اعظم کون سے خط کو کہتے ہیں؟
 - خطوط عرض بلد کیا ہیں؟
 - طول بلد کے خطوط کیا ہیں؟
 - جال یا Grid کسے کہتے ہیں؟
 - پاکستان کون سے ٹائم زون میں واقع ہے؟

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ کو درسی کتاب کے متعلقہ مشقی سوالات کے جوابات گھر سے لکھ کر لانے کو کہیں۔

پاکستان کے طبعی خطے

طلبہ کے حاصلات تعلم



- پاکستان کے اہم طبعی خطوں (Physical Regions) کی شناخت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

پاکستان کے طبعی خطے:

- پہاڑ، سطوح مرتفع، میدانی علاقے، صحرائی علاقے اور ساحلی علاقے
 - 1. پہاڑی سلسلے: شمالی پہاڑی سلسلہ، شمال مغربی پہاڑی سلسلہ اور مغربی پہاڑی سلسلہ
 - شمالی پہاڑی سلسلہ: قراقرم، ہمالیہ (ہمالیہ کبیر، ہمالیہ صغیر، شوالک کی پہاڑیاں)
 - شمال مغربی پہاڑی سلسلہ: (ہندوکش)
 - مغربی پہاڑی سلسلہ: (کوہ سفید، وزیرستان کی پہاڑیاں، کوہ سلیمان، کوہ کیر تھر، راس کوہ اور کوہ چاغی)
 - 2. سطوح مرتفع: سطح مرتفع پوٹھوہار اور سطح مرتفع بلوچستان
 - 3. میدانی علاقے: دریائے سندھ کا بالائی میدان، دریائے سندھ کا زیریں میدان
 - 4. صحرائی علاقے: تھل، تھر اور خاران
 - 5. ساحلی علاقے: کراچی، بن قاسم، کیٹی بندر گوادر، پسینی اور جیوانی وغیرہ۔
- اس سبق کی تدریس نقشوں کے استعمال سے عملی سرگرمی کے ذریعے کرائی جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے معاشرتی علوم جماعت پنجم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر، پاکستان کے طبعی خدوخال کے نقشے، ٹریسنگ کاغذ، پنسل کلر بکس، پیپر پن۔

تعارف: 10 منٹ



پاکستان کا نقشہ دیوار پر آویزاں کر کے طلبہ سے پوچھیں:

1. پاکستان کی سرحدیں کن کن ممالک سے ملتی ہیں؟
 2. پاکستان کے نقشے میں کون کون سے صوبے نظر آرہے ہیں؟
 3. کیا پاکستان کی سرزمین ہموار ہے؟
 4. آپ کے علاقے میں کوئی پہاڑ ہے؟
 5. نقشہ دیکھ کر بتائیں کہ سمندر پاکستان کے کس سمت میں واقع ہے؟
- اس کے بعد سبق کا عنوان طلبہ کو بتائیں۔



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ہر گروپ کے طلبہ کو ایک عدد پاکستان کا طبعی نقشہ، ٹریسنگ کاغذ، پنسل اور ایک عدد کلر پنسل مہیا کریں۔
3. طلبہ سے ٹریسنگ کاغذ کو نقشے کے اوپر پیپر پن کے ذریعے نتھی کرنے کو کہیں۔
4. طلبہ سے پنسل کے ذریعے پاکستان کی سرحدات ٹریس کرنے کو کہیں اور کم از کم دس منٹ کا وقت دیں۔
5. اب دوسری دفعہ ہر گروپ سے ایک خطہ جیسے میدانی علاقے دوسرے گروپ سے صحرائی علاقے وغیرہ ٹریس کرنے کو کہیں۔
6. ہر گروپ اپنے ٹریس کردہ حصے میں وہ رنگ بھرے جو اس کو مہیا کیا گیا ہے اور نقشے کی مدد سے اس خطے کا نام اسی کاغذ پر تحریر کر دے۔
7. اس کے بعد ہر گروپ میں سے دو طلبہ ٹریس کردہ خطے کے نقشے کو تختہ تحریر پر چسپاں کر کے اس کا نام پکاریں۔ اس پوری سرگرمی کو 25 منٹ میں مکمل کر لیں۔

سرگرمی نمبر 2: 15 منٹ

- طلبہ کے پانچ مناسب گروپ بنائیں۔
- ہر گروپ کو ایک ایک خطے کا نام بتائیں۔
- گروپ سے اسی خطے کے مختلف حصوں یا مقامات کے ناموں کی فہرست کتاب اور نقشے کی مدد سے بنانے کو کہیں جیسے میدانی خطے:
 - دریائے سندھ کا بالائی میدان
 - دریائے سندھ کا زیریں میدان
- اب ہر گروپ اپنی بنائی ہوئی فہرست کو تختہ تحریر پر چسپاں کر کے کلاس کے سامنے پڑھے۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ اس سبق میں انھوں نے کیا سیکھا؟
 2. طلبہ کے بتانے پر ان نکات کو تختہ تحریر پر لکھیں۔
- پاکستان کے طبعی خطے:

- پہاڑ
- ساحل
- میدان
- سٹوح مرتفع
- ریگستان/صحرا

جائزہ/جائزہ: 8 منٹ



1. جائزہ کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
 - پاکستان کے طبعی خدوخال کیا ہیں؟
 - پاکستان کو کتنی قسم کے طبعی خطوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟
 - پاکستان کے مختلف طبعی خطوں میں شامل علاقوں/مقامات کے نام کیا ہیں؟

مشق: 2 منٹ



1. درسی کتاب جماعت پنجم کی مشق میں متعلقہ سوالات کے جوابات لکھ کر لانے کو کہیں۔

پاکستان کے طبعی خطوں کی خصوصیات اور لوگوں کا طرز زندگی

طلبہ کے حاصلات تعلم



- پاکستان کے ہر طبعی خطے کی نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔
- پاکستان کے مختلف طبعی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگی کا موازنہ کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

قراقرم کا پہاڑی سلسلہ:

- شمال میں گلگت اور سکردو تک پھیلا ہوا ہے۔
- اس کی بلند ترین چوٹی کے ٹو (K-2) ہے جسے گوڈون آسٹن (Godwin Austin) بھی کہتے ہیں۔ کے ٹو کی بلندی 8,611 میٹر ہے۔
- سیاچن، بالتورو اور بیافو قراقرم سلسلے کے اہم گلکیشیرز ہیں۔

ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ:

- قراقرم کے جنوب میں ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ ہے۔
- نانگا پربت اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی ہے۔ اس کی اونچائی 8,126 میٹر ہے۔
- ہمالیہ کبیر، ہمالیہ صغیر اور شوالک کی پہاڑیاں اسی سلسلے میں واقع ہیں۔ ہمالیہ کبیر کی بلندی 6000 میٹر، ہمالیہ صغیر کی بلندی 4000 میٹر اور شوالک پہاڑیوں کی بلندی 800 میٹر ہے۔

ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ:

- ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ پاکستان کے شمال مغربی حصے میں ہے۔
- اس کی بلند ترین چوٹی تریچ میر ہے۔ تریچ میر کی بلندی 7,690 میٹر ہے۔
- اس کا سلسلہ دریائے کابل تک پھیلا ہوا ہے۔

مغربی پہاڑی سلسلہ:

- مغربی پہاڑی سلسلے میں درج ذیل پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔
- کوہ سفید اور وزیرستان کی پہاڑیاں: کوہ سفید سلسلے کی بلند ترین چوٹی کا نام سیکارام ہے۔ درہ خیبر اسکا مشہور درہ ہے۔ کوہ سفید کے جنوب میں وزیرستان کی پہاڑیاں واقع ہیں۔ یہاں کے اہم دروں میں کرم، ٹوچی اور گول شامل ہیں۔
- کوہ سلیمان کا سلسلہ بلوچستان اور پنجاب کے درمیان واقع ہے۔ بلند ترین چوٹی تخت سلیمان ہے اور اہم درے کا نام بولان ہے۔
- صوبہ بلوچستان کے مغربی حصے میں راس کوہ اور کوہ چاغی کے پہاڑی سلسلے ہیں۔ کوہ چاغی پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر واقع ہے۔
- کوہ کبیر تھر کوہ سلیمان کے جنوب میں بلوچستان اور سندھ کے درمیان واقع ہے۔

پاکستان کی سطوح مرتفع:

- سطح مرتفع پوٹھو ہار اور سطح مرتفع بلوچستان ہیں۔

دریائے سندھ کا میدانی علاقہ

- دریائے سندھ کا بالائی میدان اور دریائے سندھ کا زیریں میدان

صحرائی علاقے:

- پاکستان میں تین بڑے صحرائی علاقے ہیں تھل، تھر اور خاران۔
 - تھل کا ریگستان دریائے سندھ اور دریائے جہلم کے درمیان واقع ہے۔
 - تھر کا ریگستان سندھ کے مشرقی اور جنوب مشرقی حصے پر مشتمل ہے۔
 - تھر کا جو حصہ سندھ میں ہے اس کو صحرائے نار اور جو حصہ پنجاب میں ہے اس کو صحرائے چولستان کہا جاتا ہے۔
- ساحلی علاقے:

- پاکستان کے ساحلی علاقے کی لمبائی 1050 کلو میٹر ہے۔ سندھ میں رن کچھ سے شروع ہو کر بلوچستان میں ایران کی سرحد سے ملتا ہے۔
 - اہم بندرگاہیں کراچی پورٹ، بن قاسم اور کینٹی بندر سندھ میں اور پسنی، جیوانی اور گوادر بلوچستان میں واقع ہیں۔
- اس سبق کی تدریس کے لیے گروپوں میں بحث کا طریقہ موزوں ہو گا۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب برائے معاشرتی علوم جماعت پنجم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر، پاکستان کا طبعی نقشہ، پانچ رنگ کے چارٹ، فلیش کارڈز، بیپر پن۔

تعارف: 10 منٹ



1. پاکستان کے طبعی نقشے کو دیوار پر لٹکا کر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - اس نقشے کا عنوان کیا ہے؟
 - اس نقشے میں آپ کو کون کون سے خطے دکھائی دے رہے ہیں؟
 - پاکستان کو کتنے طبعی خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟
 - پہاڑی سلسلے آپ کو پاکستان میں کس سمت میں دکھائی دے رہے ہیں؟
2. اس کے بعد سبق کے عنوان کا اعلان کریں کہ آج ہم پاکستان کے مختلف خطوں کی خصوصیات اور لوگوں کا طرز زندگی پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کے پانچ گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ کو ایک عدد پاکستان کا طبعی نقشہ اور رنگدار چارٹ مہیا کریں۔ چارٹ کا رنگ نقشے پر موجود خطے کے رنگ سے ملتا جلتا ہو۔
3. ہر گروپ کو الگ الگ خطے کا عنوان بتائیں۔
4. ہر گروپ کو تفویض کردہ خطے کے متعلق درسی کتاب اور نقشے کا کم از کم 15 منٹ آزادانہ مطالعہ کرنے کو کہیں۔
5. آزادانہ مطالعہ کرنے کے بعد طلبہ کو اپنی طرف متوجہ کریں کہ آپ نے جس خطے کے بارے میں پڑھا اس خطے کی چیدہ چیدہ خصوصیات نکات کی شکل میں چارٹ پر تحریر کریں اور اس پر کم از کم 5 منٹ طلبہ آپس میں بحث کریں۔
6. اب دو طلبہ کی مدد سے چارٹس کو تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔
7. ہر گروپ سے دو طلبہ اپنے چارٹ پر درج متعلقہ خطے کی خصوصیات پڑھ کر سنائیں۔ جہاں ضرورت ہو خود وضاحت کریں۔

1. طلبہ کو پاکستان کے طبعی خطوں کی تعداد کے مطابق پانچ گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو کسی ایک خطے کا عنوان تفویض کریں۔
2. ہر گروپ کو متعلقہ خطے سے متعلق فلڈ کارڈ پر بنی ایک تصویر جیسے پہاڑ اور ایک عدد چارٹ مہیا کریں۔
3. طلبہ کو درسی کتاب سے متعلقہ موضوع 10 منٹ تک مطالعہ کرنے کو کہیں۔
4. سب طلبہ کو اپنی طرف متوجہ کریں اور تفویض شدہ خطے کے لوگوں کے طرز زندگی کی اہم خصوصیات چارٹ پر تحریر کرنے کو کہیں۔
5. گروپ کے طلبہ آپس میں ان خصوصیات پر بحث کریں۔
6. چارٹ پر خطے سے متعلق تصویری فلڈ کارڈ پیپر پن سے جوڑ کر آویزاں کرائیں۔
7. ہر گروپ کے دو طلبہ اس چارٹ پر درج شدہ خصوصیات کی فہرست بلند آواز سے پڑھ کر سنائیں۔
8. آخر میں اپنی رہنمائی میں کسی بھی گروپ کے دو طلبہ کو بلا کر خطوں کے رہنے والے لوگوں کے طرز زندگی کے درمیان فرق کرنے کو کہیں۔ جہاں ضرورت ہو رہنمائی کریں۔



نتیجہ/خلاصہ: 7 منٹ



1. طلبہ کے سامنے تختہ تحریر پر یہ نکات تحریر کریں اور طلبہ سے پوچھیں کہ آپ لوگوں نے آج کیا سیکھا؟
2. پاکستان کے مختلف طبعی خطوں کی نمایاں خصوصیات اور لوگوں کا طرز زندگی
 - پہاڑ: بلندو بالا، برف پوش، سرد موسم، موٹے کپڑے، گرم خوراک، محنت کش لوگ
 - سطح مرتفع: کم اونچائی کے پہاڑ، محنتی لوگ، کان کنی، معدنیات سے مالا مال، زرعی زمینوں کا فقدان۔
 - میدان: دریائی پانی، سبزہ اور باغات، باریک کپڑے، دودھ اور دہی کا استعمال۔
 - صحرا: خشک زمین، ریت ہی ریت، شدید گرمی، باریک کپڑے، پانی کی قلت۔
 - ساحل سمندر: محنتی لوگ، ماہی گیری، جھونپڑیوں میں رہائش۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



- آخر میں جائزہ کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
1. پہاڑوں پر رہنے والے لوگ عموماً کس قسم کا لباس پہنتے ہیں؟
 2. ساحل سمندر پر رہنے والے لوگوں کا بڑا ذریعہ معاش کیا ہے؟
 3. سب سے زیادہ زراعت کس خطے میں ہوتی ہے؟
 4. سطح مرتفع میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟
 5. صحرا میں رہنے والے لوگ پانی کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟

مشق: 5 منٹ



1. طلبہ کو کہا جائے کہ:
 - درسی کتاب کی مشق سے متعلقہ سوالات کے جوابات نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

موسم اور آب و ہوا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اصطلاحاتِ موسم اور آب و ہوا میں فرق کی وضاحت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- کسی خاص جگہ اور وقت میں اردگرد کے ماحول کی کیفیت کو موسم کہتے ہیں، موسم ہر گھنٹے، ہر دن غرض ہر وقت بدلتا رہتا ہے۔
- جب اوسط موسم زیادہ عرصے تک کسی جگہ برقرار رہے تو اسے آب و ہوا کہتے ہیں۔
- آب و ہوا کی ایک خاص کیفیت کئی سالوں تک جارہی رہتی ہے۔
- اس سبق کی تدریس کے لیے گروپوں میں بحث کا طریقہ مناسب رہے گا۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کسی ایک شہر کا ایک ہفتے کی موسمی رپورٹ کا چارٹ، آب و ہوا کے خطے کے عنوان سے دنیا کا نقشہ، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم۔

تعارف: 4 منٹ



1. موسمی رپورٹ کا چارٹ سامنے کی دیوار پر آویزاں کر کے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔
 - کیا باہر سورج نکلا ہے؟
 - کیا آپ کو پسینہ آرہا ہے؟
 - آج کا موسم کیسے لگ رہا ہے؟
2. اس کے بعد سبق کا متعلقہ عنوان ”موسم اور آب و ہوا“ طلبہ کو بتایا جائے۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 10 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ کو کسی بڑے شہر کی موسمی رپورٹ کا چارٹ مہیا کر کے ایک دن کے درجہ حرارت، بادل، سورج کا احوال اور اس کا نتیجہ نکات کی صورت میں تحریر کرنے کو کہیں۔

موسمی رپورٹ						
1 اپریل	2 اپریل	3 اپریل	4 اپریل	5 اپریل	6 اپریل	7 اپریل
						
15°C	12°C	15°C	10°C	7°C	8°C	15°C
گرم اور خشک	جزوی ابر آلود	گرم اور خشک	جزوی ابر آلود	بارش	ابر آلود	گرم اور خشک

3. ہر گروپ سے ایک دن کا الگ احوال لکھوائیں۔
4. اب ہر گروپ سے ایک طالب علم/طالبہ متعلقہ دن کے موسم کا احوال طلبہ کے سامنے پڑھ کر سنائے۔
5. اس دوران اگر طلبہ کوئی دشواری محسوس کریں تو ان کی رہنمائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

1. طلبہ کے گروپ بنائیں اور دیوار پر دنیا کے آب و ہوا کے لحاظ سے خطوں کا نقشہ آویزاں کریں۔
2. طلبہ کو کتاب جماعت پنجم میں متعلقہ موضوع کے مطابق موجود آب و ہوا کے لحاظ سے موجود نقشہ تلاش کرنے کو کہا جائے۔
3. نقشے پر موجود منطقوں کی فہرست بنانے کو کہیں۔
4. گروپ سے ایک طالب علم/طالبہ بنائی گئی فہرست کو بلند آواز میں پڑھے۔
5. اس کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ وہ علاقے جو خط استوا کے قریب ہیں دنیا کے گرم ترین علاقے ہیں۔ اس خطے کو منطقہ حارہ کہتے ہیں۔
6. زمین کا جو علاقہ خط استوا سے بہت دور ہوتا ہے اس خطے کی آب و ہوا شدید سرد ہے۔ اسے منطقہ بارہ شمالی اور منطقہ بارہ جنوبی کہتے ہیں۔
7. زمین کا جو علاقہ منطقہ حارہ اور منطقہ بارہ کے درمیان واقع ہے منطقہ معتدلہ کہلاتا ہے۔

نتیجہ/خلاصہ: 4 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں کہ آج انہوں نے کیا سیکھا اور سبق کے خلاصہ کے نکات لکھیں:
- موسم
 - آب و ہوا
 - آب و ہوا کے خطے

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



- دیوار پر آویزاں نقشے اور موسمی رپورٹ کے چارٹوں سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
1. 5 اپریل کو آپ کو دیے گئے شہر کا موسم کیا تھا؟
 2. ایبٹ آباد کی آب و ہوا پشاور کے مقابلے میں کیسی ہے؟
 3. آب و ہوا کے لحاظ سے دنیا کو کتنے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

مشق: 2 منٹ



- طلبہ سے کہا جائے کہ درج ذیل سوالات کے جوابات گھر سے اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔
1. موسم کسے کہتے ہیں؟
 2. آب و ہوا سے کیا مراد ہے؟

آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل اور گلوبل وارمنگ

طلبہ کے حاصلات تعلم



■ آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل اور آب و ہوا کی تبدیلی پر گلوبل وارمنگ (Global Warming) کے اثرات بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل درج ذیل ہیں۔

1. خط استوا سے فاصلہ:

- زمین کا وہ خطہ جہاں سورج کی شعاعیں عموداً پڑتی ہیں وہاں کا درجہ حرارت زیادہ ہوتا ہے۔
- ایکواڈور، برازیل، کینیڈا، انڈونیشیا کے ممالک خط استوا پر واقع ہیں۔ ان کا شمار گرم ترین ممالک میں ہوتا ہے۔
- زمین کے وہ خطے جہاں سورج کی شعاعیں ترچھی پڑتی ہیں، کم گرم ہوتے ہیں جیسے کینیڈا اور روس۔

2. سطح سمندر سے بلندی:

- جوں جوں ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں تو درجہ حرارت کم ہوتا جاتا ہے۔
- آپ سطح سمندر سے جتنی زیادہ بلندی پر ہوں درجہ حرارت اتنا ہی کم ہوگا اور وہاں کی آب و ہوا سرد ہوگی۔
- میدانی علاقوں کی آب و ہوا گرم ہوتی ہے۔

3. بحری روئیں:

- سمندر میں پانی کے مسلسل بہاؤ کو بحری رو کہتے ہیں۔
- بحری روئیں دو قسم کی ہوتی ہیں: گرم پانی کی روئیں اور ٹھنڈے پانی کی روئیں۔
- گرم پانی کی روئیں درجہ حرارت کو معتدل اور ٹھنڈے پانی کی روئیں درجہ حرارت کو کم کرتی ہیں۔

4. ہواؤں کا رخ:

- گرم علاقوں سے آنے والی ہوائیں کسی علاقے کے درجہ حرارت میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔
- ٹھنڈے علاقوں سے آنے والی ہوائیں کسی علاقے کے درجہ حرارت کو کم کرتی ہیں۔

5. انسانی سرگرمیوں کے آب و ہوا پر اثرات:

- جنگلات کی کٹائی سے فضاء میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار زیادہ اور آکسیجن کی مقدار کم ہوتی ہے۔
- توانائی کے ذرائع کا استعمال جیسے پیٹرول، گیس اور کوئلہ جلانا فضاء میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادتی اور گلوبل وارمنگ کی ایک بڑی وجہ ہے۔

- کاربن ڈائی آکسائیڈ کا حد سے زیادہ بڑھ جانا گلوبل وارمنگ کی وجہ بنتا ہے۔

6. گلوبل وارمنگ (Global Warming):

- ہماری زمین گیسوں کے ایک غلاف میں لپیٹی ہے جسے کرہ ہوائی (Atmosphere) کہتے ہیں۔
- کرہ ہوائی سورج کی شعاعوں کے کچھ حصے کو جذب کرتا ہے اور کچھ کو واپس موڑتا ہے۔
- کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دوسری گیسوں کی شعاعوں کو زمین تک پہنچنے دیتی ہیں مگر ان کو کرہ ہوائی سے باہر نکلنے نہیں دیتیں۔

- اس طرح زمین کا درجہ حرارت بڑھتا رہتا ہے۔ اس عمل کو گلوبل وارمنگ کہتے ہیں۔

7. گلوبل وارمنگ کے اثرات:

- گلیشیرز کا گھلنا
- سمندر میں پانی کی سطح کا بڑھ جانا
- شدید موسمی کیفیت کا پیدا ہونا
- جلد اور سانس کے امراض میں اضافہ

اس سبق کی تدریس کے لیے بحث اور سوال جواب کا طریقہ موزوں رہے گا۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، مارکر، ڈسٹر، چارٹ۔

تعارف: 8 منٹ



طلبہ سے پوچھیں

1. پشاور میں زیادہ گرمی پڑتی ہے یا ایبٹ آباد میں؟ (مکنہ جواب: پشاور، نہیں معلوم)
 2. میدانی علاقوں اور پہاڑی علاقوں کی آب و ہوا میں کیا فرق ہوتا ہے؟ (مکنہ جواب: پہاڑی علاقے ٹھنڈے ہوتے ہیں)
 3. موسم گرما میں گرمی زیادہ کیوں ہوتی ہے؟ (مکنہ جواب: سورج عین اوپر ہوتا ہے)
 4. جس دن ہوا بند ہو جائے تو گرمی بڑھتی ہے یا کم ہو جاتی ہے؟
- اب طلبہ کو بتائیں آج ہمارا عنوان ہے ”آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل اور گلوبل وارمنگ“

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ کو آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل میں سے ایک عمل دے کر پر درسی کتاب جماعت پنجم سے معلومات اکٹھی کر کے چارٹ بنانے کا کہیں۔
3. ہر گروپ کے پاس جا کر ان کی رہنمائی کریں۔
4. ہر گروپ بحث کے بعد چارٹ مکمل کرے۔
5. گروپوں کے چارٹس کو تختہ تحریر پر چسپاں کروائیں۔
6. ہر گروپ کا نمائندہ اپنے چارٹ کو پڑھ کر پوری کلاس کو سنائے۔
7. ان کی غلطیوں کی اصلاح کریں اور اپنی معلومات ان کے ساتھ شیئر کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ سے کہیں کہ وہ درج ذیل سوالات کے جوابات درسی کتاب کے مواد کو پڑھنے کے بعد لکھے:
 - کون سی انسانی سرگرمیاں آب و ہوا پر منفی اثرات ڈالتی ہیں؟

- کرہ ہوائی کسے کہتے ہیں؟
- گرین ہاؤس ایفیکٹ (Green House Effect) کا درجہ حرارت پر کیا اثر پڑتا ہے؟
- گلوبل وارمنگ سے بچاؤ کی تدابیر لکھیں۔
- 3. ہر گروپ ان سوالات کے جوابات ایک چارٹ پر لکھے۔
- 4. تمام گروپ اپنا کام جماعت کے سامنے پیش کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں کہ آج انہوں نے کیا سیکھا اور سبق کا خلاصہ نکات کی صورت میں تختہ تحریر پر لکھیں۔
1. آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل
 - خط استوا سے فاصلہ
 - سطح سمندر سے بلندی
 - بحری روئیں
 - ہواؤں کا رخ
 2. انسانی سرگرمیوں کے آب و ہوا پر اثرات۔
 3. گلوبل وارمنگ اور اس سے بچاؤ۔

جائزہ/بانیچ: 10 منٹ



- جائزہ کے طور پر طلبہ سے سوالات پوچھیں۔
1. آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کیا ہیں؟
 2. استوائی خطے پر موجود ممالک کی آب و ہوا زیادہ گرم کیوں ہے؟
 3. روس اور کینیڈا زیادہ سرد کیوں ہیں؟
 4. گلوبل وارمنگ پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ کو درسی کتاب سے متعلقہ مشقی سوالات کے جوابات لکھ کر لانے کو کہیں۔

قدرتی آفات، سیلاب اور زلزلے کی صورت میں بچاؤ کی تدابیر

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- قدرتی آفات کی شناخت کر سکیں اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات بیان کر سکیں۔
- سیلاب اور زلزلے کی صورت میں احتیاطی تدابیر تجویز کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- قدرتی آفات: ایسے قدرتی واقعات اور عوامل جو انسانوں کی جان و مال اور زندگیوں کے لیے نقصان دہ ہوں، قدرتی آفات کہلاتے ہیں۔
- قدرتی آفات مختلف اقسام کی ہوتی ہیں۔
1. گردباد: بعض اوقات درجہ حرارت بڑھ جانے سے کسی خاص مقام پر ہوا کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس پاس کے زیادہ دباؤ والے علاقے سے ہوا کم دباؤ والے علاقے کی طرف چلنا شروع کر دیتی ہے۔ اس سے گردباد بنتے ہیں جو تباہی پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔
 2. تودے گرنا: بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے کبھی کبھار پہاڑ سے چٹانیں اور مٹی کے تودے نشیبی علاقوں کی طرف حرکت کرتے ہیں۔ ان کو تودوں کا گرنا کہتے ہیں۔
 3. سیلاب: زیادہ بارشوں اور پہاڑوں پر برف کے پگھلنے سے اور برساتی نالوں اور دریاؤں میں گنجائش سے زیادہ پانی کے آنے کی وجہ سے پانی کناروں سے نکل کر باہر کی طرف بہنے لگے تو سیلاب بن جاتا ہے۔ اس سے بعض اوقات بہت زیادہ مالی اور جانی نقصان ہوتا ہے۔
 4. زلزلے: زمین کے اندرونی حصوں میں مختلف حرکات کی وجہ سے زمین کی اوپر والی سطح میں جو لرزش اور حرکت آتی ہے۔ اسے زلزلہ کہتے ہیں۔ زلزلے بعض دفعہ بہت بڑی تباہی کا باعث بنتے ہیں۔
- سیلاب کی صورت میں احتیاطی تدابیر:
1. عوام کو پیشگی اطلاع دی جائے۔
 2. نشیبی علاقوں کو خالی کرایا جائے۔
 3. بجلی کی تاروں اور کھمبوں سے لوگوں کو دور رہنے کی تلقین کی جائے۔
 4. ابتدائی طبی امداد اور خوراک کی اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔
- زلزلے کی تباہی سے بچاؤ کی تدابیر:
1. زلزلے آنے کی صورت میں عمارتوں کو فوراً خالی کیا جائے۔
 2. جن علاقوں میں زلزلے آنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں وہاں اونچی عمارتوں کی تعمیر نہ کی جائے۔
 3. لوگوں میں زلزلے سے بچاؤ کا شعور اُجاگر کرنے کے لیے میڈیا کے ذریعے مہم چلائی جائے۔
 4. لوگوں کو زلزلے سے بچاؤ کی مشقیں کرائی جائیں۔
 5. ابتدائی طبی امداد اور کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی کا انتظام کیا جائے۔
- اس سبق کی تدریس کے لیے عملی مشق اور بحث کا طریقہ مناسب رہے گا۔

دورانیہ: 70 منٹ / دو پیریڈ



وسائل / ذرائع





1. طلبہ سے پوچھیں:
 - آپ نے کبھی زمین کو حرکت کرتے محسوس کیا ہے؟
 - کیا آپ نے زیادہ بارشوں کی وجہ سے قریبی نالے میں پانی کے زیادہ بہاؤ کو دیکھا ہے؟
 - کیا آپ نے پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے زمینی کٹاؤ کو دیکھا ہے؟
 - جب زلزلہ آجائے تو کیا کرنا چاہیے؟
2. اب آج کے سبق کا اعلان کریں۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
 2. ہر گروپ کو درسی کتاب سے الگ الگ قدرتی آفت کا عنوان بتائیں اور پڑھنے کو کہیں۔ مثلاً گر دہار، زلزلہ، سیلاب اور تو دے گرنا۔
 3. اب ان کو کم از کم دس منٹ اس پر بحث کرنے دیں۔
 4. پھر اس قدرتی آفت کے آنے کا سبب اور اس سے پیدا ہونے والے نقصانات چارٹ پر لکھنے کو کہیں۔
- جیسے زلزلہ:
- زمین کی اندرونی حرکت
 - عمارتوں کا گرنا، پل اور سڑکیں تباہ ہونا، دیواروں اور عمارتوں میں دراڑیں پڑ جانا۔
 - بجلی، پانی اور گیس کے نظام کو متاثر کرنا وغیرہ۔
5. ہر گروپ کے طلبہ اپنا چارٹ تختہ تحریر پر چسپاں کر کے بلند آواز سے پڑھیں تاکہ پوری کلاس سن سکے۔
 6. آخر میں خود بھی قدرتی آفات کی وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. پوری کلاس کو اس سرگرمی میں اکٹھا شریک کریں۔
2. کمرہ جماعت کے ایک کونے میں مضبوط میز رکھیں۔
3. ایک گھنٹی میز پر رکھیں۔
4. طلبہ کو یہ سمجھائیں کہ جب گھنٹی بجنے لگے تو اس کا مطلب ہے کہ زلزلہ شروع ہو گیا ہے۔ اب ہر طالب علم نے خود کو ایک محفوظ مقام پر پہنچانا ہے۔
5. جو طلبہ دروازے/دروازوں کے قریب ہیں اور باسانی باہر میدان تک پہنچ سکتے ہیں وہ آرام سے باہر نکلیں گے۔
6. جو طلبہ باہر نکلنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے وہ اس بڑی میز کے نیچے چھپ جائیں۔
7. جب گھنٹی بجنا بند ہو جائے تو کچھ دیر تمام طلبہ باہر میدان میں جمع رہیں۔ اور باہر میدان میں رکھے ہوئے پانی کے برتن سے پانی پی لیں۔
8. یہ سب کام اپنی نگرانی میں احتیاط سے کروائیں تاکہ کسی کے گرنے یا زخمی ہونے کی نوبت نہ آئے۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



- طلبہ سے معلوم کریں کہ آج انہوں نے کیا سیکھا! اور درج ذیل نکات کو تختہ تحریر پر مارکر سے لکھیں دیں۔
- زلزلہ

- سیلاب
- گردباد
- تودے گرنا
- سیلاب اور زلزلے کی صورت میں احتیاطی تدابیر۔

جائزہ/جانبج: 10 منٹ



جائزہ کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

1. قدرتی آفات سے کیا مراد ہے؟
2. قدرتی آفات کے اسباب کیا ہیں؟
3. قدرتی آفات سے بچنے کے کیا طریقے ہیں؟
4. جب زلزلہ آجائے تو کیا کرنا چاہیے؟

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ کو متعلقہ سوالات تیار کر کے گھر کا کام تفویض کریں۔

آبادی میں اضافے کی شرح، گنجانیت اور پاکستان میں آبادی میں اضافے کے عوامل

طلبہ کے حاصلات تعلم



- آبادی میں اضافے کی شرح (Growth Rate) اور آبادی کی گنجانیت (Population Density) کی اصطلاحوں کی تعریف کر سکیں۔
- پاکستان میں آبادی میں اضافے کے عوامل (Factors Affecting Population) بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. دنیا کی آبادی میں تیزی سے اضافہ:
1. 1800ء میں دنیا کی کل آبادی 1 بلین سے کم تھی۔
2. دنیا کی موجودہ آبادی سات بلین سے زیادہ ہے۔
3. دنیا بھر میں آبادی میں اضافے کی سالانہ شرح 1.1 فی صد ہے۔
4. پاکستان میں آبادی میں اضافے کی شرح 1.2 فی صد ہے۔
5. گنجانیت فی مربع کلومیٹر آبادی کو کہتے ہیں۔
6. طبی سہولیات میں بہتری، شرح پیدائش میں اضافہ اور شرح اموات میں کمی پاکستان کی آبادی میں اضافے کے چند اسباب ہیں۔
7. اس سبق کی تدریس کے لیے عملی سرگرمیاں اور سوال و جواب کا طریقہ مناسب رہے گا۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، نوٹ بک۔

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:
1. آپ کے گھر میں پانچ سال پہلے 2016ء میں کتنے افراد تھے؟
 2. اب 2021ء میں آپ کے گھر کے افراد کی تعداد کتنی ہے؟
 3. آپ کے گھر کے ہر کمرے میں کتنے افراد رہتے ہیں؟
 4. اب سبق کا اعلان کریں کہ آج ہم "آبادی میں اضافے کی شرح، گنجانیت اور پاکستان میں آبادی میں اضافے کے عوامل" کے بارے میں پڑھیں گے۔



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

- طلبہ کے چھ گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کے طلبہ اپنے اپنے ایک سال سے کم عمر بہن بھائیوں کے نام لکھیں۔
- ہر گروپ نام لکھنے کے بعد ان کی کل تعداد اپنے چارٹ پر لکھیں۔
- ہر گروپ لیڈر اپنے گروپ کی تعداد والا چارٹ پڑھ کر سنائے۔
- ہر گروپ کی تعداد کو تختہ تحریر پر لکھیں۔
- چھ گروپوں سے حاصل اعداد و شمار کو جمع کریں۔
- ان کی کل تعداد تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ آپ کے ایک سال سے کم عمر بہن بھائی پچھلے سال موجود نہیں تھے۔
- اب ان کے پیدا ہونے سے آبادی میں افراد کی تعداد زیادہ ہو گئی ہے۔
- اس کو آبادی میں اضافہ کہتے ہیں۔
- جب کہ آپ کا گھر وہی ہے۔
- کسی ملک کی آبادی کو اگر سالانہ حساب سے شمار کیا جائے تو اس کو اس ملک کی سالانہ آبادی میں اضافے کی شرح کہا جائے گا۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

- کمرہ جماعت کو دو برابر حصوں میں تقسیم کریں اور فرش پر چاک سے نشان لگائیں۔
- اب کلاس میں موجود کرسیاں مثلاً: 40 کرسیاں ہیں تو کلاس کے ایک حصے میں 25 اور دوسرے حصے میں 15 کرسیاں لگا کر طلبہ کو بٹھائیں۔

15	25
----	----

- ایک گروپ میں سے ایک طالب علم / طالبہ کو کہیں کہ اپنے گروپ کی تعداد کو گن کر تختہ تحریر کے دائیں طرف لکھیں۔
- اب دوسرے گروپ کو بھی یہی عمل دہرانے کا کہیں۔
- اب پوری کلاس سے پوچھیں کہ کلاس میں کس طرف طلبہ کی تعداد زیادہ ہے؟ اور ان کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔
- اب طلبہ کو بتائیں کہ کلاس میں دونوں گروپوں کے لیے مختص جگہ برابر ہے لیکن طلبہ کی تعداد ایک طرف کم اور دوسری طرف زیادہ ہے۔ تو کلاس کے جس حصے میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہے، وہ گنجان آبادی والا حصہ ہے۔
- آبادی کی گنجانیت جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ افراد کی تعداد کو علاقہ کے رقبہ پر تقسیم کیا جائے اور فی مربع کلومیٹر آبادی کا حساب کیا جائے اس سے آبادی کی گنجانیت کا اندازہ ہو جائے گا۔
- اکائی رقبے میں آبادی جتنی زیادہ ہوگی تو وہاں کی آبادی اتنی ہی گنجان ہوگی۔
- اسی مثال کو اگر ملکی سطح پر لیا جائے تو ملکوں کی آبادی کی گنجانیت کو معلوم کیا جاسکتا ہے۔

سرگرمی نمبر 3: 10 منٹ

1. طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور درسی کتاب جماعت پنجم کا متعلقہ صفحہ کھولنے کا کہیں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل سوالات تحریر کریں۔
 - پاکستان کی آبادی میں اضافے کے عوامل کون سے ہیں؟ (کتاب سے تحریر کریں)
 - کیا آپ کے ذہن میں آبادی میں اضافے کے کوئی اور عوامل ہو سکتے ہیں؟ (خود بحث کر کے بتائیں)
3. ہر گروپ کے طلبہ جوابات اپنی نوٹ بک پر تحریر کریں۔
4. گروپ میں ایک طالب علم / طالبہ جوابات پڑھ کر سنائے۔ ان کے جوابات کو تختہ تحریر پر تحریر کریں۔



- طلبہ سے پوچھیں کہ آج آپ نے کیا سیکھا؟ سبق کا خلاصہ تختہ تحریر پر لکھ دیں۔
1. آبادی میں اضافے کی شرح
 2. آبادی کی گنجائیت
 3. پاکستان کی آبادی میں اضافے پر اثر انداز ہونے والے عوامل



1. جائزہ کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - آبادی میں اضافے کی شرح سے کیا مراد ہے؟
 - آبادی کی گنجائیت سے کیا مراد ہے؟
 - آبادی کی گنجائیت معلوم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
 - پاکستان میں آبادی میں اضافے پر اثر انداز ہونے والے عوامل کیا ہیں؟



طلبہ کو درج بالا سوالات کے جوابات گھر سے درسی کتاب کی مدد سے نوٹ بک پر تحریر کر کے لانے کو کہیں۔

طلبہ کی زندگی پر آبادی میں اضافے کے اثرات

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- طلبہ کی روزمرہ زندگی کے معیار پر آبادی میں اضافے کے اثرات بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ وسائل میں بھی اضافہ ہو بصورت دیگر ہر شعبہ پر منفی اثرات پڑتے ہیں اور مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
 - تعلیمی مسائل: (تعلیمی اداروں کی کمی / گنجائش سے زیادہ طلبہ / غیر معیاری تعلیم / تعلیمی سہولیات کا فقدان)
 - صحت کے مسائل: (ہسپتالوں میں رش / صحت کی سہولیات کی کمی / معیاری علاج کا فقدان)
 - ذرائع آمد و رفت کے مسائل: (ہوائی اور زمینی اڈوں پر رش / گاڑیوں اور ذرائع مواصلات کی کمی)
 - روزمرہ استعمال کی چیزوں کی قلت: (اجناس میں کمی / طلب اور رسد میں فرق / ضروری غذاؤں کا فقدان)
 - مہنگائی: (بے روزگاری / کم اشیا / خریدار زیادہ / وسائل کا ضیاع)
2. اس سبق کی تدریس کے لیے گروپوں میں بحث اور عملی مظاہرہ مناسب رہے گا۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، پانی کے کم از کم تین عدد جگ اور تین عدد گلاس۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - دہات میں دکانوں پر زیادہ رش ہوتا ہے یا شہر میں؟
 - دہات کی سڑکوں پر گاڑیاں زیادہ ہوتی ہیں یا شہر کی سڑکوں پر زیادہ ہوتی ہیں؟
2. اب اعلان کریں کہ آج ہمارے سبق کا عنوان ہے ”طلبہ کی زندگی پر آبادی میں اضافے کے اثرات“

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 10 منٹ

1. طلبہ کی مختلف تعداد کے تین گروپ بنائیں۔ مثلاً: ایک گروپ میں 4، دوسرے میں 7 اور تیسرے میں 9 طلبہ ہوں۔
2. ہر گروپ کے سامنے پانی کا ایک جگ اور ایک گلاس رکھیں۔
3. طلبہ کو سمجھائیں کہ گروپ کے ہر طالب علم نے اپنے سامنے رکھے ہوئے جگ سے ایک گلاس پانی پینا ہے۔
4. دو طلبہ کو ان کے پانی پینے کا وقت تختہ تحریر پر لکھنے کو کہیں۔

5. ساتھ یہ بھی نوٹ کرنے کو کہیں کہ کتنے طلبہ کو پانی نہیں مل سکا۔
- ممکنہ جوابات: جس گروپ میں 4 طلبہ ہیں، ان سب نے 3 منٹ میں پانی پی لیا اور ایک گلاس پانی جگ میں رہ گیا۔
6. جس گروپ میں 7 طلبہ ہیں، ان میں سے 5 طلبہ کو پانی مل سکا اور 2 طلبہ کو پانی نہیں مل سکا اور پانی پینے میں ان کو 5 منٹ لگے۔
7. جس گروپ میں 9 طلبہ ہیں، ان میں سے 4 طلبہ کو پانی نہیں مل سکا۔
8. اب آبادی میں اضافے کے اثرات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔
2. ان کو یہ بتائیں کہ 5 منٹ اس موضوع پر بحث کریں کہ آبادی میں اضافہ آپ (طلبہ) کی روزمرہ کی زندگی کے معیار کو کیسے متاثر کرتا ہے۔
3. اب ہر گروپ کے طلبہ ان باتوں کی ایک فہرست بنائیں جن سے ان کا معیار زندگی متاثر ہوتا ہے۔
4. ہر گروپ کے پاس جا کر ان کی رہنمائی کریں۔
5. ہر گروپ میں سے دو دو طلبہ کو بلا کر اپنی تحریر کردہ فہرست کو مناسب آواز میں پڑھنے کو کہیں۔
6. آخر میں خود ان کی وضاحت کریں کہ آبادی میں اضافہ کیسے طلبہ کے روزمرہ معیار زندگی کو متاثر کرتا ہے۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



1. آج کے سبق کا خلاصہ تختہ تحریر پر نکات کی شکل میں تحریر کریں۔
- آبادی میں اضافہ اور طلبہ کی مشکلات:
 - سکولوں میں داخلہ ملنے میں مشکلات۔
 - ذرائع آمدورفت کے مسائل۔
 - کلاس میں طلبہ کی تعداد میں اضافہ کے مسائل۔
 - اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے کالجوں اور یونیورسٹیوں کی کمی۔
 - تفریحی سہولیات میں کمی۔

جائزہ/جانچ: 3 منٹ



- جائزہ کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
1. آپ کے محلے میں کتنے طلبہ ایسے ہیں جن کو امسال کسی کالج اور یونیورسٹی میں داخلہ نہ مل سکا؟
2. کیا آبادی میں اضافہ روزمرہ زندگی میں مسائل پیدا کر سکتا ہے؟
3. طلبہ کی زندگی میں آبادی میں اضافے سے کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ کو گھر کا کام موضوع کی مناسبت سے تفویض کریں۔

اشیا اور خدمات

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اشیا (Goods) اور خدمات (Services) کی تعریف کریں۔
- عوامی اور نجی اشیا اور خدمات میں فرق کریں۔
- صارفین (Consumers) اور پیدا کنندگان (Producers) کے افعال کی شناخت کریں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. جن چیزوں کو ہم دیکھ سکتے ہیں اور زیر استعمال بھی لاسکتے ہیں وہ چیزیں اشیا کہلاتی ہیں۔
2. اس طرح مختلف پیشوں سے وابستہ لوگ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دوسرے لوگوں کے کام آتے ہیں اور ان کے بدلے انہیں معاوضہ ملتا ہے تو یہ خدمات کہلاتی ہیں مثلاً اساتذہ کو پڑھانے کے عوض معاوضہ ملتا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر مریض کا علاج کرتا ہے جس کا وہ معاوضہ لیتا ہے۔ بچوں کو پڑھانا اور مریضوں کا علاج کرنا خدمات کے زمرے میں آتا ہے۔
3. وہ اشیا اور خدمات جو حکومت اپنے شہریوں کی سہولیات کے لیے مہیا کرتی ہے عوامی اشیا اور خدمات کہلاتی ہیں مثلاً سرکاری سکول اور ان میں کام کرنے والے اساتذہ کرام۔
4. نجی اشیا اور خدمات کی فراہمی عام لوگ کرتے ہیں۔ حکومت کا براہ راست ان میں عمل دخل نہیں ہوتا مثلاً نجی سکول اور نجی ہسپتال اور ان میں کام کرنے والے اساتذہ کرام اور ڈاکٹر صاحبان۔
5. اشیا پیدا کرنے اور خدمات فراہم کرنے والوں کو پیدا کنندگان (Producers) کہتے ہیں مثلاً فیکٹری کا مالک اور فصل اگانے والے کسان۔
6. جو لوگ اپنی ضروریات کے لیے اشیا خریدتے ہیں یا معاوضہ دے کر ضروریات استعمال کرتے ہیں وہ صارف (Consumers) کہلاتے ہیں۔
7. اس عنوان کی تدریس کے لیے گروپوں اور جوڑوں میں کام موزوں رہے گا۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، مختلف شعبے / پیشے ظاہر کرنے والے افراد کی تصاویر (اُستاد، ڈاکٹر وغیرہ)، سرکاری و نجی عمارات کی تصاویر۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں کہ:

1. ماہانہ فیس سرکاری سکولوں میں دی جاتی ہے یا پرائیویٹ سکولوں میں؟ (مکملہ جواب: پرائیویٹ سکولوں میں) بورڈ پر لکھیں۔
2. ہسپتالوں میں کون کون سی خدمات سرانجام دیتے ہیں؟ (مکملہ جوابات: ڈاکٹر اور نرس)
3. فصل اگانے والے کسان کو آپ کیا کہیں گے؟ (مکملہ جواب: پیدا کنندہ)
4. فصل سے حاصل گندم کی روٹی کھانے والے کو آپ کیا کہیں گے؟ (مکملہ جواب: صارف)



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. پہلے سے تیار شدہ اشیا اور خدمات کی تعریف لکھا چارٹ طلبہ کے سامنے آویزاں کریں اور اس کی وضاحت کریں۔
2. طلبہ کے دو گروپ بنائیں:
 - ایک گروپ عوامی خدمات اور اشیا کی تعریف لکھے اور فہرست تیار کرے۔
 - دوسرا گروپ نجی خدمات اور اشیا کی تعریف لکھے اور فہرست تیار کرے۔
3. اس کام کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں تاکہ وہ درسی کتاب سے متعلقہ مواد کا مطالعہ بھی کر سکیں۔ دونوں گروپس اپنے اپنے چارٹس دیوار پر چسپاں کریں۔
4. دونوں گروپس ایک دوسرے کے چارٹس کا مطالعہ کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

5. کمرہ جماعت میں طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
6. ہر جوڑا نوٹ بک پر درج ذیل دو کالمی ٹیبل مکمل کرے۔ جس جوڑے کا ٹیبل (فہرست) طویل اور درست ہو اُن کے لیے تالیاں بجائی جائیں۔

عوامی خدمات اور اشیا	نجی خدمات اور اشیا

سرگرمی نمبر 3: 20 منٹ

1. طلبہ کے چار گروپس بنائیں:
 - گروپ نمبر 1 اور گروپ نمبر 3 چارٹس پر صارف کی تعریف لکھیں اور وضاحت کے لیے کم از کم پانچ مثالیں دیں۔
 - گروپ نمبر 2 اور گروپ نمبر 4 پیدا کنندہ کی تعریف لکھیں اور وضاحت کے لیے کم از کم پانچ مثالیں دیں۔
2. چاروں گروپوں سے ایک ایک نمائندہ اپنے گروپ کا کام جماعت کے سامنے پیش کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 8 منٹ



- طلبہ کو بتائیں کہ معاشیات میں اشیا اور خدمات کی پیداوار، تقسیم اور اُن کے استعمال کی وضاحت کی جاتی ہے۔ پیدا کنندگان اور صارفین کا اس میں اپنا اپنا کردار ہوتا ہے۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - کیا نجی شعبہ صحت کے میدان میں خدمات فراہم کر سکتا ہے؟
 - کیا وکالت کا تعلق خدمات سے ہے؟
 - فیلٹری کا مالک صارف کہلائے گا یا پیدا کنندہ؟
 - سرکاری/عوامی ہسپتال میں ڈاکٹر مفت چیک اپ کرتا ہے یا پرائیویٹ کلینک میں؟

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ اپنے علاقے میں موجود عوامی/سرکاری عمارت کے اور دو صارفین اور دو پیدا کنندگان کے نام لکھیں۔

افراطِ زر، قلت، ٹیکس اور قرضے

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- افراطِ زر اور قلت کی مختلف اقسام اور وجوہات کو بیان کر سکیں۔
- اشیا اور خدمات (سڑکیں، ہسپتال، سکول، بجلی وغیرہ) کی فراہمی کے لیے ٹیکسوں (Taxes) اور حکومتی قرضوں (Loans) کی اہمیت کی نشان دہی کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اشیا اور خدمات کی قیمتوں کی شرح میں خطیر اور مسلسل اضافہ افراطِ زر کہلاتا ہے۔ افراطِ زر کی بنیادی وجہ ملکی کرنسی کی قدر میں کمی واقع ہوجانا ہے۔ اگر ملک کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہو تو ملکی کرنسی کی قدر میں استحکام رہتا ہے اور افراطِ زر کی شرح میں اضافہ نہیں ہوتا۔
2. اس طرح اگر ملکی کرنسی میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہو اور اس کے مقابلے میں مجموعی ملکی پیداوار میں اسی تناسب سے اضافہ نہ ہو تو افراطِ زر کی صورتحال پیدا ہوجاتی ہے۔
3. پاکستان میں ایک طرف افراطِ زر کی بڑی وجہ اگر حد سے زیادہ نوٹوں کی چھپائی ہے تو دوسری وجہ درآمدی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ بھی ہے مثلاً پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ۔
4. افراطِ زر کی دو اقسام ہیں: جب کسی چیز کی پیداواری لاگت میں اضافہ ہونے سے افراطِ زر ہوجائے تو اسے پیداواری لاگت کے دباؤ کا افراطِ زر (Cost-Pull Inflation) کہتے ہیں اور جب کسی چیز کی طلب میں اضافہ ہونے سے افراطِ زر ہوجائے مگر پیداوار وہی رہے اسے طلب کے دباؤ کا افراطِ زر (Demand-Pull Inflation) کہتے ہیں۔
5. جب کسی چیز کی طلب میں رسد کی نسبت زیادہ اضافہ ہو جائے تو اسے قلت (Scarcity) کہتے ہیں مثلاً پانی کی طلب اگر زیادہ ہو اور رسد کم ہو تو اسے پانی کی قلت کہتے ہیں۔
6. قلت کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً قدرتی آفات، موسمیاتی تبدیلی، ذخیرہ اندوزی وغیرہ۔
7. عوام کو سہولیات، خدمات اور اشیا بہم پہنچانے کے لیے حکومت پیسا اکٹھا کرتی ہے۔ جس کا سب سے بڑا ذریعہ محصولات (Taxes) ہیں۔ جب محصولات کے ذریعے اخراجات پورے نہ ہوں تو معیشت کو چلانے کے لیے حکومت اندرونی اور بیرونی قرضوں پر انحصار کرتی ہے۔ ان قرضوں سے ایک طرف حکومتی اخراجات پورے ہوجاتے ہیں۔ تاہم کچھ عرصہ بعد حکومت کو یہ قرضے مع سود واپس کرنا پڑتے ہیں۔
8. ٹیکسوں کی کئی اقسام ہیں: انکم ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس، سیلز ٹیکس اور ٹول ٹیکس وغیرہ۔
9. اس موضوع کی تدریس کے لیے مختصر کیس سٹڈی اور بحث کا طریقہ موزوں رہے گا۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / اذرائع



تختہ تحریر، چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے پنجم، چارٹس۔



1. طلبہ سے پوچھیں کہ:
 - دو سال پہلے آپ جو چیزیں خریدتے تھے آج کل ان کی قیمتیں کم ہو گئی ہیں یا زیادہ ؟ (مکمل جواب: زیادہ)
 - بجلی کی لوڈ شیڈنگ کیوں ہوتی ہے؟ (مکمل جواب: بجلی کی طلب زیادہ اور پیداوار (رشد) کم ہے)
 - اگر آپ کے گھر کے اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں تو آپ کے والدین کیا کرتے ہیں؟ (مکمل جواب: قرض لیتے ہیں)
 - حکومت ہمارے لیے سکول، ہسپتال اور سڑکیں بناتی ہے۔ یہ پیسا کہاں سے آتا ہے؟ (مکمل جواب: محصولات یعنی ٹیکسوں سے)
 - ہماری حکومت قرضے کیوں لیتی ہے؟ (مکمل جواب: اخراجات زیادہ ہیں اور آمدنی کم)
 - اگر کسی چیز کی طلب بڑھ جائے اور رسد وہی رہے تو اس کی قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے؟ (مکمل جواب: قیمت بڑھ جاتی ہے)
 - پٹرول کی قیمت بڑھنے سے دوسری اشیا کی قیمتوں پر کیا اثر پڑتا ہے؟ (مکمل جواب: دوسری اشیا کی پیداواری لاگت بڑھ جاتی ہے اس لیے ان کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔)
2. طلبہ کو بتائیں:
 - اشیا کی قیمتوں میں جب مسلسل اضافہ ہوتا ہے تو اسے افراطِ زر کہتے ہیں۔ اگر طلب زیادہ ہونے کی وجہ سے قیمتیں بڑھ جاتی ہیں تو اسے طلب کے دباؤ کا افراطِ زر (Demand-Pull Inflation) کہتے ہیں۔
 - اگر پیداواری لاگت میں اضافہ کی وجہ سے قیمتیں بڑھتی ہیں تو اسے پیداواری لاگت کے دباؤ کا افراطِ زر (Cost-Pull Inflation) کہتے ہیں۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

3. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ گروپوں کو مارکیٹ کی درج ذیل چار صورتیں (Case Studies) دیں۔
4. طلبہ گروپوں میں ان صورتوں پر بحث کر کے نشان دہی کریں کہ آیا یہ افراطِ زر پیداواری لاگت میں اضافہ کی وجہ سے ہے یا طلب میں اضافہ کے باعث ہے۔

وجہ	مارکیٹ میں صورت حال
	ایک ٹی وی کے ماڈل میں بہتری لانے کے لیے اس میں نئے پرزے شامل کیے گئے۔ اس طرح نئے ماڈل کی قیمت 5000 روپے زیادہ ہو گئی۔
	مارکیٹ میں ٹماٹر کی رسد کم ہو گئی جس کی وجہ سے ان کی قیمت میں فی کلو 30 گرام روپے کا اضافہ ہو گیا۔
	گندم کے بیج اور کھاد کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے گندم کی قیمت فی من 200 روپے بڑھ گئی۔
	کارخانے بند ہونے کی وجہ سے موٹر سائیکل کی قیمت میں 10 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔ گروپ بحث اور درسی کتاب کی مدد سے اپنا کام مکمل کریں۔
2. پہلا گروپ چارٹ پر محصولات (Taxes) کی فہرست بنائے جو حکومت کی آمدنی کا ذریعہ ہے۔
3. دوسرا گروپ ان اندرونی اور بیرونی ذرائع / اداروں کی فہرست بنائے جن سے قرض لے کر حکومت اپنے اضافی اخراجات پورے کرتی ہے۔

4. دونوں گروپ اپنا کام چارٹ پر لکھیں۔
5. ہر گروپ کا نمائندہ اپنے گروپ کا کام جماعت کے سامنے پیش کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



- طلبہ کی بحث کے نکات اور سوالات کے جوابات کی روشنی میں یہ اخذ کرائیں کہ:
- ملک میں معاشی استحکام کے لیے افراط زر پر قابو پانا بہت ضروری ہے۔
 - ملکی ترقی کے لیے محصولات میں اضافہ ضروری ہے تاکہ قرضوں پر انحصار کم سے کم کیا جائے۔
 - ذخیرہ اندوزی سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ جس چیز کی قلت پیدا ہوتی ہے تو اس کی قیمت تیزی سے بڑھ جاتی ہے جس سے معاشی سرگرمیوں پر بُرے اثرات پڑتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 8 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں کہ:
- افراط زر معاشی استحکام کے لیے فائدہ مند ہے یا نقصان دہ؟
 - افراط زر کی کتنی اقسام ہیں؟
 - اشیا کی قلت کیوں پیدا ہوتی ہے؟
 - حکومت قرضے کیوں لیتی ہے؟

مشق: 2 منٹ



1. کسی کسان/دکاندار سے گندم، گنا، مکئی اور دیگر اشیا کی قیمتوں میں اضافے کی وجوہات پوچھیں۔

تجارت اور ذرائع نقل و حمل

طلبہ کے حاصلات تعلم



- تجارت (Trade)، برآمدات (Exports) اور درآمدات (Imports) کی تعریف کر سکیں۔
- پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت (International Trade) کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- نقل و حمل کے بڑے ذرائع کی شناخت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- مال کی خرید و فروخت یا اشیا کے لین دین کو تجارت کہتے ہیں۔
- برآمدات سے مراد وہ اشیا ہیں جو ایک ملک دوسرے ملک کو فروخت کرتا ہے۔
- درآمدات سے مراد وہ اشیا ہیں جو ملکی ضروریات پوری کرنے کے لیے دوسرے ممالک سے خریدی جاتی ہیں۔
- خرید و فروخت کا یہ عمل اگر دو یا دو سے زائد ممالک کے درمیان ہو تو اسے بین الاقوامی تجارت کہتے ہیں۔
- پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت بہت ضروری ہے۔
- برآمدات کی وجہ سے ملک کے زرمبادلہ میں اضافہ ہوتا ہے، غربت میں کمی واقع ہوتی ہے اور لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔
- درآمدات کی صورت میں ہم اپنی صنعتوں کے قیام کے لیے مشینری منگوا سکتے ہیں جس سے روزگار اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- پاکستان کی برآمدات میں سوتی کپڑا، دھاگا، چاول، آلات جراحی اور پھل شامل ہیں جبکہ درآمدات میں پٹرولیم مصنوعات، خوردنی تیل، مشینری، ادویات، گاڑیاں اور جہاز شامل ہیں۔
- جو ذرائع لوگوں اور اشیا کو لانے اور لے جانے کے لیے استعمال ہوتے ہوں چاہے وہ ملک کے اندر ہوں یا ملک سے باہر ان کو ذرائع نقل و حمل کہتے ہیں۔
- پاکستان کے نقل و حمل کے ذرائع یہ ہیں:
 - (۱) شاہراہیں
 - (۲) ریلوے لائن
 - (۳) ہوائی اڈے
 - (۴) بندرگاہیں
- اس عنوان کی تدریس کے لیے بحث اور مختصر کیس سٹڈی کے طریقے موزوں رہیں گے۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چارٹس، ورک شیٹ، مارکر۔

تعارف: 8 منٹ



طلبہ سے پوچھیں کہ:

- تجارت سے کیا مراد ہے؟ (مکنہ جواب: اشیا کی خرید و فروخت / لین دین کو تجارت کہتے ہیں)
- ہر ملک کو تجارت کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ (مکنہ جواب: کوئی بھی ملک ہر چیز میں خود کفیل نہیں)

- بین الاقوامی تجارت کی اہمیت کیا ہے؟ (مکنہ جواب: ہر ملک ضرورت سے زیادہ پیداوار برآمد کرتا ہے اور زرمبادلہ کماتا ہے۔ اسی طرح ضرورت کی ایشیا دوسرے ممالک سے منگواتا ہے اور اپنے عوام اور صنعتوں کی ضروریات پورا کرتا ہے۔
- پاکستان کی اہم برآمدات کون کون سی ہیں؟ (مکنہ جواب: سوتی دھاگا، کھیلوں کا سامان، چاول، چمڑے کا سامان اور پھل وغیرہ)
- پاکستان کی اہم درآمدات کون کون سی ہیں؟ (مکنہ جواب: دفاعی سامان، مشینری اور خام مال وغیرہ)
- بین الاقوامی تجارت میں پاکستان کا نقل و حمل کا سب سے بڑا ذریعہ کون سا ہے؟ (مکنہ جواب: بحری ذرائع)

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 15 منٹ

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو بحث و مباحثہ کے لیے درج ذیل سوالات کے فلیش کارڈز دیں۔
 - تجارت کی تعریف کریں۔
 - برآمدات کی تعریف کریں۔
 - درآمدات کی تعریف کریں۔
 - پاکستان میں نقل و حمل کے ذرائع کون کون سے ہیں؟
2. طلبہ گروپوں میں بحث کر کے اور درسی کتاب کی مدد سے فلیش کارڈز پر سوالات کے جوابات لکھیں۔
3. ہر گروپ سے پیشکش (Presentation) کرائیں۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

طلبہ کے دو گروپ بنائیں:

1. پہلا گروپ پاکستانی برآمدات کی فہرست تیار کرے۔
2. دوسرا گروپ پاکستانی درآمدات کی فہرست تیار کرے۔
3. ہر گروپ اپنا اپنا کام پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 3: 20 منٹ

بین الاقوامی تجارت کی صورت حال کے حوالے سے درج ذیل چیک لسٹ دیں۔ طلبہ کے جوڑے بنائیں اور ان سے یہ چیک لسٹ پُر کروائیں۔

مفید/نقصان دہ	اقدامات/ذرائع
	برآمدات میں اضافہ
	زر مبادلہ میں کمی
	روزگار میں اضافہ
	صنعتوں میں اضافہ
	بندرگاہوں میں اضافہ
	تجارتی حجم میں اضافہ
	درآمدات کا برآمدات سے بڑھنا
	بین الاقوامی تجارت میں کمی
	لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری
	صنعتوں کے قیام کے لیے درآمدات میں اضافہ



- طلبہ کی بحث کی روشنی میں اخذ کرائیں اور تختہ تحریر پر لکھیں کہ:
- تجارت کسی ملک کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔
 - بین الاقوامی تجارت سے ممالک اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔
 - برآمدات سے ملکی زر مبادلہ میں اضافہ ہوتا ہے۔
 - درآمدات سے صنعتوں کے لیے خام مال کی دستیابی ممکن ہو جاتی ہے۔
 - ذرائع آمدورفت جتنے زیادہ ہوں گے، اتنے ہی روزگار کے مواقع بھی زیادہ ہوں گے۔



- طلبہ سے پوچھیں کہ:
- برآمدات کے فوائد کیا ہیں؟
 - درآمدات کے فوائد کیا ہیں؟
 - پاکستان میں نقل و حمل کے کون سے ذرائع ہیں؟



1. پاکستان کے تجارتی تعلقات جن ممالک کے ساتھ ہیں ان کی فہرست تیار کر کے نوٹ بک پر لکھیں۔

کاروبار

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کاروباری ذہنیت (Entrepreneurial Mindset) کی وضاحت کر سکیں۔
- مختلف اقسام کے کاروبار (Entrepreneurial Businesses) کی تعریف کر سکیں اور ان میں فرق کر سکیں۔
- کاروبار سے متعلق مختلف رویوں اور ان کی افادیت کی وضاحت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. لوگ منافع یا روزی کمانے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ ان سرگرمیوں کو کاروبار کہا جاتا ہے مثلاً کوئی کپڑے بیٹتا ہے اور کوئی پھل بیچتا ہے۔
2. مختلف قسم کے کاروبار کے لیے لوگ نئے نئے مواقع تلاش کرتے ہیں اور ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ناکامیوں پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنی محنت جاری رکھتے ہیں۔ اس طرح کے لوگ کاروباری ذہنیت رکھتے ہیں۔
3. کاروباری لوگ اشیا کی طلب اور رسد پر نظر رکھتے ہیں۔ ایسی اشیا اور خدمات مہیا کرتے ہیں جو معاشی ترقی کا باعث بنیں اور لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوں۔
4. کاروبار چھوٹے پیمانے پر بھی ہو سکتا ہے جس میں ایک آجر ہو اور وہ اپنے نفع و نقصان کا خود ذمہ دار ہو مثلاً حجام، الیکٹریشن وغیرہ اور بڑے پیمانے پر بھی ہو سکتا ہے جس میں آجروں اور مزدوروں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً ٹیکسٹائل ملز، شاپنگ مال وغیرہ۔
5. کاروبار کی مختلف اقسام ہیں مثلاً
 - صنعتی کاروبار جو مختلف قسم کی مصنوعات تیار کرتے ہیں۔ مثلاً کپڑا، دوائیاں، گاڑیاں، کھلونے وغیرہ۔
 - زرعی کاروبار جس میں ڈیری، باغبانی، فصلیں اور جنگلات شامل ہیں۔
 - تجارتی کاروبار جس میں لوگ زرعی اور صنعتی تیار شدہ مصنوعات خرید کر صارفین کو فروخت کرتے ہیں۔
6. کاروبار کو ترقی دینے کے لیے کاروباری رویوں کا اپنانا ضروری ہے۔ جن میں چند ایک درج ذیل ہیں۔
 - مثبت رویہ: مثبت رویہ رکھنے والے لوگ کاروبار میں بہت کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ مشکل حالات میں بھی پُر اُمید ہوتے ہیں اور کاروبار میں بہتری کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔
 - تخلیقی رویہ: تخلیقی رویہ یا صلاحیت رکھنے والے لوگ کاروبار میں بہتری لانے کے لیے نئے نئے طریقے اور انداز اپناتے ہیں۔
 - قائل کرنے کی صلاحیت: یہ صلاحیت رکھنے والے بہت جلد صارفین کے ساتھ تعلقات بہتر بنا سکتے ہیں جو کاروبار کے لیے بہت ضروری ہے۔
 - کاروبار میں مشکلات اور ناکامیاں پیش آسکتی ہیں۔ ناکامیوں سے سیکھنا اور ان پر قابو پا کر آگے کی طرف بڑھنا چاہیے۔
7. اس موضوع کی تدریس کے لیے مختصر منصوبہ (Project) اور بحث کا طریقہ موزوں ہو گا۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / اذرائع



تختہ تحریر، چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چارٹس، مارکر۔



1. طلبہ سے پوچھیں کہ:
 - آپ کے محلے میں دکانداروں کا رویہ آپ سے کیسا ہوتا ہے؟ (مکملہ جواب: اچھا)
 - آپ کے محلے / شہر میں زیادہ تر لوگ کون سے پیشے سے منسلک ہیں؟ (مکملہ جواب: کاروبار / زمینداری / تعلیم)
 - اپنے محلے میں آپ کس دکاندار سے زیادہ سودا لیتے ہیں؟ (مکملہ جواب: جن کا رویہ اچھا ہو / جو زیادہ خوش اخلاق ہوں)
 - کوئی سے دو کاروبار کے نام بتائیں جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔ (مکملہ جواب: کپڑے کا / گاڑیوں کا وغیرہ)
 - آپ کے گاؤں / شہر میں لوگ کس قسم کے کاروبار سے منسلک ہیں؟ (مکملہ جواب: کپڑے، کراکری، حجام، بڑھئی، جوتوں، ڈیری فارم وغیرہ)
2. مکملہ جوابات دینے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ روزی کمانے کے لیے لوگ مختلف پیشوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ وہی لوگ زیادہ کامیاب رہتے ہیں جن کا رویہ تخلیقی، دوستانہ اور مثبت ہو۔
3. جن لوگوں کی ذہنیت کا روپاری نہ ہو وہ کاروبار میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ ہر گروپ درج ذیل عوامل کو مد نظر رکھ کر اپنے لیے ایک کاروبار کا منصوبہ بنائے۔
 - کاروبار پر کتنا خرچہ آئے گا اور اس کا بندوبست کہاں سے کریں گے؟
 - پیدا کردہ چیز کی طلب کتنی ہے؟
 - مجوزہ کاروبار کے لیے گروپ میں کتنی مہارت ہے؟
 - آیا مستقبل میں کاروبار میں ترقی کی گنجائش ہے؟
2. ہر گروپ اپنا منصوبہ جماعت کے سامنے پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں اور ان کو درسی کتاب سے متعلقہ موضوعات پڑھنے کو کہیں۔ طلبہ درسی کتاب کے مواد پر بحث کر کے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔
 - پہلا گروپ: صنعتی کاروبار میں کن رویوں کی ضرورت ہوتی ہے اور کیوں؟
 - دوسرا گروپ: زرعی کاروبار کے لیے کن رویوں کی ضرورت ہوتی ہے اور کیوں؟
 - تیسرا گروپ: تجارتی کاروبار کے لیے کن رویوں کی ضرورت ہوتی ہے اور کیوں؟
2. آخر میں ہر گروپ سے پیشکش کرائیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 8 منٹ



- طلبہ کی بحث کے نکات اور سوالات کے جوابات کی روشنی میں یہ اخذ کرائیں اور تختہ تحریر پر لکھیں کہ کاروبار شروع کرنے سے پہلے درج ذیل باتوں کو مد نظر رکھیں۔
- جو کاروبار آپ شروع کرنا چاہتے ہیں اُس میں بھرپور دلچسپی لیں۔
 - سرمایے کا ہونا بھی ضروری ہے۔

- ایسا کاروبار شروع کریں جس میں آپ کی مہارت ہو۔
- علاقے میں اس کی طلب بھی ہو۔
- رویہ مثبت ہونا چاہیے۔
- ناکامی کی صورت میں نئے طریقے تلاش کرنے چاہئیں۔ ہمیشہ پُر اُمید رہنا چاہیے۔

جائزہ/جانیچ: 10 منٹ



طلبہ سے پوچھیں کہ:

- کیا کاروبار کے لیے کاروباری ذہنیت (Entrepreneurial Mindset) کا ہونا ضروری ہے؟
- بڑے ہو کر آپ کون سا کاروبار کرنا پسند کریں گے اور کیوں؟
- تخلیقی صلاحیت اور مثبت رویے کاروبار پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں:

1. آپ کون سا کاروبار کرنا پسند کریں گے؟ کاروبار پسند کرنے کی پانچ وجوہات اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

رقم کا ارتقا

طلبہ کے حاصلات تعلم



- برصغیر میں سکوں اور کاغذی نوٹ کی تاریخ کا سراغ لگائیں۔
- زر/رقم کے ارتقا (Evolution of Money) اور زر متعارف ہونے سے پہلے بارٹر کے ذریعے سے ہونے والی تجارت کو مثالوں کے ذریعے سے بیان کر سکیں۔
- مختلف ممالک کی کرنسیوں کو پہچان سکیں۔
- لوگوں کی زندگی میں زر کے کردار اور اہمیت کو بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- قدیم زمانے میں جب کرنسی کا کوئی تصور نہیں تھا تو لوگ ایک دوسرے سے چیزوں کا تبادلہ کرتے تھے جسے بارٹر سسٹم کہتے ہیں۔ جو چیز لوگوں کے پاس زیادہ مقدار میں ہوتی تھی اُسے دوسرے لوگوں کو دے کر وہ اپنی ضرورت کی چیز لے لیتے تھے۔ مثلاً اگر کسی کے پاس گندم زیادہ مقدار میں ہوتی تھی اور اُسے بکری کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ گندم دے کر بکری لے لیتا تھا۔
- برصغیر میں سکوں (Currency) کا آغاز چھٹی صدی قبل مسیح کے آغاز میں ہوا جس کو پانا کہا جاتا تھا جو چاندی سے بنائے جاتے تھے۔ اُن پر مختلف علامتیں ہوتی تھیں مگر اُن کی کوئی واضح شکل نہیں ہوتی تھی۔ تیرھویں صدی میں خالص چاندی اور سونے کے بنے سکے استعمال ہونے لگے اُن کو اشرفی کہا جاتا تھا۔
- 1857ء میں انگریزوں نے چاندی، کانسی اور نکل کے سکے جاری کیے جن پر شاہی حکمرانوں کی تصاویر بنی ہوتی تھیں۔ اسی دور میں روپے کو سرکاری کرنسی بنا دیا گیا۔
- ہر ملک کی کرنسی رنگ، ڈیزائن اور سائز میں دوسرے ملک سے مختلف ہوتی ہے۔
- یہاں پر چند ایک ممالک کی کرنسی کے نام دیے جاتے ہیں۔

ملک	کرنسی کا نام
پاکستان	روپيا
سعودی عرب	ريال
امريکا	ڈالر
برطانیہ	پاؤنڈ
چین	یوآن
ترکی	لیرا

- انسانی زندگی میں رقم (Money) کا انتہائی اہم کردار ہے۔ انسان اپنی ضرورت کے لیے رقم پر انحصار کرتا ہے۔
- قومی و بین الاقوامی لین دین کے لیے رقم/زر کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ہر قسم کی خدمات حاصل کرنے کے لیے بھی رقم/زر کی ضرورت ہوتی ہے جیسے اُستاد/ڈاکٹر کی خدمات وغیرہ۔
- رقم لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرتی ہے۔
- اس موضوع کی تدریس کے لیے سوال و جواب پر گروپوں میں کام کرانا موزوں رہے گا۔



تختہ تحریر، چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چارٹس، مختلف ممالک کے کرنسی نوٹ یا اُن کی تصاویر، سکے وغیرہ۔



طلبہ سے پوچھیں کہ:

- جب آپ بازار جاتے ہیں تو چیزوں کی قیمت کی ادائیگی کس طرح کرتے ہیں؟ (مکملہ جواب: پیسے دے کر)
- اس کے علاوہ ادائیگی کا کوئی اور طریقہ آپ کے ذہن میں ہے؟ (مکملہ جواب: نہیں / مال کے بدلے مال)
- ریال کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (مکملہ جواب: یہ سعودی عرب کی کرنسی ہے)

جوابات سننے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ:

- زر / رقم / پیسوں سے انسان اپنی ضروریات پوری کرتا ہے۔
- ہر قسم کے کاروبار میں پیسا استعمال ہوتا ہے۔
- پیسوں کے بغیر انسانی زندگی گزارنا بہت ہی مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔



سرگرمی نمبر 1: 30 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں اور اُن میں درج ذیل سوالات پر مشتمل ہینڈ آؤٹ تقسیم کریں۔ چارٹس پر جوابات لکھنے کے بعد تمام گروپ اپنے کام کو پیش کریں۔ طلبہ درسی کتاب کے مواد سے مدد لے سکتے ہیں۔
 - بارٹر سسٹم میں لوگ چیزیں کس طرح خریدتے تھے؟
 - لوگوں نے سکے یا پیسا کیوں استعمال کرنا شروع کیا؟
 - ہر ملک کے سونے اور چاندی کے سکے کس طرح پہچانے جاسکتے تھے؟
 - چاندی اور سونے کے سکے کیوں ناکام ہوئے؟
 - برصغیر میں سونے، چاندی اور نکل کے سکوں کی ابتدا کب ہوئی؟
 - کاغذی نوٹوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
 - پلاسٹک کی رقم کے آغاز سے کیا فائدہ ہوا؟

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں اور اُن کو پاکستان سمیت چند دوسرے ممالک کے کرنسی نوٹ یا اُن کی تصاویر دیں۔
2. جوڑوں پر مشتمل طلبہ نوٹوں (تصاویر) کا مکمل جائزہ لے کر درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔
 - ہر نوٹ کے سائز اور رنگ کا فرق بتائیں۔
 - پاکستانی کرنسی کے 10، 50، 500 اور 5000 کے نوٹوں کی تفصیل لکھیں۔ (رنگ، ڈیزائن اور تصاویر کے لحاظ سے)
3. طلبہ کے چند جوڑے اپنے جوابات کو جماعت کے سامنے پیش بھی کریں۔

طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔ ہر گروپ درج سوال اور جواب چارٹ پر لکھ کر پیش کریں۔

▪ زر انسانی زندگی میں کیا کردار ادا کرتی ہے؟

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



طلبہ کو بتائیں کہ:

- ابتدائی زمانے میں جب زندگی بہت سادہ تھی تو بارٹر سسٹم (مال کے بدلے مال) کے ذریعے لوگوں کی ضروریات پوری ہوتی تھیں۔
- لیکن جوں جوں انسان ترقی کی منازل طے کرتا گیا اور بارٹر سسٹم ضروریات پوری کرنے میں ناکام رہا، تو سکے ایجاد ہوئے۔
- مزید انسانی ترقی نے کاغذی کرنسی نوٹوں کی راہ ہموار کی۔
- آج کے دور میں تو Credit Card اور ATM کارڈ وغیرہ استعمال ہونے لگے ہیں۔

جائزہ/بانیچ: 10 منٹ



طلبہ سے پوچھیں کہ:

- بارٹر سسٹم سے کیا مراد ہے؟
- سکوں کا استعمال آسان ہے یا کاغذی نوٹوں کا؟
- مختلف ممالک کے کرنسی نوٹ ایک دوسرے سے کیوں مختلف ہوتے ہیں؟
- پلاسٹک کی رقم سے کیا مراد ہے؟

مشق: 5 منٹ



طلبہ سے کہیں:

1. قدیم زمانے کے سکے جمع کر کے ایک Display Chart بنائیں۔
2. ایک، دو اور پانچ روپیا کے پاکستانی نوٹ (جو اب متروک ہو چکے ہیں) لاکر دوسرے طلبہ کو دکھائیں۔

بینک اور بینکوں کا کردار

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- لوگوں کی زندگی اور کاروبار میں بینکوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- اسٹیٹ بینک آف پاکستان (State Bank of Pakistan) کے کردار کی شناخت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. بینک ایک ایسا مالیاتی اور تجارتی ادارہ ہے جہاں لوگ بچت کا پیسا کھاتا کھلوا کر رکھتے ہیں۔ اُن کا پیسا بھی محفوظ ہو جاتا ہے اور منافع بھی مل سکتا ہے۔
2. تاجر، صنعت کار، کاشت کار اور ضرورت مند افراد بینک سے قرض لیتے ہیں۔
3. بینک کے ذریعے لوگ اپنی رقموں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں۔
4. بینک کے لاکرز میں لوگ اپنے زیورات اور اہم کاغذات محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
5. اس کے علاوہ اور بھی بہت سارے کام بینکوں کے ذریعے کروائے جاسکتے ہیں مثلاً عمرہ و حج کے لیے درخواستیں دینا اور بلوں کی ادائیگیاں کرنا وغیرہ۔
6. پاکستان کے مرکزی بینک کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کہتے ہیں۔ یہ ملکی معیشت کی نگرانی کرتا ہے اور معاشی اصلاحات کے لیے تجاویز بھی دیتا ہے۔ تمام بینکوں کے مالی معاملات کی نگرانی کرتا ہے۔ اُن کے لیے پالیسیاں بناتا ہے۔ کرنسی نوٹ جاری کرتا ہے۔ ملکی زرمبادلہ کا نگران ہوتا ہے۔ درآمدات اور برآمدات میں توازن رکھتا ہے۔ بینکوں کو دیوالیہ پن سے بچانے کے لیے اقدامات اٹھاتا ہے۔
7. اس سبق کی تدریس کے لیے گروپوں میں بحث اور سوال و جواب کا طریقہ موزوں رہے گا۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



تختہ تحریر، چاک، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم، چارٹس

تعارف: 10 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں کہ:
- 1. لوگ ضرورت سے زیادہ پیسا کہاں رکھتے ہیں؟ (مکملہ جواب: گھروں میں / بینکوں میں)
- 2. اپنے گاؤں / شہر کے بینکوں کے نام بتائیں۔
- 3. اپنے ملک کے سب سے بڑے بینک کا نام بتائیں جو دوسرے بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔ (مکملہ جواب: اسٹیٹ بینک آف پاکستان)
- جوابات سُننے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ لوگ ضرورت سے زیادہ پیسا بینکوں میں رکھتے ہیں۔ جب بینکوں میں پیسا اکٹھا ہوتا ہے تو وہ اُسے تاجروں، صنعت کاروں اور ضرورت مندوں کو قرض کے طور پر دیتا ہے جس سے معاشی سرگرمیاں تیز ہو جاتی ہیں اور ملک ترقی کرتا ہے۔
- ایک مرکزی بینک تمام معاشی سرگرمیوں کی نگرانی کرتا ہے۔ پاکستان میں اُسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کہتے ہیں۔



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ انہیں کہیں کہ درسی کتاب سے متعلقہ مواد کو پڑھیں اور اس پر بحث کریں۔
 - گروپ نمبر 1 اور گروپ نمبر 3 کمرشل بینکوں کی ذمہ داریوں / افعال کو چارٹ پر لکھیں۔
 - گروپ نمبر 2 اور گروپ نمبر 4 اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ذمہ داریوں / افعال کو چارٹ پر لکھیں۔
2. ہر گروپ سے پیشکش کرائیں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. ان کو درج ذیل جملے دیں۔ ان میں بعض جملوں کا تعلق تجارتی بینکوں سے ہے اور بعض جملوں کا تعلق اسٹیٹ بینک سے ہے۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں۔
 - ملکی معیشت کی نگرانی کرتا ہے۔
 - لوگوں سے پیسے جمع کرتا ہے۔
 - عوام کو براہ راست قرضے نہیں دیتا۔
 - اس کا سربراہ گورنر کہلاتا ہے۔
 - تاجروں، ضرورت مندوں اور صنعت کاروں کو پیسے دیتا ہے۔
 - گھر بنانے کے لیے لوگوں کو قرض دیتا ہے۔
 - نوٹ چھاپتا ہے۔
 - ج و عمرہ کی درخواستیں وصول کرتا ہے۔
 - لوگ ATM کے ذریعے پیسے نکالتے ہیں۔
 - زر مبادلہ کا نگران ہوتا ہے۔

نتیجہ / خلاصہ: 8 منٹ



- خلاصہ کے طور پر طلبہ کو بتائیں کہ:
- لوگ اپنی بچت اور زائد رقم تجارتی بینکوں میں جمع کراتے ہیں۔
 - تاجر، صنعت کار، کاشت کار اور ضرورت مند افراد بینک سے قرض لیتے ہیں۔
 - بینکوں سے رقم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کی جاسکتی ہیں۔
 - اسٹیٹ بینک تمام بینکوں کی نگرانی کرتا ہے تاکہ وہ حد سے زیادہ قرضے نہ دیں اور دیوالیہ ہونے سے بچ سکیں۔

جائزہ / جانچ: 8 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں کہ:
- تجارت کے لیے کون سا بینک قرضے دیتا ہے؟
 - نئے نوٹ کون سا بینک جاری کرتا ہے؟
 - بجلی کے بل کس بینک میں جمع کرائے جاتے ہیں؟
 - تمام بینکوں کی نگرانی کس بینک کی ذمہ داری ہے؟

مشق: 2 منٹ



1. تجارتی بینک اور اسٹیٹ بینک کے فرق کو نکات کی شکل میں لکھیں۔

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشور حسین شاد باد
تو نشان عزم عالی شان ارض پاکستان!
مرکز یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوت اخوت عوام
قوم، ملک، سلطنت تابندہ باد
شاد باد منزل مراد

پرچم ستارہ و ہلال رہبر ترقی و کمال
ترجمان ماضی شان حال استقبال!
سایہ خدائے ذوالجلال

